اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Wednesday 24 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

24 جون 2026ء بمطابق 08 محرم الحرام 1448ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 148، صفحات 8، قیمت 3 روپے

8 ایران نے آئی اے ای اے انسپکٹرز کو دوبارہ آنے کی اصولی منظوری دے دی

7 فیفا ورلڈ کپ: میسی ورلڈ کپ کی تاریخ کے ٹاپ اسکورر بنے

2 سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر کے گورنمنٹ ڈگری کالجوں میں داخلہ عمل کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر شہری مرکزیت پر مبنی بہتر طرزِ حکمرانی کا ماڈل بن چکا ہے: منوج سنہا

’’ترقی یافتہ بھارت کی بنیاد مضبوط پنچایتیں، ڈیجیٹل گورننس دیہی ترقی میں انقلاب لا رہی ہے‘‘

’’جموں و کشمیر میں تین برسوں میں 2 کروڑ ڈیجیٹل لین دین ریکارڈ کئے گئے‘‘

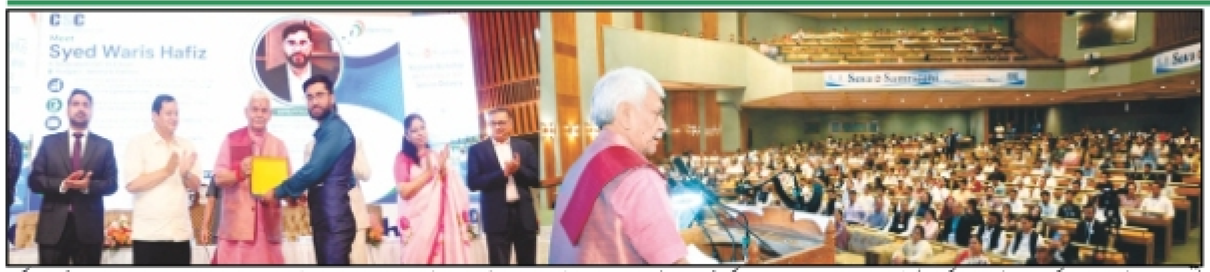

جموں/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج مرکزی وزارتِ پنچایتی راج اور جموں و کشمیر انتظامیہ کے اشتراک سے منعقدہ ’’سیوا سے سمردھی۔ پنچایت کی قیادت میں خدمات کی فراہمی‘‘ علاقائی ورکشاپ سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں ہونے والی تاریخی تبدیلیوں اور تین سطحی پنچایتی راج نظام کے ذریعے چلائی گئی جامع ترقیاتی مہم کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کہا، ’’ہم نے سال 2020 میں ایسے جموں وکشمیر کی تعمیر کا عزم کیا جہاں حکومت شہریوں کی دہلیز تک پہنچے۔ ہم نے ’عوام اوّلین‘ کے نظریے کے ساتھ ہم عوامی خدمات کی فراہمی کے نظام میں انقلاب برپا کیا۔ سال 2020ء میں صرف 35 آن لائن خدمات سے بڑھ کر 2023ء تک زائد از 1100 خدمات فراہم کی گئیں اور جموں وکشمیر یوٹی نے ای۔ (بقیہ ۶ پر)

شیاما پرساد مکھرجی کا خواب دفعہ 370 کی منسوخی سے پورا ہوا: امت شاہ

’’مکھرجی نے ’’ایک دیش، ایک آئین اور ایک نشان‘‘ کے نظریے کے لیے جدوجہد کی‘‘

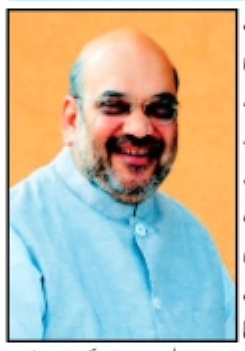

سرینگر/۲۳ جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے شیاما پرساد مکھرجی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ملک کے عظیم رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے ہندوستان کی وحدت اور سالمیت کے لیے تاریخی کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے ساتھ مکھرجی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوا۔ نئی دہلی میں نافیڈ کے آن لائن نیلامی پورٹل کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ 23 جون بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں کے لیے ایک انتہائی اہم اور تحریک بخش دن ہے کیونکہ اسی روز شیاما پرساد مکھرجی نے قومی یکجہتی کے لیے اپنی جان قربان کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مکھرجی نے ’’ایک دیش، ایک آئین اور ایک نشان‘‘ کے نظریے کے لیے جدوجہد کی اور اسی مقصد کے تحت کشمیر کا سفر کیا۔ امت شاہ کے مطابق اس وقت جموں و کشمیر میں داخلے کے لیے پرمٹ نظام نافذ تھا اور مکھرجی نے یہ کہہ کر پرمٹ لینے سے انکار کر دیا تھا کہ ’’کشمیر میرے ملک کا حصہ ہے، وہاں جانے کے لیے مجھے کسی اجازت نامے کی ضرورت نہیں۔‘‘ وزیر داخلہ نے کہا کہ مکھرجی کو گرفتار کیا گیا اور بعد ازاں (بقیہ ۶ پر)

پارلیمانی پینل نے کشمیر میں مسلح افواج کے ساتھ سرحدی سلامتی، مستقبل کی تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا: راجیو شکلا

فوجی افسران، سکیورٹی حکام، دفاعی افواج اور لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ ملاقاتیں

جموں کشمیر میں اگست 2019 کے بعد ایک قابل ذکر تبدیلی آئی ہے، ایل جی

سرینگر/۲۳ جون (یو این آئی/ڈی آئی پی آر) پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور خارجہ کے رکن اور رکن پارلیمان راجیو شکلا نے منگل کو کہا کہ کمیٹی نے کشمیر میں دفاعی حکام کے ساتھ سرحدی سلامتی، آپریشن سندور اور مستقبل کی تیاریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سرینگر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شکلا نے بتایا کہ کمیٹی نے پیر کے روز جموں اور منگل کو سرینگر کا دورہ کیا، جبکہ اپنے جاری دورے کے تحت کارگل اور لیہ کا بھی دورہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ "آج ہماری فوجی افسران، سکیورٹی حکام اور دفاعی افواج کے ساتھ انتہائی مفید ملاقاتیں ہوئیں۔ ہم نے اس بات پر گفتگو کی کہ وہ ہماری سرحدوں کی حفاظت کس طرح کر رہے ہیں، آپریشن سندور کے دوران مسلح افواج کی کارکردگی کیا رہی، انہوں نے کون سی اہم احتیاطی تدابیر اختیار کیں، مستقبل کے لیے (بقیہ ۶ پر)

حج 2027 کے لیے درخواستوں کا آغاز

20 جولائی تک آن لائن فارم جمع کرانے کی ہدایت

ممبئی/۲۳ جون (ایجنسیز) حکومت ہند کی وزارتِ اقلیتی امور کے تحت کام کرنے والی حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2027 کے لیے اہل اور خواہش مند عازمین حج سے آن لائن درخواستیں طلب کر لی ہیں۔ کمیٹی کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق حج درخواست فارم (ایچ اے ایف) جمع کرانے کا عمل 22 جون 2026 سے شروع ہو چکا ہے اور 20 جولائی 2026 کی رات 11:59 بجے تک جاری رہے گا۔ اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ درخواستیں صرف آن لائن طریقے سے قبول کی جائیں گی۔ عازمینِ حج اپنی درخواستیں حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ یا iOS اور Android پلیٹ فارمز پر دستیاب ’’حج سویدھا (Haj Suvidha)‘‘ موبائل ایپ کے ذریعے جمع کرا سکتے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے واضح کیا ہے کہ درخواستوں کی جانچ پڑتال اور انتخاب کا عمل مکمل طور پر شفاف اور ڈیجیٹل طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ جولائی 2026 کے آخری ہفتے میں قرعہ اندازی (ڈیجیٹل رینڈم سلیکشن) کے ذریعے عارضی طور پر منتخب ہونے والے عازمین کو 10 اگست 2026 تک فی کس 1,52,300 روپے بطور پیشگی رقم جمع کرانی ہوگی۔ کمیٹی نے خبردار کیا ہے کہ مقررہ تاریخ اور وقت کے بعد کسی قسم کی رعایت، مہلت یا تو (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں کابینہ کا اجلاس، اہم فیصلے لئے گئے

حکمرانی کو مستحکم بنانے اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف منصوبوں کا جائزہ لیا گیا

سرینگر/۲۳ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز سول سیکریٹریٹ سرینگر میں وزراء کونسل کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی، جس میں انتظامی نظام کو مزید موثر بنانے، ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف تجاویز اور پالیسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اجلاس میں جموں وکشمیر میں گورننس کو مضبوط بنانے اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس دوران مختلف محکموں کی کارکردگی، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی خدمات کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے امکانات پر بھی غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ اجلاس میں ایسے متعدد امور زیر بحث آئے جن کا مقصد انتظامی ڈھانچے کو مستحکم کرنا، ترقیاتی سرگرمیوں میں تیزی لانا اور جموں وکشمیر بھر میں عوام تک بنیادی خدمات کی بہتر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ بیان کے مطابق وزراء کونسل نے مختلف پالیسی معاملات اور ترقیاتی تجاویز کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور حکومتی خدمات کی موثر فراہمی کے لیے تمام محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں۔ حکام کا کہنا ہے کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود، شفاف طرز (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا کے لیے حکومت نے نوڈل افسران مقرر کر دیئے

سرینگر/۲۳ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے ہموار، محفوظ اور منظم انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے دو سینئر آئی اے ایس افسران کو مختلف یاترا راستوں کے لیے نوڈل افسران مقرر کیا ہے۔ محکمہ عمومی انتظامیہ (جی اے ڈی) کی جانب سے جاری ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق، یہ تقرریاں افسران کی موجودہ ذمہ داریوں کے علاوہ کی گئی ہیں تاکہ یاترا سے متعلق انتظامات کی موثر نگرانی اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکم نامے کے مطابق، شاہد اقبال چودھری (آئی اے ایس)، کمشنر سیکریٹری محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، کو پہلگام کے (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ سطحی میٹنگ میں محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لیا

محرم الحرام اور شری امرناتھ جی یاترا کیلئے جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان کی ہدایت

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں وکشمیر بھر میں محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ بجلی ترقی اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ، پرنسپل سیکرٹری داخلہ محکمہ چندر کر بھارتی، (بقیہ ۶ پر)

پاکستان کے وزیر دفاع کے بیان کو ہندوستان نے کیا خارج

کہا یہ ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی مایوس کن کوشش ہے: وزارت خارجہ

نئی دہلی/۲۳ جون (یو این آئی) ہندوستان نے سندھ طاس معاہدے کے سلسلے میں پاکستان کے وزیر دفاع کے متنازع بیان کو سرے سے خارج کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے اور انسانی حقوق کی پامالی کے معاملات سے توجہ ہٹانے کی پاکستان کی مایوس کن کوششیں ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو باقاعدہ میڈیا بریفنگ میں پاکستان کے اس بیان کو پوری طرح خارج کر دیا اور امید ظاہر کی کہ بین الاقوامی برادری پاکستان کو اس کے برے کاموں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لیے جوابدہ ٹھہرائے گی۔ مسٹر جیسوال نے کہا، "ہم نے اس معاملے پر کچھ رپورٹیں دیکھی ہیں۔ ایسی باتیں پاکستان کی اپنی ناکامیوں کو چھپانے اور انسانی حقوق کی پامالی سے توجہ ہٹانے کی مایوس کن کوششیں ہیں۔ ہم ان من گھڑت دعووں کو پوری طرح اور پوری سختی کے ساتھ خارج کرتے ہیں۔" پاکستان کے (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں کالعدم جماعت اسلامی کے اراکین کے گھروں پر چھاپے

کئی ارکان کو پوچھ تاچھ کیلئے حراست میں لیا گیا

سرینگر/۲۳ جون/ (ایجنسیز) پولیس ترجمان کے مطابق کالعدم تنظیم جماعت اسلامی کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کولگام میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر چھاپے مارے۔ دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام اور اس کے معاون ڈھانچے کو ختم کرنے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر جے آئی کے ارکان اور ان کے ساتھیوں کے گھروں اور احاطے میں تلاشی لی گئی۔ آپریشن کے دوران، مجرمانہ مواد اور ڈیجیٹل آلات برآمد کیے گئے، جبکہ جے آئی کے کئی ارکان سے پوچھ گچھ کی گئی اور قانون کے تحت پابند (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس نے شری امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

یاترا روٹ اور حساس علاقوں میں حفاظتی انتظامات مزید سخت کرنے پر زور

افواہیں یا خوف و ہراس پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت

سرینگر/۲۳ جون/ (آفاق نیوز) ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، جموں وکشمیر شری نلین پربھات۔ آئی پی ایس نے پولیس کنٹرول روم کشمیر میں آئندہ شری امرناتھ جی یاترا (سال-2026) کے سلسلے میں ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ طلب کی۔ میٹنگ میں فوج، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف)، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور جموں و کشمیر پولیس کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ پولیس ترجمان کے مطابق اجلاس میں جی او سی 16 کور، جی او سی 15 کور، جی او سی 9 (بقیہ ۶ پر)

اگلے 10 دنوں تک دن کو تیز دھوپ، گرمی اور تپش

سہ پہر اور شام کے وقت موسم ناموافق

بادل پھٹنے کے باعث کچھ مقامات پر سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے

سری نگر/۲۳ جون (ایجنسیز) موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو خبردار کیا کہ کشمیر وادی اور جموں خطے میں اگلے 10 دنوں تک دن کو دھوپ، گرمی اور تپش رہنے کے بعد سہ پہر اور شام کے اوقات میں الگ الگ مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے جبکہ ماہ جولائی کے آغاز میں موسلا دار بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات کہیں کہیں سیلابی ریلوں کا موجب بن سکتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 30 جون تک کشمیر وادی کیساتھ ساتھ جموں خطے میں بھی پورے دن موسم خشک اور گرم رہنے کے بعد سہ پہر اور شام کے اوقات میں الگ الگ مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہ پہر اور شام کے وقت تیز ہوائیں چلنے کے دوران لوگوں کو ڈھیلے و کمزور ڈھانچوں، بجلی کی ترسیلی لائنوں اور بوسیدہ درختوں سے دور کسی محفوظ جگہ پناہ لینی چاہئے تاکہ وہ کسی (بقیہ ۶ پر)

ساتویں محرم الحرام: کاٹھی دروازہ رعناواری سے ماتمی جلوس برآمد

ہزاروں عزاداروں کی شرکت

سرینگر/۲۳ جون (یو پی آئی) ساتویں محرم الحرام کے سلسلے میں پیر کے روز شہر خاص کے کاٹھی دروازہ رعناواری علاقے سے ایک عظیم الشان ماتمی جلوس برآمد ہوا جس میں ہزاروں عزاداروں نے شرکت کر کے حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کو پرسا پیش کیا۔ جلوس اپنے روایتی راستوں سے گزرا جہاں عزاداروں نے نوحہ خوانی اور سینہ زنی کرتے ہوئے واقع کربلا کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر فضا (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی پی نے جموں وکشمیر میں ملازمتوں کو بیرونی ایجنسیوں

کے ذریعے پُر کیے جانے کے خلاف کیا احتجاج

سری نگر/۲۳ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں اہم اپوزیشن جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے منگل کو یہاں عمر عبداللہ حکومت کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور الزام لگایا کہ یہ حکومت سرکاری ملازمتوں کو بیرونی ایجنسیوں کے سپرد کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے ذریعے ’بدعنوانی کی ایک نئی شکل‘ چلا رہی ہے۔ پارٹی کے سینئر رہنماؤں کی قیادت میں جمع ہوئے مظاہرین نے حکومت پر قائم کردہ بھرتی کے نظام کو نظر انداز کرنے اور عوامی تقرریوں میں بدعنوانی کو فروغ دینے کا الزام لگایا۔ سینئر لیڈر خورشید عالم (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر میں پی ایم جی ایس وائی کی عمل آوری کا جائزہ لیا

ٹائم لائنز کی پابندی اور غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لئے باقاعدہ نگرانی پر زور

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جاری کاموں میں تیزی لانے، دیہی رابطوں کو بہتر بنانے اور منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے (بقیہ ۶ پر)

1947 کے متاثرین کی یاد میں جموں وکشمیر میں ’ہولوکاسٹ ڈے‘ منایا جائے: ترون چگھ

جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کو کارکردگی رپورٹ کارڈ پیش کرنی چاہیے

سری نگر/۲۳ جون (کے این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر و قومی جنرل سیکریٹری ترون چگ نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر حکومت کو پاکستانی فوج کے متاثرین کی یاد میں ’ہولوکاسٹ ڈے‘ منانا چاہئے جنہوں نے 1947 میں قبائلی لوگوں کے بھیس میں اس وقت کی شاہی ریاست پر حملہ کیا تھا۔ "پاکستانی فوج نے قبائلی لوگوں کے بھیس میں یہاں حملہ کیا اور کشمیری شہریوں کو قتل کیا، یہاں کی بیٹیوں کی عصمت دری کی، (بقیہ ۶ پر)

ممبر قانون ساز اسمبلی فاروق شاہ نے پیٹشنز کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پیٹشنز کمیٹی میٹنگ آج اسمبلی سیکرٹریٹ سری نگر میں ممبر اسمبلی فاروق احمد شاہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں قانون ساز میر محمد فیاض، جاوید ریاض (بیدار)، شیخ احسان احمد (پردیسی)، شگن پریہار کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پی ڈی ڈی اشونی کنڈر، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ مندیپ کور اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ کمیٹی نے دو پیٹشنز پر تفصیلی غور وخوض کیا جن میں جونیئر انجینئرز (الیکٹریکل) کی تقرری سے متعلق عدالتی حکم پر عمل درآمد نہ ہونے اور ریٹائرڈ اسسٹنٹ پلمبر سے سبکدوشی کے بعد رقم کی وصولی کے معاملات شامل تھے۔ دوران میٹنگ کمیٹی نے دونوں (بقیہ ۶ پر)

مرکز کے ساتھ بامعنی مذاکرات کے مطالبے پر لداخ بند

لوگوں کا احتجاج کے بیچ صورتحال پرامن رہی

سرینگر/۲۳ جون (یو پی آئی) لداخ میں منگل کے روز لیہہ ایپکس باڈی اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس کی جانب سے دی گئی ہڑتال کی کال کے باعث معمولات زندگی متاثر رہے، جبکہ ہزاروں افراد نے لیہہ میں ایک بڑے احتجاجی مارچ میں شرکت کر کے مرکزی حکومت سے ''قابلِ اعتماد اور نتیجہ خیز مذاکرات'' کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی تنظیموں کا الزام ہے کہ 22 مئی کو مرکز کے ساتھ ہونے والے مذاکرات کے دوران جن امور پر اتفاقِ رائے قائم ہوا تھا، انہیں بعد میں جاری کیے گئے سرکاری منٹس آف میٹنگ میں مناسب طور پر شامل نہیں کیا گیا، جس سے عوام میں مایوسی اور اعتماد کا فقدان پیدا ہوا ہے۔ لیہہ ایپکس باڈی اور کارگل ڈیموکریٹک الائنس گزشتہ کئی برسوں سے لداخ کے لیے ریاستی درجہ، آئینی تحفظات اور چھٹے شیڈول کے نفاذ سمیت مختلف مطالبات کو لے کر تحریک چلا رہے ہیں۔ دونوں تنظیموں کا کہنا ہے کہ مرکز کے ساتھ متعدد ادوار کے مذاکرات کے باوجود ابھی تک کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ ہڑتال کے دوران لیہہ اور کارگل سمیت یونین ٹیریٹری کے مختلف علاقوں میں بازار، تجارتی مراکز اور نجی ادارے بند رہے، تاہم سیاحتی سیزن کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹرانسپورٹ سروسز کو ہڑتال سے مستثنیٰ رکھا گیا، جس کے باعث آمد ورفت معمول کے مطابق جاری رہی۔ لیہہ ایپکس باڈی کے شریک چیئرمین چرنگ دورجے نے کہا کہ مذاکرات کے دوران (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جموں وکشمیر کے گورنمنٹ ڈگری کالجوں میں داخلہ عمل کا جائزہ لیا

''نئی اصلاحات نے چند برسوں میں کالج داخلوں میں کمی کے رُجحان کو بدلنے میں مدد دی''

اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کے کورسز، متنوع تعلیمی پروگراموں اور داخلہ بڑھانے کے اقدامات پر زور

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سکینہ ایتو نے طلباً کی فلاح و بہبود کو اوّلین ترجیح قرار دیتے ہوئے آج کہا کہ اعلیٰ تعلیمی شعبے میں مسلسل اِصلاحات ضروری ہیں تاکہ کالجوں کو مزید قابلِ رسائی، جامع اور طلباً کی اُمنگوں کے مطابق بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے ان باتوں کا اظہار جموں وکشمیر کے گورنمنٹ ڈگری کالجوں میں جاری داخلہ عمل کا جائزہ لینے کے لئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ دورانِ میٹنگ سکینہ ایتو نے تمام گورنمنٹ ڈگری (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں ممتاز کھلاڑیوں کی بھرتی کی فہرست میں بے ضابطگیوں کے الزامات

غیر اولمپک کھیل کے کچھ امیدواروں کو گزٹیڈ افسر کے زمرے میں منتخب کیا گیا

جموں/۲۳ جون (یو این آئی) سابق کھلاڑیوں، جموں بار ایسوسی ایشن (بی اے جے) کے اراکین اور سول سوسائٹی نے جموں وکشمیر میں ممتاز کھلاڑیوں کی بھرتی کی فہرست میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے حال ہی میں جاری کی گئی فہرست پر نظرثانی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سابق کھلاڑی رنجودھ سنگھ اور بی اے جے کے نائب صدر ایڈوکیٹ بلدیو سنگھ نے کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر یہاں ایک پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ جموں وکشمیر میں ممتاز کھلاڑیوں کی بھرتی کے لیے حال ہی میں جاری کی گئی عبوری فہرست نے کھلاڑیوں اور عوام میں سنگین خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ کھلاڑیوں کا ماننا ہے کہ یہ فہرست منصفانہ اور شفاف نہیں ہے اور اس میں کھیل کے قوانین پر ٹھیک سے عمل نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ غیر اولمپک کھیلوں کو اولمپک کھیلوں کے برابر یا اس سے زیادہ ترجیح دی گئی ہے۔ پینکاک سلاٹ کھیل اولمپک، ایشیائی کھیلوں یا دولت مشترکہ کھیلوں کا حصہ نہیں ہے، اس کے باوجود اس کھیل کے کھلاڑیوں کو ایتھلیٹکس اور باکسنگ جیسے اولمپک کھیلوں کے کھلاڑیوں کے برابر یا ان سے بھی اوپر رکھا گیا ہے۔ کھلاڑیوں کے مطابق، اولمپک کھیلوں میں زیادہ سخت مقابلہ اور اعلیٰ معیار ہوتے ہیں، لیکن غیر اولمپک کھیلوں کو بھی ویسی ہی اہمیت دی گئی ہے۔ اس کی وجہ سے عالمی سطح پر تسلیم شدہ کھیلوں میں سخت محنت کرنے والے کھلاڑی خود کو نظر انداز محسوس کر رہے (بقیہ ۶ پر)

محکمہ اطلاعات کے کلچر یونٹ کا 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت

وومنز کالج ایم اے روڈ میں بیداری پروگرام کا اِنعقاد

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے کلچر یونٹ نے 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت اپنے عزم کو مزید مضبوط بناتے ہوئے پیر کے روز وومنز کالج ایم اے روڈ سری نگر میں کالج انتظامیہ کے اشتراک سے منشیات کے خلاف ایک جامع بیداری پروگرام منعقد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طالبات کو منشیات کے استعمال کے سنگین نتائج سے آگاہ کرنا اور انہیں ایک منشیات سے پاک اور صحت مند معاشرے کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ تقریب میں طالبات، اساتذہ اور ڈی آئی پی آر کے کلچرل یونٹ کے افسران نے پُرجوش انداز میں شرکت کی۔ بیداری مہم کے حصے کے طور پر طالبات نے بصیرت افروز تقاریر پیش (بقیہ ۶ پر)

ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر میں قائمقام چیف جسٹس سنجیو کمار شکلا کی

والدہ کے اِنتقال پر تعزیتی میٹنگ کا اِنعقاد، جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی کا بھی اظہارِ تعزیت

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر سری نگر میں آج ایڈووکیٹ جنرل آرگنائزیشن کے لأ افسران اور عملے کی ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں قائمقام چیف جسٹس سنجیو کمار شکلا کی والدہ شکتی دیوی کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل محسن الشوکت قادری نے کی۔ شکتی دیوی 20 رجون 2026ء کو اِنتقال کر گئی تھیں۔ اِس موقعہ پر سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل محسن الشوکت قادری نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبے سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ شکتی دیوی کا اِنتقال ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے اور اس دُکھ کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ یکجہتی کا اِظہار کرتے ہوئے صبر اور ہمت کے لئے دُعا کی۔ تعزیتی میٹنگ میں سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلز، سرکاری وُکلاً، اَفسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ تمام شرکأ نے مرحومہ کی روح کے اَبدی سکون اور سوگوار کنبے کو یہ ناقابلِ تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دُعا کی۔ اِدھر جموں وکشمیر جوڈیشل اکیڈمی سری نگر میں پیر کے روز ایک تعزیتی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں قائمقام جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس سنجیو کمار کی والدہ کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ میں (بقیہ ۶ پر)

سبارڈنیٹ لیجسلیشن کمیٹی کی میٹنگ اسمبلی سیکرٹریٹ میں منعقد

حکمرانی میں شفافیت وجوابدہی کو فروغ دینے کے لئے کمیٹی کے کام کی اہمیت پر زور

سری نگر/۲۳ جون/ (ڈی آئی پی آر) سبارڈنیٹ لیجسلیشن کمیٹی کی ایک میٹنگ آج یہاں اسمبلی سیکرٹریٹ میں کمیٹی کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی مظفر اقبال خان کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی ہلال اکبر لون، ڈاکٹر بھارت بھوشن، پیرزادہ فیروز احمد، خورشید احمد شیخ اور آغا سید منتظر مہدی موجود تھے۔ دورانِ میٹنگ چیئرمین نے سبارڈنیٹ لیجسلیشن کمیٹی کی جانچ پڑتال اور اس بات کو یقینی بنانے میں کمیٹی کے اہم کردار کو اجا (بقیہ ۶ پر)

ماتا ویشنو دیوی مندر میں جون تک 50 لاکھ یاتریوں کی آمد

یاتریوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ بورڈ کے انتظامات

پر عقیدت مندوں کے اعتماد کا عکاس: ترجمان

سری نگر/۲۳ جون (کے این ایس) شری ماتا ویشنو دیوی یاترا نے رواں کیلنڈر سال میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے، جس میں جموں وکشمیر کے ریاسی ضلع میں 22 جون کو 50 لاکھ کے ہندسے کو عبور کرنے والے یاتریوں کی تعداد 50 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک عہدیدار نے منگل کو بتایا کہ یہ پچھلے سال اسی مدت کے دوران مزار پر جانے والے 39.84 لاکھ زائرین کے مقابلے میں 27.3 فیصد سے زیادہ کا متاثر کن اضافہ ہے۔ 2025 میں اسی مدت کے دوران، تقریباً 39.84 لاکھ یاتریوں نے یہاں درشن کی تھی، جب کہ سال رواں کے دوران یاترا میں 50.70 لاکھ یاتریوں نے ریکارڈ کیا ہے، جو 10.86 لاکھ عقیدت مندوں کے کافی اضافے کی عکاسی کرتا ہے،" شرائن بورڈ کے ایک ترجمان نے کہا۔ انہوں نے کہا کہ زائرین کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ملک بھر اور بیرون ملک سے آنے والے زائرین کی عقیدت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یاتریوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے انتظامات اور یاترا کے انتظام سے وابستہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مربوط کوششوں پر عقیدت (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا: این ایس جی کمانڈوز اور ایس او جی جوانوں نے

جموں کے یاتری نواس آدھار شیور میں سکیورٹی موک ڈرل کی

جموں/۲۳ جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر میں تین جولائی سے شروع ہو رہی شری امرناتھ یاترا سے پہلے منگل کو جموں وکشمیر پولیس کے خصوصی مہماتی گروپ (ایس او جی) کے جوانوں کے ساتھ نیشنل سکیورٹی گارڈ (این ایس جی) کے کمانڈوز نے بھگوتی نگر میں واقع یاتری نواس آدھار شیور میں سکیورٹی موک ڈرل کی۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سکیورٹی کے پختہ انتظامات کیے گئے ہیں اور تیرتھ یاتریوں کی سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے یاترا شروع ہونے سے پہلے (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ سے بات کر کے

کشمیر کے مٹن تاجروں کی پریشانی کا معاملہ اٹھایا

سری نگر/۲۳ جون (یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے منگل کو کہا کہ کشمیری مٹن تاجروں کو روکے جانے اور انہیں ہراساں کیے جانے سے متعلق رپورٹوں کے سلسلے میں انہوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان سے بات کی ہے۔ یہ بات چیت ان رپورٹوں کے بعد کی گئی ہے جن میں کہا گیا ہے کہ مادھوپور اور شمبھو بارڈر پر ٹھیکیدار مویشی میلہ ایکٹ کے نام پر کشمیری مٹن تاجروں کو روک رہے ہیں اور انہیں ہراساں کر رہے ہیں۔ محترمہ محبوبہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے جموں وکشمیر میں جانوروں کی نقل وحمل کرنے والے مویشی تاجروں کو پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں وزیر اعلیٰ مان سے بات چیت کی اور مسٹر مان نے اس معاملے میں فوری کارروائی کا یقین دلایا ہے۔ یہ پیش رفت جموں و کشمیر میں مٹن کی کمی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سامنے آئی ہے جب مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن کی کوآرڈینیشن کمیٹی نے دوسرے صوبوں سے مویشیوں کی درآمد کو غیر معینہ مدت کے لیے روکنے کا اعلان کیا۔ ایسوسی ایشن نے الزام لگایا ہے کہ پنجاب میں ٹھیکیدار اور مقامی حکام جموں وکشمیر جانے والے ہر اس ٹرک پر 15,000 سے 25,000 روپے تک کا غیر قانونی چارج لگا رہے ہیں جس میں جانوروں (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں 'انسداد دہشت گردی اوپریشن 32 ویں روز میں داخل

دہشت گردوں کی تلاش جاری

سرینگر/۲۳ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے منجاکوٹ سیکٹر کے دوری مال۔ گمبیر مغلاں علاقے میں جاری انسدادِ دہشت گردی مہم ''آپریشن شیروالی'' پیر کو اپنے 32 ویں روز میں داخل ہوگئی، جبکہ سیکورٹی فورسز نے جنگلاتی علاقوں میں وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ آپریشن مئی کے اواخر میں شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد علاقے کے گھنے جنگلات اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں چھپے مسلح دہشت گردوں کا سراغ لگانا اور انہیں بے اثر بنانا ہے۔ اس بڑے پیمانے کی مشترکہ کارروائی میں فوج، پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن کے دوران تمام سیکورٹی ایجنسیاں مکمل چوکسی کے ساتھ فرائض انجام دے رہی ہیں اور جنگلاتی علاقوں میں مسلسل نگرانی، تلاشی اور سرچ آپریشنز جاری ہیں تاکہ کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت پر نظر رکھی جاسکے اور مقامی آبادی کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز نے علاقے میں اضافی ناکے قائم کیے ہیں جبکہ ایریا ڈومینیشن گشت اور نگرانی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے۔ سیکورٹی اہلکار جدید آلات کی مدد سے حساس مقامات پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق آپریشن منصوبہ بندی کے مطابق آگے (بقیہ ۶ پر)

رامبن سائبر پولیس کی بڑی کامیابی، ساڑھے چھ لاکھ روپے

مالیت کے 35 گمشدہ موبائل فونز بازیاب، مالکان کے حوالے

سرینگر/۲۳ جون (ایجنسیز) ضلع رامبن میں سائبر پولیس نے جدید ٹیکنالوجی اور تکنیکی مہارت کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے تقریباً 6.5 لاکھ روپے مالیت کے 35 گمشدہ موبائل فونز بازیاب کر کے ان کے اصل مالکان کے حوالے کر دیے ہیں۔ اس کامیاب کارروائی کو سائبر پولیسنگ کے شعبے میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامبن نے بتایا کہ سائبر پولیس اسٹیشن رامبن کو ضلع کے مختلف علاقوں سے موبائل فونز کے گم ہونے یا کھو جانے سے متعلق متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں، جن کی بنیاد پر ایک خصوصی مہم شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سائبر پولیس ٹیم نے جدید سائبر ٹریکنگ ٹولز، ڈیجیٹل انویسٹی گیشن تکنیکوں اور تکنیکی وسائل کی مدد سے ان موبائل فونز کا سراغ لگایا۔ مسلسل کوششوں اور مؤثر تفتیش کے بعد تمام 35 موبائل فونز کو کامیابی کے ساتھ برآمد کر لیا گیا۔ ایڈیشنل ایس پی کے مطابق برآمد شدہ موبائل فونز کی شناخت اور ملکیت کی تصدیق کے لیے تمام قانونی اور تکنیکی تقاضے مکمل کیے گئے، جس کے بعد انہیں ان کے حقیقی مالکان کے حوالے کر دیا گیا۔ اپنے فونز واپس حاصل کرنے والے شہریوں نے رامبن پولیس اور سائبر پولیس ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اوڑی کا ہائر سیکنڈری اسکول نامبلہ کا دورہ

تعلیمی شعبے کی ترقی کا یقین دلایا

اوڑی/۲۳ جون/ (نامہ نگار) ایم ایل اے اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے منگل کے روز گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول نامبلہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پرنسپل، اساتذہ، طلبہ اور سول سوسائٹی کے اراکین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ ایم ایل اے نے طلبہ، اساتذہ اور مقامی لوگوں سے ملاقات کی، کلاس رومز کا معائنہ کیا، تعلیمی ماحول کا جائزہ لیا اور طلبہ سے تعارف کرتے ہوئے انہیں تعلیم پر بھرپور توجہ دینے کی تلقین کی۔ اجتماع سے خطاب (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں لیونڈر کی کاشت کا فروغ،

کسانوں کے لیے آمدنی اور روزگار کے نئے امکانات روشن

سرینگر/۲۳ جون (یو پی آئی) وادی کشمیر میں لیونڈر کی کاشت تیزی سے ایک منافع بخش اور امید افزا زرعی سرگرمی کے طور پر ابھر رہی ہے، جس سے نہ صرف کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ دیہی علاقوں میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق لیونڈر کی بڑھتی ہوئی مقبولیت مستقبل میں جموں وکشمیر کی زرعی معیشت کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہو سکتی ہے۔ ضلع پلوامہ سمیت وادی کے مختلف علاقوں میں محکمہ زراعت مشن موڈ پر لیونڈر کی کاشت کو فروغ دینے میں مصروف ہے۔ اس سلسلے میں کسانوں کو تکنیکی رہنمائی، تربیت اور دیگر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ وہ روایتی فصلوں کے ساتھ ساتھ اس متبادل اور زیادہ منافع بخش فصل کی جانب راغب ہو سکیں۔ محکمہ زراعت کے حکام کا کہنا ہے کہ لیونڈر اپنی تجارتی اہمیت کے باعث کسانوں کے لیے ایک بہترین انتخاب بن کر سامنے آیا ہے۔ اس فصل سے حاصل ہونے والا تیل اور دیگر مصنوعات پرفیوم، کاسمیٹکس، خوشبو سازی اور ادویاتی صنعت میں بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہیں، جبکہ ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اس کی مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ حکام کے مطابق لیونڈر کی کاشت نسبتاً کم لاگت اور آسان دیکھ بھال کی متقاضی ہے، جس کی وجہ سے چھوٹے (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں مغربی بنگال کا باشندہ گرفتار، تقریباً دو کلوگرام چرس برآمد

سرینگر/۲۳ جون/ سی این ایس / کولگام میں پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مغربی بنگال سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 1.9 کلوگرام مشتبہ چرس (گھانجا) اور ایک الیکٹرانک وزن مشین برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی پیر اور منگل کی درمیانی رات اس وقت عمل میں لائی گئی جب پولیس نے کولگام کے چناپل علاقے میں ناکہ قائم کیا تھا۔ معمول کی چیکنگ کے دوران پولیس اہلکاروں نے ایک مشتبہ شخص کو روک کر تلاشی لی، جس کے دوران اس کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور مواد برآمد ہوا۔ پولیس نے گرفتار شخص کی شناخت راقب احمد خان ولد موفصل خان (بقیہ ۶ پر)

ایس ایس پی کولگام نے ڈی پی او کولگام میں شری امرناتھ جی یاترا

سے قبل سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی

سرینگر/۲۳ جون/ (آفاق نیوز) شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے ہموار اور محفوظ انعقاد کی تیاری کے سلسلے میں، آج ڈی پی او کولگام میں ایس ایس پی کولگام شری عنایت علی چودھری۔ آئی پی ایس کی صدارت میں ایک جامع سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں سی او 18 ویں بی این سی آر پی ایف (نوڈل آفیسر)، سی او 46 بی این سی آر پی ایف، سی او 163 بی این سی آر پی ایف، نوڈل آفیسر بی ایس ایف، اضافی نے شرکت کی۔ ایس پی کولگام، ایڈیشنل۔ این ایچ ڈبلیو قاضی گنڈ، بی ایس ایف کے تمام ایڈہاک سی او، کولگام میں تعینات، ڈی وائی ایس پی ایچ کیو آر ایس کولگام، ایس ڈی پی او قاضی گنڈ، ڈی وائی ایس پی پی سی کولگام اور ڈی وائی ایس پی پی سی میر بازار۔ اجلاس کے دوران سیکورٹی انتظامات اور تعیناتی پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ بات چیت میں بین ایجنسی کوآرڈینیشن، علاقے کے تسلط، تخریب کاری کے خلاف اقدامات، ٹریفک ریگولیشن، فوری رسپانس میکانزم، مواصلاتی نظام، اور حجاج کی محفوظ اور پریشانی سے پاک نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی کولگام نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہموار تال میل کی اہمیت پر زور دیا اور افسران کو چوکس رہنے، اعلیٰ سطحی آپریشنل تیاریوں کو برقرار رکھنے اور قائم کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حجاج کرام کو محفوظ اور پرامن ماحول (بقیہ ۶ پر)

رامبن میں لاپتہ نوجوان کی لاش جنگل سے برآمد

پولیس نے تحقیقات شروع کر دیں

سرینگر/۲۳ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے ضلع رامبن کی سب ڈویژن گول میں ایک لاپتہ نوجوان کی لاش جنگلاتی علاقے سے برآمد ہونے کے بعد علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ موت کی وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔ اطلاعات کے مطابق گول کے پرتمولہ علاقے کا رہائشی نوجوان تنویر احمد ولد غلام رسول نجار دو روز قبل گھر سے یہ کہہ کر نکلا تھا کہ وہ اپنے ایک دوست سے ملاقات کے لیے جا رہا ہے۔ تاہم مقررہ وقت گزرنے کے باوجود وہ واپس گھر نہیں پہنچا جس کے بعد اہل خانہ کو تشویش لاحق ہوئی۔ خاندانی ذرائع کے مطابق نوجوان کی تلاش کے لیے رشتہ داروں اور مقامی لوگوں نے کوششیں کیں، تاہم اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ بعد ازاں اہل خانہ نے تھانہ گول میں نوجوان کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی، جس پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تلاش مہم شروع کی۔ پولیس اور مقامی افراد کی مشترکہ کوششوں کے دوران منگل کے روز نوجوان کی لاش دلواہل کے جنگلاتی علاقے سے برآمد کی گئی۔ لاش ملنے کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں غم وافسوس کی لہر دوڑ گئی اور بڑی تعداد میں لوگ متوفی کے گھر پہنچ گئے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی لوازمات کی تکمیل کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال گول منتقل کیا، جہاں ضروری کارروائی اور طبی معائنے کے بعد میت ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ حکام کے مطابق واقعے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کا کہنا (بقیہ ۶ پر)

پولیس کا غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن جاری

بارہمولہ میں متعدد گاڑیاں ضبط

سرینگر/۲۳ جون/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی اور معدنی وسائل کی غیر مجاز نقل وحمل کے خلاف اپنی مسلسل مہم کے ایک حصے کے طور پر، بارہمولہ میں جموں وکشمیر پولیس نے ضلع بھر میں نفاذی کارروائیوں کا ایک سلسلہ چلایا اور ریت، بجری اور پتھروں کی غیر قانونی نقل وحمل میں ملوث کئی گاڑیوں کو ضبط کیا۔ بابا ٹینگ پٹن کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران، پولیس نے بغیر اجازت کے ریت/بجری لے جانے والے 05 ڈمپر اور 04 ٹپروں کو روک کر قبضے میں لے لیا۔ نواں موڑ کریری کے قریب ایک الگ کارروائی میں بغیر اجازت کے معدنی مواد کی نقل وحمل کرنے والے 01 ڈمپر اور 02 ٹپرز کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایم ایم ڈی آر ایکٹ کی دفعات کے تحت ضروری کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، پبلک پارک کنزر کے قریب معمول کی گشت کے دوران، تھانہ پولیس کنزر کی ایک پولیس پارٹی نے دو ٹریکٹروں کو روکا جن پر رجسٹریشن نمبر JK04H-2519 اور JK01-33701 تھے، جو ہردبنی میں فیروز پورہ نالہ سے غیر قانونی طور پر نکالے گئے پتھروں سے لدے تھے۔ ڈرائیور، جن کی شناخت سہیل احمد پنڈت اور دانش احمد کے نام سے ہوئی ہے، معدنی مواد کو نکالنے یا نقل وحمل کے لیے کوئی درست اجازت دینے میں ناکام رہے۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 86/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت PS کنزر میں درج کی گئی ہے۔ غیر قانونی طور پر نکالے گئے پتھروں سمیت دونوں ٹریکٹر ضبط کر (بقیہ ۶ پر)

مضبوط عزم اور شہری مرکزیت پر مبنی طرزِ حکمرانی کے مقصد کے ساتھ قوم کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کریں نوجوان افسران: مودی

”ترقی سے متعلق بامعنی اور پائیدار نتائج حاصل کرنے کے لیے محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی ضروری“

نئی دہلی، 23 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوان سول سروس افسران سے اپیل کی ہے کہ وہ مضبوط عزم، اختراع اور شہری مرکزیت پر مبنی طرز حکمرانی کے جذبے کے ساتھ قوم کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کریں۔ مسٹر مودی نے منگل کے روز یہاں سیوا تیرتھ " میں انڈین سول سروس (آئی اے ایس) 2024 بیچ کے 183 تربیتی افسران سے گفتگو کی۔ ان افسران کو مختلف وزارتوں اور محکموں میں اسسٹنٹ سیکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ نوجوان افسران نے فیلڈ ٹریننگ اور وزارتوں میں اپنی تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والے تجربات کا تبادلہ کیا۔ وزیر اعظم نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دو سال کے فیلڈ تجربے اور انتظامی تربیت کے بعد وہ اب ایک ایسے اہم مرحلے پر پہنچ چکے ہیں جہاں ان کے فیصلے نہ صرف ان کے اپنے کیریئر بلکہ کروڑوں شہریوں کے مستقبل کو بھی متاثر کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی خدمت کا اصل امتحان دیانت داری، حساسیت اور عزم کے ساتھ حقیقی زندگی کے حالات سے نمٹنے سے شروع ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے نوجوان افسران سے کہا کہ وہ مضبوط ارادے، اختراعی سوچ اور شہری مرکزیت پر مبنی حکمرانی کے ذریعے قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر انتظامی فائل کے پیچھے موجود انسانی پہلو کو ہمیشہ یاد رکھا جائے، کیونکہ ہر فائل بے شمار شہریوں کی امیدوں، خدشات اور زندگیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ناگرک دیوو بھو " کے منتر پر زور دیتے ہوئے انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ ہر فیصلے میں شہریوں کو مرکزیت دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ حکمرانی حساس، جوابدہ اور جامع رہے۔ وزیر اعظم نے پورے حکومتی نظام میں باہمی تعاون کے نقطہ نظر پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ترقی سے متعلق بڑے چیلنجز کو مختلف محکموں میں تقسیم کر کے حل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بامعنی اور پائیدار نتائج حاصل کرنے کے لیے محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے وکست بھارت "2047 کے وژن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ہر پالیسی اور انتظامی فیصلہ ایک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے مقصد سے وابستہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کی ترجیحات میں آتم نربھر بھارت، میک ان انڈیا، مینوفیکچرنگ میں اضافہ، توانائی کا تحفظ اور نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے گزشتہ ایک دہائی میں حکمرانی میں آنے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اب عمل پر مبنی ماڈل " سے نکل کر نتائج پر مبنی نقطہ نظر کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو آسانی اور شفافیت کے ساتھ سہولیات فراہم کرنے میں ڈیجیٹل گورننس، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے اعداد و شمار پر مبنی حکمرانی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ڈیٹا کو صرف نمبروں کے طور پر نہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی اجتماعی زندگی، چیلنجز اور امیدوں کے عکس کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ مسلسل اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ آیا ان کی پالیسیاں زمینی سطح پر مؤثر نتائج پیدا کر رہی ہیں یا نہیں۔ وزیر اعظم نے ملک کی تعمیر میں خواتین کے بڑھتے ہوئے کردار پر بھی زور دیا اور بتایا کہ موجودہ بیچ میں 40 فیصد سے زائد خواتین افسران شامل ہیں۔ انہوں نے نوجوان افسران سے کہا کہ وہ ملک کی تعمیر میں اپنے کردار کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور صرف عہدہ حاصل کرنے پر نہیں بلکہ ٹھوس نتائج کے حصول پر اطمینان محسوس کریں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ان کی توانائی، صلاحیت اور لگن بھارت کی ترقی کے سفر کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے عملہ جتیندر سنگھ، وزیر اعظم کے پرنسپل سیکریٹری پی کے مشرا، پرنسپل سیکریٹری-2 شکتی کانت داس، کابینہ سیکریٹری ٹی وی سوماناتھن، سیکریٹری (ڈی او پی ٹی) محترمہ رچنا شاہ، لال بہادر شاستری اکیڈمی کے ڈائریکٹر شری رام ترینکانتی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

وزیر اعظم مودی نے شیاما پرساد مکھرجی کی قربانیوں کو یاد کیا، ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کا اعادہ

”ڈاکٹر مکھرجی کو دفعہ 370 کی مخالفت کرنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے“

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو انکی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نے مکھرجی کو ایک محب وطن، اسکالر اور سیاست داں قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے ان کی زندگی بھر کی لگن آج بھی ہندوستانی نسلوں کو راغب کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ڈاکٹر مکھرجی کی عوامی زندگی میں شراکت کو یاد کرتے ہوئے ملک کے مفادات کے تئیں ان کی لگن پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے لکھا، "یوم قربانی پر میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، جو ایک عظیم محب وطن، اسکالر اور سیاست داں تھے جنہوں نے اپنی زندگی ہندوستان کی ترقی کے لیے وقف کر دی۔ وزیر اعظم نے ڈاکٹر مکھرجی کی ہمت اور پختہ یقین کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ورثہ عصری ہندوستان میں بھی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ان کا ایمان، عوامی زندگی میں جرأت اور ملک کے مفاد کے لیے لگن آنے والی نسلوں کو ترغیب دیتی رہے گی۔ ڈاکٹر مکھرجی کی قربانی ہماری یادوں میں محفوظ رہے گی۔ تعمیر وطن کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کا ترقیاتی سفر آگے بھی ڈاکٹر مکھرجی کے وضع کردہ اصولوں سے متاثر اور رہنمائی حاصل کرتا رہے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہم ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے اپنے عزم کو دہراتے ہیں، جو ان اقدار سے ہم آہنگ ہے جنہیں انہوں نے زندگی کے آخری سانس تک عزیز رکھا اور ان کی خدمت کی۔ قابل ذکر ہے کہ بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر مکھرجی کو ملک کی یکجہتی کی وکالت کرنے اور دفعہ 370 کے تحت جموں و کشمیر کو دیے گئے خصوصی درجے کی مخالفت کرنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ جموں و کشمیر میں حراست کے دوران 23 جون 1953 کو ان کا انتقال ہو گیا تھا۔ ان کے انتقال کے دن کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس سے وابستہ تنظیمیں ہر سال یوم قربانی کے طور پر مناتی ہیں۔

پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار کے لیے درخواستیں طلب

نئی دہلی، 23 جون (ایجنسیز) حکومت نے ملک کے اعلیٰ ترین قومی ایوارڈ پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار '2026' کے لیے نامزدگیاں طلب کی ہیں۔ اس ایوارڈ کے آغاز کے بعد سے اب تک 203 بچوں کو اس اعزاز سے نوازا جا چکا ہے۔ ایوارڈ کے تحت تمغہ، سند اور توصیفی سند پیش کی جاتی ہے۔ خواتین و اطفال ترقی کی وزارت نے منگل کو یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ملک کا یہ باوقار اعزاز 5 سے 18 سال عمر کے اُن بچوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے بہادری، سماجی خدمت، ماحولیات، کھیل، فن و ثقافت اور سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبوں میں غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی ہوں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ یہ ایوارڈ ہر سال ''ویر بال دیوس (26 دسمبر)" کے موقع پر منعقد ہونے والی ایک خصوصی تقریب میں صدر جمہوریہ کے ہاتھوں دیا جاتا ہے۔ 2019 میں اس ایوارڈ کے آغاز کے بعد سے اب تک 203 بچوں کو اس اعزاز سے نوازا جا چکا ہے۔ ایوارڈ کے تحت تمغہ، سند اور توصیفی سند پیش کی جاتی ہے۔

آبنائے ہرمز کا کھلنا عالمی توانائی کی سلامتی کے لیے ایک مثبت قدم ہے، جہاز رانی کی آزادی بھی بحال ہوگی: ڈوول

”دنیا کو جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، معاشی دباؤ اور انقلابی ٹیکنالوجی کے چیلنجز کا سامنا“

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) (قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے آبنائے ہرمز کے دوبارہ کھلنے کو عالمی توانائی کی ترسیل اور سمندری استحکام کے لیے ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے منگل کو کہا کہ اس سے توانائی کی سلامتی مضبوط ہوگی اور تمام ممالک کے لیے جہاز رانی کی آزادی بحال ہوگی۔ مسٹر ڈوول نے آج یہاں برکس کے 16ویں اجلاس میں رکن ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ' آبنائے ہرمز کا کھلنا انتہائی خوش آئند قدم ہے کیونکہ اس سے توانائی کی سلامتی کو تقویت ملے گی۔ اس اہم بحری راستے پر جہاز رانی کی آزادی کا فائدہ اس خطے اور اس سے باہر کے ممالک کو بھی حاصل ہوگا۔ برکس کا یہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد عالمی توانائی کی سپلائی پر منفی اثرات مرتب ہوئے، جس کے باعث آبنائے ہرمز کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا تھا اور توانائی کی ترسیل متاثر ہوئی تھی۔ مسٹر ڈوول نے کہا کہ بین الاقوامی نظام اس وقت جغرافیائی سیاسی تنازعات، معاشی دباؤ اور تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے درمیان بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت موجودہ عالمی حکمرانی کے ڈھانچوں پر غیر معمولی دباؤ ڈال رہی ہے۔ انہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ہم ایک نہایت ہنگامہ خیز دور میں مل رہے ہیں۔ دنیا فوجی تنازعات اور پیچیدہ سلامتی کے مسائل سے دوچار ہے۔ اسے جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، معاشی دباؤ اور انقلابی ٹیکنالوجی کے چیلنجز کا سامنا ہے۔XX قومی سلامتی کے مشیر نے کہا کہ عالمی خطرات کا

بڑھتا ہوا دائرہ اور ان کا باہمی تعلق روایتی سفارتی اور ادارہ جاتی نظام کی حدود کو نمایاں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ XX نہ صرف خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ ان تنازعات کو حل کرنے یا کم کرنے کے لیے موجود آلات اور ادارہ جاتی نظام بھی ناکافی ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کثیر جہتی نظام کمزور پڑتا جا رہا ہے۔ دو روزہ اس اجلاس میں توسیع شدہ برکس گروپ کے رکن ممالک کے قومی سلامتی کے مشیر اور اعلیٰ حکام شریک ہیں۔ اس گروپ میں اب ایشیا، مغربی ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے 11 رکن ممالک شامل ہیں۔ حکام کے مطابق اجلاس کے ایجنڈے میں انسداد دہشت گردی کے تعاون اور اطلاعاتی و مواصلاتی ٹیکنالوجی کی سلامتی سے متعلق برکس کے حالیہ ورکنگ گروپوں کے نتائج کا جائزہ بھی شامل ہے، جو سائبر اور ٹیکنالوجی پر مبنی خطرات کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کرتا ہے۔ اجلاس میں روس کے سرگئی شوئیگو اور چین کے وانگ یی سمیت کئی اعلیٰ سطحی نمائندے شریک ہیں۔ اس کے علاوہ برازیل، جنوبی افریقہ، متحدہ عرب امارات، ایران، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا اور سعودی عرب کے نمائندے بھی اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ یہ اجلاس بھارت کی 2026 کی برکس صدارت کے تحت منعقد ہو رہا ہے۔ بھارت نے گروپ کے سلامتی اور ترقیاتی ایجنڈے کے لیے مضبوطی، اختراع، تعاون اور پائیداری کو بنیادی اصولوں کے طور پر اہمیت دی ہے۔ اجلاس کے پہلے دن پیر کو مسٹر ڈوول نے برکس ممالک کے اپنے ہم منصبوں کی میزبانی کی۔ اس اجلاس کا مقصد عالمی سلامتی اور ابھرتے ہوئے غیر روایتی سلامتی چیلنجز کا جائزہ لینا ہے۔

ہندوستان کو امید، بنگلہ دیش حکومت اقلیتوں کی حفاظت یقینی بنائے گی

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش میں ہندو دیوی دیوتاؤں کے مورتیوں کے ساتھ قابل اعتراض حرکتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہاں کی حکومت انتہا پسندوں کی سرگرمیوں پر لگام لگائے گی اور اقلیتوں کی سکیورٹی کو یقینی بنائے گی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہاں باقاعدہ بریفنگ میں سوالوں کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت وہاں اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا، ہم نے دیکھا ہے کہ بنگلہ دیش میں ہندو دیوی دیوتاؤں کی تصویروں کے ساتھ قابل اعتراض حرکتیں ہوئی ہیں جس کی وجہ سے وہاں احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بنگلہ دیش حکومت وہاں کے انتہا پسندوں کی سرگرمیوں پر لگام لگائے گی اور اقلیتوں کی سکیورٹی کو یقینی بنائے گی۔ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ دیش میں ہندو دیوی دیوتاؤں کی مورتیوں کی بے حرمتی کی گئی ہے جس کے بعد ہندو برادری نے اس کے احتجاج میں سڑکوں پر مظاہرے کیے ہیں۔

کچے تیل کی قیمتیں کم ہوئیں، پھر بھی پٹرول اور ڈیزل سستا کیوں نہیں: سرجے والا

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) راجیہ سبھا کے رکن اور کانگریس کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے منگل کو پٹرول، ڈیزل اور سی این جی کی قیمتوں کے معاملے پر مرکزی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت عالمی بحران کی آڑ میں تیل کمپنیوں کے منافع کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عالمی کشیدگی کی آڑ میں تیل کمپنیوں کے منافع میں اضافہ کر رہی ہے، جبکہ عام لوگ مہنگائی کا بوجھ برداشت کر رہے ہیں۔ کچے تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود صارفین کو اس کا فائدہ کیوں نہیں دیا جا رہا ہے۔ مسٹر سرجے والا نے کہا کہ بین الاقوامی منڈی میں کچے تیل کی قیمت 110 ڈالر فی بیرل سے گھٹ کر 77 تا 78 ڈالر فی بیرل تک آ گئی ہے، لیکن اس کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی نہیں کی جا رہی۔ ان کا الزام ہے کہ حکومت نے پہلے ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں تقریباً آٹھ روپے فی لیٹر اور سی این جی کی قیمت میں 10 روپے فی کلوگرام تک اضافہ کیا، لیکن اب قیمتوں میں کمی کا فائدہ صارفین تک نہیں پہنچایا جا رہا۔ کانگریس رہنما نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ چار برسوں میں سرکاری تیل کمپنیوں نے تقریباً 2.10 لاکھ کروڑ روپے سے زائد کا منافع کمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگے ایندھن کے باعث نقل و حمل اور پیداوار کی لاگت میں اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں مہنگائی اور عام لوگوں پر معاشی بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ سرجے والا نے کہا کہ مرکزی حکومت اور مرکزی وزیر پیٹرولیم عوام کو راحت فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کچے تیل کی قیمتوں میں آنے والی کمی کا فائدہ جلد از جلد پٹرول، ڈیزل اور سی این جی کی قیمتوں میں کمی کی صورت میں عوام تک پہنچایا جائے۔

سپریم کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی رِٹ درخواست پر سماعت سے انکار کیا

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز اس رٹ درخواست پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا جس میں مغربی بنگال حکومت کے اس مبینہ فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا، جس کے تحت خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) ترمیم کے بعد ووٹر فہرست سے خارج کیے گئے افراد کو راشن کی سہولت سے محروم کیا جا رہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ میں کی جا سکتی ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے وکیل ایس پرسنا کی جانب سے فوری سماعت کی درخواست مسترد کر دی۔ یہ درخواست ایک تنظیم ' پچھم بنگا کھیت مزدور سمیتی ' نے دائر کی تھی۔ بنچ نے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر اس درخواست کی قبولیت پر سوال اٹھایا اور دریافت کیا کہ درخواست گزار نے پہلے ہائی کورٹ سے رجوع کیوں نہیں کیا۔ تاہم درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ اس معاملے کے ملک گیر اثرات ہیں، کیونکہ مبینہ طور پر کئی ریاستیں ایس آئی آر کے دوران ووٹر فہرست سے خارج کیے گئے افراد کو فلاحی منصوبوں کے فوائد دینے سے انکار کر رہی ہیں۔ اس پر بنچ نے کہا کہ یہ چیلنج اس نظر ثانی کے عمل سے الگ ایک آزاد معاملہ ہے۔ عدالت نے درخواست گزار کو یہ کہتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد وہاں عدالتی کام کاج دوبارہ شروع ہو چکا ہے۔

مرمو نے مرکزی وزیر مملکت جارج کورین کا استعفیٰ قبول کیا

نئی دہلی، 23 جون (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مرکزی وزیر مملکت جارج کورین کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ صدر کے سکریٹریٹ نے منگل کو بتایا کہ صدر نے وزیر اعظم کے مشورے پر، آئین کے آرٹیکل 75 کی شق (2) کے تحت فوری طور پر یونین کونسل آف منسٹرس سے مسٹر کورین کا استعفیٰ قبول کر لیا ہے۔ مسٹر کورین مودی حکومت کے تیسرے دور میں اقلیتی امور کے وزیر مملکت تھے۔ ان کی راجیہ سبھا کی میعاد ختم ہونے کے بعد انہوں نے وزارتی عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ مودی حکومت نے حالیہ راجیہ سبھا انتخابات میں انہیں دوبارہ نامزد نہیں کیا تھا۔ وہ راجیہ سبھا میں مدھیہ پردیش سے منتخب ہو کر آئے تھے اور 21 جون کو ان کی مدت کار ختم ہو گئی تھی۔

کھاد کے شعبے میں غذائی اجزاء کے مؤثر استعمال کے لیے جدت طرازی ضروری، نیوٹرینٹ کریڈٹ سسٹم 'بنایا جائے: مہندر دیو

نئی دہلی، 23 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے چیئرمین پروفیسر ایس مہندر دیو نے کہا ہے کہ ' وکست بھارت "2047 کے تین اہم اہداف ہیں: پہلا، ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا؛ دوسرا، روزگار اور انسانی ترقی کے میدان میں شمولیت کو فروغ دینا اور تیسرا ان دونوں اہداف کو پائیدار اور موسمیاتی موافق طریقوں سے حاصل کرنا۔ فکی کے ' انڈیا انوویٹو کراپ نیوٹریشن کانکلیو ''2026 سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر دیو نے کہا کہ زرعی شعبے کے بارے میں ہماری سوچ میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے اور صرف پیداوار بڑھانے کے نقطہ نظر سے آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے تین امور نہایت اہم ہیں: اول، فصل کی کٹائی کے بعد کی سرگرمیوں اور مارکیٹنگ پر توجہ دینا، دوم۔ زیادہ آمدنی اور روزگار کے لیے خوراک اور زرعی مصنوعات کی پروسیسنگ کو فروغ دینا اور سوم، چھوٹے کسانوں کو مارکیٹنگ میں مدد فراہم کرنا، جس کے لیے کسان پیداواری تنظیموں (ایف پی او) اور کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ کھادوں کے استعمال پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر دیو نے کہا کہ زرعی شعبے میں کیمیائی کھادوں کے استعمال میں کمی لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سبسڈی پر مبنی نظام سے مراعاتی (Incentive-based) نظام کی جانب بڑھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیم کوٹڈ یوریا، کھادوں کی براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی)، مٹی کی صحت کے کارڈ، نینو یوریا، پی ایم-پرنام، قدرتی کاشتکاری کی حوصلہ افزائی اور غذائی اجزاء پر مبنی سبسڈی جیسے اقدامات درست سمت میں اٹھائے گئے قدم ہیں۔ پروفیسر دیو نے کہا کہ ' ہمیں ایک قومی غذائی اجزاء کے مؤثر استعمال کی پہل ' پر غور کرنا چاہیے، جو کھاد کے استعمال کی مقدار کے بجائے اس سے حاصل ہونے والی پیداوار پر توجہ مرکوز کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کاربن کریڈٹ کی طرز پر ایک ' نیوٹرینٹ کریڈٹ سسٹم ' بھی متعارف کرایا جانا چاہیے۔

ہندوستان کو امید، بنگلہ دیش حکومت اقلیتوں کی حفاظت یقینی بنائے گی

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش میں ہندو دیوی دیوتاؤں کے مورتیوں کے ساتھ قابل اعتراض حرکتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہاں کی حکومت انتہا پسندوں کی سرگرمیوں پر لگام لگائے گی اور اقلیتوں کی سکیورٹی کو یقینی بنائے گی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہاں باقاعدہ بریفنگ میں سوالوں کے جواب میں یہ بات کہی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت وہاں اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا، ہم نے دیکھا ہے کہ بنگلہ دیش میں ہندو دیوی دیوتاؤں کی تصویروں کے ساتھ قابل اعتراض حرکتیں ہوئی ہیں جس کی وجہ سے وہاں احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بنگلہ دیش حکومت وہاں کے انتہا پسندوں کی سرگرمیوں پر لگام لگائے گی اور اقلیتوں کی سکیورٹی کو یقینی بنائے گی۔ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ بنگلہ دیش میں ہندو دیوی دیوتاؤں کی مورتیوں کی بے حرمتی کی گئی ہے جس کے بعد ہندو برادری نے اس کے احتجاج میں

ملک کے 315 اضلاع پر کمزور مانسون کا خطرہ، حکومت تیار، کسانوں کو کم پانی والی فصلوں کا مشورہ: شیوراج

حکومت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے اور ہنگامی منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے

نئی دہلی، 23 جون (ایجنسیز) زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا ہے کہ ال نینو کے اثرات کی وجہ سے مانسون کی رفتار متاثر ہوئی ہے اور ملک میں اب تک معمول سے 43 فیصد کم بارش ہوئی ہے اور دو جولائی تک کی معلومات کے مطابق آگے بھی مانسون کے کمزور رہنے کا امکان ہے۔ حکومت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے اور ہنگامی منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے۔ مسٹر چوہان منگل کو یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ریاستوں کے وزرائے زراعت، سینئر افسران اور ممکنہ طور پر متاثرہ اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی ورچوئل میٹنگ کی گئی اور انہیں ضروری ہدایات دی گئیں۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ ملک کے 315 اضلاع کو کمزور مانسون سے متاثر ہونے والے اضلاع کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ حکومت نے ان اضلاع کو ان کے آبپاشی کے نظام کی بنیاد پر ترجیحات میں تقسیم کیا ہے۔ ان میں خصوصی ترجیح والے 111 اضلاع ہیں۔ یہ ایسے حساس اضلاع ہیں، جہاں آبپاشی کا نظام صرف 25 فیصد رقبے پر ہی دستیاب ہے۔ حکومت کی پوری توجہ سب سے پہلے انہی اضلاع پر ہے۔ اس کے بعد درمیانی ترجیح والے اضلاع کی تعداد 76 ہے۔ ان اضلاع میں صرف 25 سے 50 فیصد رقبے پر آبپاشی کی سہولت ہے جبکہ کم ترجیح والے اضلاع 128 ہیں۔ ان میں آبپاشی کا بہتر نظام موجود ہے، اس لیے انہیں کم خطرے والے زمرے میں رکھا گیا ہے۔

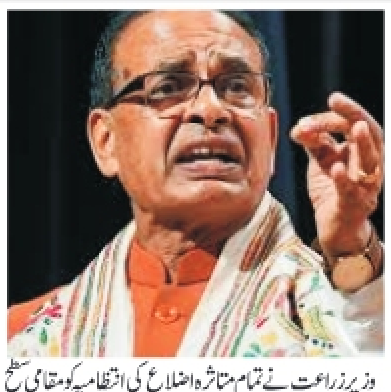

وزیر زراعت نے تمام متاثرہ اضلاع کی انتظامیہ کو مقامی سطح پر تیار کردہ ہنگامی منصوبوں کو سختی سے نافذ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ حکومت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کسی بھی حالت میں کسانوں کے کھیت خالی نہ رہنے پائیں۔ انہوں نے کسانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ جلد بازی میں بوائی نہ کریں، بلکہ کھیتوں میں مناسب نمی اور کم از کم 75 سے 100 ملی میٹر بارش ہونے کے بعد ہی بوائی کا کام شروع کریں۔ اس کے علاوہ کم پانی میں اگنے والی، کم مدت کی فصلوں اور موٹے اناج اور دالوں کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے کہا گیا۔ مسٹر چوہان نے کسانوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ملک میں کھاد اور بیج کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ملک میں بیجوں اور کھادوں کا کافی ذخیرہ دستیاب ہے، جس سے کسانوں کو کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔

سی بی آئی نے بینک فنڈ غبن معاملے میں سینئر آئی اے ایس افسر پنکج اگروال کو کیا گرفتار

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے سینئر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر پنکج اگروال کو آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی چنڈی گڑھ برانچ میں ہریانہ اسکول ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل (ایچ ایس ایس پی پی) اور اسٹیٹ ایگریکلچرل مارکیٹنگ بورڈ (ایچ ایس اے ایم بی) کے کھاتوں سے سرکاری فنڈز میں ہیرا پھیری کے معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ وہ اسکولی تعلیم کے محکمے اور محکمہ زراعت میں پرنسپل سکریٹری کے عہدے پر فائز تھے۔ انہیں منگل کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ہریانہ حکومت سے ملے اشاروں کے بعد سی بی آئی نے یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ جانچ میں پتہ چلا کہ ان محکموں کے کھاتے ہریانہ کے محکمہ خزانہ کے موجودہ رہنما خطوط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھولے گئے تھے اور بعد میں ان میں مقررہ حد سے زیادہ رقم منتقل کی گئی تھی۔

ہندوستان آنے والے 11 جہازوں نے ہرمز عبور کیا

ہندوستان کے دس جہاز ابھی بھی خلیجی خطے میں: وزارت خارجہ

نئی دہلی 23 جون (ایجنسیز) مغربی ایشیا کا تنازع ختم کرنے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان 17 جون کو ہوئے معاہدے کے بعد سے ہندوستان آنے والے 11 مختلف ٹینکروں نے آبنائے ہرمز کو بحفاظت عبور کیا ہے جبکہ ہندوستانی پرچم والے دس ٹینکر ابھی بھی خلیجی خطے میں پھنسے ہوئے ہیں اور دو جہاز ابھی ہرمز کو عبور کر کے خلیجی خطے میں داخل ہوئے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہ معلومات فراہم کیں۔ مسٹر جیسوال نے میڈیا بریفنگ میں آبنائے ہرمز کی صورتحال سے متعلق سوالوں کے جواب میں کہا کہ 17 جون کو امریکہ اور ایران کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے جانے کے بعد سے ہندوستان آنے والے کل 11 جہازوں نے ہرمز کو بحفاظت عبور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی پرچم والے دس جہاز ابھی بھی خلیجی خطے میں پھنسے ہیں اور ان کی بھی جلد واپسی کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے دو اور جہاز ابھی آبنائے ہارمز عبور کر کے خلیجی خطے میں گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آبنائے ہرمز میں دونوں طرف سے جہازوں کی آمد و رفت شروع ہو گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ہندوستان آنے والے 11 جہازوں میں سے تین ہندوستانی پرچم والے ہیں جن میں سے ہر ایک پر دو لاکھ 85 ہزار ٹن خام تیل لدا ہے۔ ایک غیر ملکی ٹینکر پر ایل پی جی اور دوسرے غیر ملکی جہاز پر خام تیل لدا ہے۔ اس کے علاوہ چھ بلک کیریئر بھی ہندوستان آ رہے ہیں جن میں کھاد لدی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امریکہ اور ایران نے 17 جون کو مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں اس میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا بھی شامل ہے۔

ہند-امریکہ ٹریڈ ڈیل ملکی مفاد کے خلاف

مودی حکومت ٹرمپ کو خوش کرنے میں لگی ہے: جے رام

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ہند-امریکہ مجوزہ تجارتی معاہدے کے حوالے سے مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے ہندوستان کے اقتصادی مفادات سے سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر دو روزہ ہندوستان دورے پر قومی راجدھانی (دہلی) میں ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 6 فروری کو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری کردہ مشترکہ بیان کے تحت امریکہ نے ہندوستانی برآمدات پر ٹیرف 25 فیصد سے گھٹا کر 18 فیصد کرنے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ ہندوستان نے امریکی زرعی اور صنعتی مصنوعات پر ڈیوٹی ختم یا کم کرنے اور پانچ سالوں میں امریکہ سے 500 ارب ڈالر تک کی خریداری کا یقین دلایا تھا۔

امریکی صدر کی جسمانی و ذہنی صحت خراب ہے، اسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا : ٹرمپ کی بھتیجی کا دعویٰ

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) امریکی صدر کی بھتیجی میری ٹرمپ نے اپنے چچا ڈونلڈ ٹرمپ کی دن بدن بگڑتی صحت کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی گرتی صحت نظر انداز نہیں کی جاسکتی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق میری ٹرمپ نے اپنے ہفتہ وار نیوز لیٹر میں ڈونلڈ ٹرمپ کی صحت سے متعلق کی جانے والی قیاس آرائیوں کے حوالے سے لکھا کہ امریکی صدر کی صحت ذہنی اور جسمانی طور پر خراب ہورہی ہے۔ میری ٹرمپ نے ڈونلڈ ٹرمپ کے غیر معمولی رویے اور رات گئے سوشل میڈیا پوسٹس کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ 'وہ اب بھی منطقی نظر آسکتے ہیں لیکن نفسیاتی طور پر وہ پستی کی طرف ہیں۔ میری ٹرمپ کے مطابق 'ڈونلڈ ٹرمپ اس وقت مسلسل اپنے غرور کو کچلے جانے جیسے صدمے سے دوچار ہیں اور انہیں ذلت سے زیادہ کوئی چیز خوفزدہ نہیں کرتی۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس نے میری ٹرمپ کے امریکی صدر کی صحت سے متعلق دعوے کو مسترد کردیا ہے۔

یورپ کے بعد امریکہ میں بھی سوشل میڈیا استعمال پر قانون سازی کا فیصلہ

واشنگٹن، 23 جون (ایجنسیز) یورپی یونین کے بعد اب امریکہ نے بھی نوجوانوں میں سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثرات کو روکنے اور اسے محفوظ بنانے کے لیے سخت قانون سازی کا فیصلہ کرلیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق امریکی ایوان نمائندگان کی اہم کمیٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو ریگولیٹ کرنے اور ان کی نگرانی سخت کرنے کے لیے ایک مشترکہ معاہدہ کرلیا ہے۔ امریکی ارکان پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ اب بڑی ٹیک کمپنیوں کی من مانی نہیں چلے گی اور نوجوانوں کے ذہنی و جسمانی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ان کمپنیوں کو ہر صورت جوابدہ بنایا جائے گا۔ اس قانون سازی کا مقصد کم عمر صارفین کو سوشل میڈیا کے منفی اثرات، سائبر بلینگ اور نقصان دہ مواد سے محفوظ رکھنا ہے۔ واضح رہے کہ دنیا بھر کے ممالک بچوں کے سوشل میڈیا استعمال پر مختلف قسم کی پابندیاں عائد کررہے ہیں جن میں ایک خاص عمر سے کم بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال کو ممنوع قرار دیا جارہا ہے یا استعمال کی اجازت والدین کی مرضی سے مشروط کی گئی ہے۔ آسٹریلیا میں قانون سازی کے بعد گذشتہ سال دسمبر سے 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی لگائی جاچکی ہے۔ جو کمپنیاں اس قانون پر عمل نہیں کریں گی انہیں تقریباً پانچ کروڑ آسٹریلین ڈالرز تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ چین میں بھی سائبر اسپیس ریگولیٹر نے مائنر موڈ' کے نام سے ایک پروگرام نافذ کیا ہے، جس کے تحت ڈیوائس پر پابندیاں اور ایپس کے لیے مخصوص قواعد لاگو کیے گئے ہیں، تاکہ عمر کے مطابق سکرین ٹائم کو محدود کیا جاسکے۔ ماہرین کے مطابق یہ اقدامات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دنیا بھر کی حکومتیں بچوں کو آن لائن خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے سوشل میڈیا پر سخت کنٹرول کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔

فرانس میں سڑکوں پر شراب نوشی پر پابندی لگ گئی

پیرس، 23 جون (ایجنسیز) شدید ہیٹ ویو کے باعث فرانس کے نصف سے زائد حصے میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے، کیوں کہ ملک بھر میں درجہ حرارت خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے، کچھ علاقوں میں درجہ حرارت 41 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کے بعد متعدد فرانسیسی شہروں نے سالانہ میوزک فیسٹیول کے تحت طے شدہ تقریبات بھی منسوخ کردی ہیں۔ اسی دوران فرانسیسی حکام نے سڑکوں پر شراب نوشی پر بھی پابندی عائد کردی ہے اور مقامی ایونٹ منتظمین کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ موسمی حالات کے مطابق تقریبات میں تبدیلی کریں۔ فرانس اپنی حالیہ ہیٹ ویو کے دوران اب تک کے سب سے گرم دن کا سامنا کرنے والا ہے، جہاں شدید گرم رات کے بعد جنوب مغربی علاقوں میں درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی توقع ہے۔ ماہرین موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ یہ شدید موسمی صورت حال 2003 کی ہیٹ ویو جتنی سنگین ثابت ہوسکتی ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں تقریباً 15 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ فرانس تاریخی حد تک بلند درجہ حرارت کا سامنا کر رہا ہے، 23 جون کو فرانس بھر میں لاکھوں افراد شدید گرمی کے باعث پسینے میں شرابور ہو کر بیدار ہوئے، اس وقت ملک کی زیادہ تر آبادی انتہائی اور غیر معمولی درجہ حرارت کی زد پر ہے۔ فرانس ایک ایسا ملک ہے جہاں ایئر کنڈیشننگ عام نہیں ہے، اس لیے اسکول، ٹرین سروسز اور کھیلوں کی سرگرمیاں بدستور متاثر ہیں، جب کہ ہفتے کے اختتام سے اب تک ڈوبنے سے تقریباً 20 اموات رپورٹ ہوچکی ہیں۔ دو بچے گھر کے باہر کار میں رہ جانے سے گرمی کے باعث ہلاک ہو گئے، اور بزرگ شہری ہیٹ ویو کے دوران طبیعت بگڑنے پر جان سے گئے۔ وزیر اعظم سباستیاں لیکورنو کے دفتر نے کہا کہ "ریاست اور اس کے ذیلی اداروں کی جانب سے منعقد کیے جانے والے تمام پروگراموں میں ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ شراب پیش نہ کی جائے۔ "حکومت کے مطابق شراب نوشی پر عائد پابندیوں کا مقصد "ہنگامی اور طبی خدمات کو برقرار رکھنا اور طبی عملے کو سب سے زیادہ متاثر اور کمزور افراد کی دیکھ بھال پر توجہ دینے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ "شدید گرمی کے باعث فرانسیسی حکومت نے 800 سے زائد اسکولوں کو بند کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی خفیہ ادارے میں برطرفیوں کا آغاز کردیا

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) سی این این کے مطابق، ٹرمپ انتظامیہ نے پیر کے روز امریکہ کی اعلیٰ ترین انٹیلی جنس ایجنسی میں بڑے پیمانے پر ملازمین کو نکالنے کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، آفس آف دی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس میں ممکنہ طور پر سینکڑوں ملازمین کو برطرفی کے پروانے تھمائے جا رہے ہیں۔ یہ کارروائی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستِ راست اور نامزد کردہ قائم مقام ڈائریکٹر بل پلٹے کی جانب سے کی جارہی ہے، جن کے تقرر پر کانگریس میں شدید تنازع کھڑا ہوا تھا کیونکہ وہ انٹیلی جنس کا کوئی پس منظر نہیں رکھتے۔ سب سے پہلے اس برطرفی کی خبر دینے والے نیٹ ورک سی این این کو ایک ذریعے نے بتایا، "ڈیپ اسٹیٹ کے ملازمین کو نکالنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔" تاہم، ختم کی جانے والی ملازمتوں کی درست تعداد ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ سی این این کے مطابق، پلٹے گزشتہ ہفتے اپنی نئی ملازمت پر طے شدہ وقت سے ایک دن پہلے ہی پہنچ گئے، اور انہوں نے دفتر کے تمام ملازمین کی فہرست طلب کرلی، جس سے بظاہر سبکدوش ہونے والی ڈائریکٹر

تلسی گبارڈ بھی حیران رہ گئیں۔ ذرائع نے سی این این کو بتایا کہ اس بڑے پیمانے کی کٹوتی سے جن دو محکموں کے سب سے زیادہ متاثر ہونے کا امکان ہے، وہ قومی انسداد دہشت گردی مرکز اور نیشنل کاؤنٹر انٹیلی جنس اینڈ سکیورٹی سینٹر ہیں۔ ملازمین کو نکالنے کا یہ اقدام سینیٹ اور ہاؤس کی انٹیلی جنس کمیٹیوں کے اعلیٰ ڈیموکریٹس کی تنبیہ کے باوجود کیا گیا۔ انہوں نے پیر کے روز پلٹے کو ایک خط بھیجا تھا جس میں افرادی قوت میں بڑی کٹوتیوں کے خطرات سے آگاہ کیا گیا تھا۔ سینیٹر مارک وارنر اور نمائندے جم ہائمز نے اپنے خط میں لکھا، "ہمیں ان رپورٹس پر گہری تشویش ہے کہ آپ اسی ہفتے آفس آف دی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس (ODNI) کے سینکڑوں افسران کو نوکری سے نکالنے یا انہیں چھٹی پر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔" انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے لکھا، اگرچہ ODNI کی افرادی قوت میں ذمہ دارانہ کمی پر غور کرنے کی گنجائش موجود ہے، لیکن کوئی بھی بڑی کٹوتی 2025 میں پہلے سے کی گئی نمایاں ڈاؤن سائزنگ کے بعد ہوگی۔ اس سے ایک ایسے ادارے کے مشن کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے جسے خاص طور پر نائن الیون (9/11) کے بعد قائم کیا گیا تھا تاکہ مستقبل میں ایسے کسی بھی دہشت گردانہ حملے کو روکا جا سکے۔

یو اے ای میں پہلی مسافر ٹرین سروس کا آغاز، ریاستیں ایک دوسرے سے بذریعہ ٹرین جوڑ دی گئیں

ابوظہبی، 23 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات نے اپنی پہلی مسافر ٹرین سروس کا آغاز کردیا جس کے ذریعے ملک کی مختلف ریاستوں کو جدید ریلوے نیٹ ورک سے جوڑا جارہا ہے۔ ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید آل نہیان نے محمد بن زاید سٹی مسافر ریلوے اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ حکام کے مطابق عوام کے لیے ابوظبی اور فجیرہ کے درمیان ٹرین سروس 30 جون سے دستیاب ہوگی، اس روٹ پر سفر کا دورانیہ صرف ایک گھنٹہ 45 منٹ ہوگا، کرایہ 55 درہم سے شروع ہوگا جب کہ پریمیم کلاس کا ٹکٹ 120 درہم میں دستیاب ہوگا۔ منصوبے کے تحت 30 ستمبر 2026 کو دبئی اور شارجہ کے علاقے الذید میں اسٹیشن کھول دیے جائیں گے۔ ابوظبی کے مغربی علاقے الظفرہ میں ریلوے سروس دسمبر 2026 میں شروع ہوگی جب کہ شارجہ کا مرکزی ریلوے اسٹیشن مارچ 2027 میں قومی ریلوے نیٹ ورک کا حصہ بن جائے گا۔ اس حوالے سے اماراتی حکام کا کہنا تھا کہ منصوبہ ملک بھر میں سفر، تجارت اور سیاحت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ایران امریکہ مذاکرات کا اثر، اسرائیلی اسٹاک مارکیٹ اور کرنسی شدید دباؤ کا شکار

تل ابیب، 23 جون (ایجنسیز) امریکہ ایران مذاکرات کے بعد اسرائیلی اسٹاک مارکیٹ اور کرنسی شدید دباؤ کا شکار ہوگئی۔ اسرائیلی جریدے کی رپورٹ کے مطابق تل ابیب 35 انڈیکس جون میں 12 فیصد سے زائد گر گیا۔ اسی طرح اسرائیلی کرنسی ڈالر کے مقابلے میں تقریباً 5 فیصد گراوٹ کا شکار ہوگئی ہے۔ ایران امریکہ معاہدے کے بعد اسرائیل سے امریکی جہازوں کی واپسی کے امکانات خیال رہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان اسلام آباد میمورنڈم آف انڈرسٹینڈنگ (ایم او یو) کے بعد خطے میں جاری جنگ رک گئی۔ مذاکرات میں ایران کی جانب سے معاہدے کو لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں روکنے سے مشروط کیا گیا تھا۔ ادھر امریکہ نے اسرائیل کی ایران کیساتھ معاہدے کی تفصیلات تک رسائی کی درخواست مسترد کردی۔ امریکہ نے قومی سلامتی کے حساس معاملے پر اسرائیل کو معاہدہ دکھانے سے انکار کیا۔

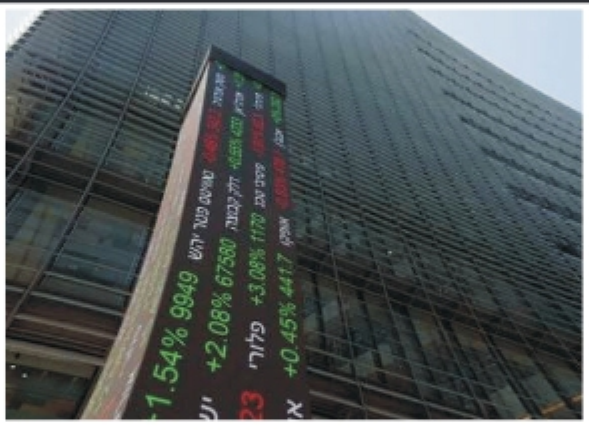

Before The Hon'ble Court of District Judge at Anantnag

In the case of: - 1.Mushtaq Ahmad Allie S/o MohdRamzan, 2. MohdRamzan Allie S/o Ab. Aziz Allie, 3. Farooq Ahmad Allie S/o MohdRamzan Allie, 4. Zuhra Akhter D/o MohdRamzan W/o Mohd Abdullah ,5. Tasleema D/o MohdRamzan, 6. Samy Jan D/o MohdRamzan, 7. Reenu Jan D/o MohdRamzan, 8. Mst. AfrozaW/oMushtaq Ahmad Allie, 9.Rany Jan D/o M. Abdullah Wagay, 10.Arooja Jan D/o Mohd Abdullah Wagay, 11.Mohammad Abdullah Wagay S/o Wali Mohammad WagayAll R's/o KhandipahriHarnag District Anantnag .... Caveators

Verses

Public at Large .... Non-Caveators

In the matter of: - Application under section 148-A of Civil Procedure Code. May it please your Honour Sir? The application is humbly submitted as under: -1. That the Caveators are permanent resident of Union Territory of J&K and are residing within the jurisdiction of this Hon'ble Court. 2. That the Caveator/applicant no.1 is absolute owner in possession of landed estate measuring 1 Kanal 10 Marla falling under Khasra no. 1765/833 situated at KhandipahraiHarnagAnantnag and the Caveators have started to raise construction of their residential houses in the aforesaid land. 3. That the locals of the said village / public at large are hell bent upon to file any suit/appeal against Caveators for causing unnecessary interference in raising the construction and by filling any suit they may get some interim order due to which the caveators may suffer a lot.4.That the Caveators apprehends that the public of the village may file a suit/ application/appeal with regarding to aforesaid land estate and may succeed in getting the expartee interim order at the back of Caveators. 5. That the publication has been made in the newspaper so as public at large may get information about filing of this caveat application before the Hon'ble Court of District Judge at Anantnag. 6. That newspaper is enclosed here with this caveat application.It is therefore prayed in the premises that in case the locals of village Khandipahri or public at large file any suit against the Caveators with regarding to aforesaid land estate measuring 1 Kanal 10 Marla falling under Khasra no. 1765/833 situated at KhandipahriHarnagAnantnag before this Hon'ble Court, the Caveator may be summoned /heard before passing any expartee interim order at the back of the Caveator, same would further the ends of justice.Dt:-23-03-2026, Applicants / Caveators

Sd/- Advocate Showkat Hussain Mir
J&K High Court

PUBLIC NOTICE

It is for the information of general public that I UMAR RASHID ABDULLAH S/O AB RASHID LONE KHUSHROI KALAN SRIGUFWARA ANANTNAG I have applied for Seed License under the name & Style M/S DAFFCO SEEDS. If anybody having any kind of objection in this regard He/she may object his objection in Chief Agriculture Officer Anantnag, within Seven days from the date of issuance of this notice. After that no objection will entertained.
UMAR RASHID ABDULLAH
S/O AB RASHID LONE
R/o KHUSHROI KALAN SRIGUFWARA ANANTNAG JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

In my Aadhaar Card bearing No. 5762 6825 8250 my name has been wrongly entered as Zamrooda Bilquees while as my actual name is Zamrood Bilkees. Now, I am applying for its correction.
Zamrood Bilkees W/o Showkat Hussain
R/o 137 Shivpora Lane No. 3 Shivpora.
It is certified that I have complied with other legal requirements in this connection.

Notification

No Legal responsibility is accepted for the publication of Advertisements/ Public Notices in this Part of the Official Gazette of UT of J&K. Persons notifying the Advertisements/Public Notices shall remain solely responsible for the legal consequences and also for any other misrepresentation etc.

By order.
General Manager,
Ranbir Govt. Press, Jammu.

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB – OFFICE SHOPIAN

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is Published in this notice is claiming to have LOST his /her Original Marks Certificate (s) of Class 10th Issued by BOSE under Registration No.N14360280047 with following particulars:

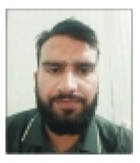

Name:-MOHAMMAD HAZIQ WANI
Parentage:-ABDUL HAMID WANI
Residence:-KULGAM PALAPORA FRISAL
Roll No.7119268, Class 10th, Year & Session Annual Regular 201
Now the Candidate has applied for their duplicate. Anybody (if) having any objections in this regard may please file the same before the undersigned within (07) days from the date of publication of this notice .(Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s.. is /are be besecated as (CANCELLED)
Sd/ -
Assistant Secretary
Sub-Office Shopian JNA7780878931

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI (PHE) DIVISION BUDGAM

M/s Magray Construction Company,
Prop. Maqsood Ahmad,
S/o Ghulam Mohammad,
R/o Maghron Kolian, Tehsil Haveli, Distt Poonch,

Reg No. U74900 JK2011 PTC003432.
No:- PHE/Camp/1796-98 Dated:- 23-06-2026

FINAL NOTICE

Sub:- Water Supply Scheme Khansahib Town under AMRUT-2.0.
Ref:-
1) Superintending Engineer Hydraulic Circle Budgam's Final Notice No. SE/Hyd/CC/Bud/922-25 dated:- 11-06-2026.
2) This office Final Notice No. PHE/Camp/237-39 dated:- 10/04/2026.
3) Assistant Executive Engineer J/s PHE Sub-Division Khansahib's Final Notice No. KSD/JSD/110-12 dated:- 03/06/2026.

Whereas, the Superintending Engineer, Hydraulic Circle Budgam, vide Final Notice No. SE/Hyd/CC/Bud/922-25 dated 11-06-2026, had accorded you a final opportunity to resume the above-mentioned work and ensure its successful completion;
Now, therefore, through the medium of this public notice, you are hereby granted a period of 07 (Seven) days from the date of publication of this notice to resume and execute the work forthwith.
Failing which, it shall be presumed that you are not interested in executing the remaining work, and necessary action as per the provisions of the contract, E-NIT conditions, and other applicable rules shall be initiated against you. Such action may include, but shall not be limited to, forfeiture of Performance Security, blacklisting/debarment of your registration card, and other consequential measures as warranted under rules.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Division Budgam

DIPK No:-2452-26 Dated 23-6-2026

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SEWERAGE &DRAINAGE DIVISION No. IIND SRINAGAR.

GIST_OF_E-NIT_No :- 04_ S&D IIND OF 2026-27 DATED:- 20 – 06 - 2026

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e- tenders areinvited onPercentage basisfrom the Registered PWD Civil Contractors whose registration cards are valid in terms of standing rules, for the below mentioned works strictly as per the terms and conditions given hereunder:-

Sl. No.	Name of work	Estt. Cost of work incld. Deptt. Materials (Amount in lacs)	Earnest Money	Class of Contractor	Time of completion.	Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan)(Rs.)	Head of Account
1.	Construction of Storm Water Drain near H/O Mohammad Ramzan Bhat up to Main Drain near Milk Shop at Manz Mohalla Khawaja Bagh Maloora	Rs.18.74	Rs.37480/-	BEE/CEE	30 Days	Rs.600/-	Capex 2026-27
2.	Construction of Drainage Network at Gousia Mohalla Maloora Phase II	Rs.38.20	Rs.76400/-	AAY/BEE	45 Days	Rs.1200/-	Capex 2026-27
3.	Construction of Storm Water Drain including Manholes rom H/O Bilal Ahmad Dar at Alnoor Colony Chattabal	Rs.1.79	Rs.3580/-	DEE	15 Days	Rs.100/-	Capex 2026-27
4.	Repair of Drainage at Galib Abad Shalteng Lane 1	Rs.1.85	Rs.3700/-	DEE	15 Days	Rs.100/-	Capex 2026-27
5.	Construction of Storm Water Drain for Lanes near H/O Late Mohd Yousuf Guru up to Main drain, near H/O Fayaz Ahmad Bhat up to Main Drain, near Al Musawir Disposal Shop at Khawaja Bagh Maloora	Rs.11.47	Rs.22940/-	BEE/CEE/DEE	25 Days	Rs.400/-	Capex 2026-27
6.	Construction of Laterial Storm water drain at Usman Abad Lane No. 3 near Masjid Usman at Maloora	Rs.3.29	Rs.6580/-	DEE	15 Days	Rs.100/-	Capex 2026-27
7.	Construction of Storm Water Drain for the Lane near H/O Ali Mohammad Bhat, Ab. Samad Parray opposite G.M Timber Traders Maloora Srinagar	Rs.18.74	Rs.37480/-	BEE/CEE	30 Days	Rs.600/-	Capex 2026-27
8.	Construction of Drainage Network at Shah Naqshband Colony phase III	Rs.38.35	Rs.76700/-	AAY/BEE	45 Days	Rs.1200/-	Capex 2026-27
9.	Construction of Storm Water Drain near H/O Shabir Ahmad Sofi, H/O Mohd Iqbal at Barhana Parimpora Srinagar	Rs.20.00	Rs.40000/-	BEE/CEE	30 Days	Rs.600/-	Capex 2026-27
10.	Construction of Storm Water pipe drain from the H.o Riyaz Ahamd Shah up to H/o M. Sidiq Kaloo near main drain Rampora Al Noor Colony ChattabalSgr	Rs.2.19	Rs.4380/-	DEE	15 Days	Rs.100/-	Capex 2026-27
11.	Construction of Storm Water drain near H/O Mohd Maqbool Bhat, H/O Ghulam Mustafa Bhat at Gazi Mohalla Gund Hassi Bhat	Rs.10.05	Rs.20100/-	BEE/CEE/DEE	20 Days	Rs.300/-	Capex 2026-27
12.	Construction of RCC pipe drain including manholes at Muntazir Mohalla Gund Hassi Bhat	Rs.12.99	Rs.25980/-	BEE/CEE/DEE	20 Days	Rs.400/-	Capex 2026-27
13.	Construction of Storm Water Drain near H/O Sher Ali Parray to Main Drain at Gund Hassi Bhat Srinagar	Rs.4.95	Rs.9900/-	DEE	20 Days	Rs.150/-	Capex 2026-27

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given hereunder:-

01.	Date of issue of Tender Notice	20.06.2026
02.	Period of down loading of bidding documents	20.06.2026 from 04.00 P.M to 04.07.2026 up to 4.00 PM
03.	Bid Submission Start Date	20.06.2026 from 04.30 AM
04.	Bid Submission end Date	04.07.2026 up to 4.00 PM
05.	Date & time of opening of Bids on line	06.07.2026 at 11.30 PM in the office of Executive Engineer, Sewerage & Drainage Division No. II, SMC, Daresh Kadal Srinagar or any subsequent date convenient date to the tender Opening Authority
06.	List of soft copies to be uploaded	Scanned copy of Treasury challan (cost of tender document) with Sl. No. ofNIT/Name of the work (without overwriting). Scanned copy of CDR/ FDR/BG (Earnest Money) (without Over writing). Scanned copy of GST Registration with latest clearance and PAN Card. Scanned copy of JKPWDOMS Registration card with latest renewal onJKPWDOMS PORTAL, Cell No./ e-mail ID and correspondence address. NIT (Terms and conditions) duly signed by the bidder.BOQ.

TERMS AND CONDITIONS
In case the bids are found unbalanced / abnormally low bid price, the Successful bidder has to produce/ deposit additional performance security in shape of FDR/CDR/BG pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar within three days after opening the bids, as per the circular instructions of the Finance Department Circular No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025. The additional performance security shall be released after the successful completion of work till Defective Liability (DLP) period is over Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Advertised cost put to bid, the additional performance guarantee / security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of Bid Price Below 10% of advertised cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this Additional Performance Guarantee percentage shall be applied on the bid Price. Where the Bid Price is 20% or more below the advertised cost put to bid the Additional Performance Grantee percentage shall be incremented by 0.2&% for every percentage of Bid Price Below 20% of project cost put to bid in addition to 0.1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price. Additional Performance Security shall be treated as part of Performance Security. In addition to above the successful bidder has to produce/ deposit Performance security i.e, 05% (Five Percent) of the value of contract in shape of FDR/CDR pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar within three days after opening the bids. The performance security shall be released after the Defective Liability (DLP) period of the work In case of tie bids the department shall identify the tied bidder and shall select the L1 based on the draw lots, in presence of tied bidders, if they chose to be present The Successful Bidder has to produce Hard Copies within three days after opening of Bids. Bidders are advised to read the NIT carefully before participate in the Bidding process. Treasury Challan (Tender Document Fee) should be a fresh i.e, between the date of issue of tender notice & bid submission end date. The Contract shall be awarded only after obtaining Administrative Approval from Competent Authority and release of funds on BEAMS portal by the Finance Department. The payment of work on account of work done shall be made under rules subject to availability of funds under the prescribed head of account.The tender receiving authority reserves the right to accept or reject or cancel any bid / tender / NIT or all tenders without assigning any reason thereof. In terms of Government order Circular No.01 (Adm) FD of 2025 Dated:- 08.07.2025 that "Every participating supplier/contractor to mandatory disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payment shall be released by the Government Department /Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder"

Sd/-
Executive Engineer,
S&D Division IInd, Sgr.

NO.S&D-II/ 1097 Dated:-20.06.2026
DIPK No:-2457-24 Dated 23-6-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۲۴ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۸ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوالِ زریں

سچ کبھی ایسے مقصد کو نقصان نہیں پہنچاتا جو انصاف پر مبنی ہو۔ مہاتما گاندھی

پالی تھین پر مکمل پابندی: وقت کی اہم ضرورت

جموں و کشمیر اپنی بے مثال قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے دنیا بھر کے سیاحوں کے لئے کشش کا مرکز ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران پولیتھین اور پلاسٹک کے بے دریغ استعمال نے اس جنت نظیر خطے کے ماحول کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ اگرچہ حکومت نے پولیتھین کے استعمال پر پابندی عائد کر رکھی ہے، تاہم زمینی سطح پر اس پر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے، جس کے نتیجے میں ماحولیاتی آلودگی روز بروز سنگین شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔

سیاحتی مقامات، بازاروں، باغات، جھیلوں اور تفریحی مقامات میں استعمال شدہ پالی تھین تھیلیاں ہر جگہ بکھری نظر آتی ہیں۔ یہ نہ صرف علاقے کی خوبصورتی کو متاثر کرتی ہیں بلکہ آبی ذخائر، ندی نالوں اور نکاسی آب کے نظام کو بھی شدید نقصان پہنچاتی ہیں۔ بارشوں کے دوران یہی پلاسٹک کچرا نالوں اور آبی گزرگاہوں کو بند کر دیتا ہے جس کے باعث سیلابی صورتحال اور شہری آبادیوں میں پانی جمع ہونے جیسے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

پالی تھین کے مضر اثرات صرف ماحول تک محدود نہیں بلکہ انسانی صحت کے لئے بھی خطرناک ہیں۔ سائنسی تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے کہ پلاسٹک کے ذرات مٹی اور پانی میں شامل ہو کر خوراک کے ذریعے انسانی جسم تک پہنچتے ہیں۔ یہ ذرات صحت کے مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔ مزید برآں جب پالی تھین کو جلایا جاتا ہے تو اس سے خارج ہونے والی زہریلی گیسیں فضا کو آلودہ کرتی ہیں اور سانس کی بیماریوں سمیت کئی دیگر امراض کو جنم دیتی ہیں۔

جموں و کشمیر کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام، سونہ مرگ، دودھ پتھری، یوسمرگ، ڈل جھیل اور وولر جھیل میں بڑھتی ہوئی پلاسٹک آلودگی نہ صرف ماحول بلکہ سیاحت کی صنعت کے لئے بھی خطرہ بن چکی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے برسوں میں ان مقامات کی قدرتی کشش متاثر ہو سکتی ہے جس سے سیاحتی معیشت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت پالی تھین پر عائد پابندی کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے اس پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ پالی تھین کی تیاری، سپلائی اور فروخت میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور جرمانوں کے ساتھ ساتھ قانونی سزائیں بھی نافذ کی جائیں۔ بازاروں میں اچانک معائنوں کا سلسلہ شروع کیا جائے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔

اس کے ساتھ ساتھ عوامی بیداری بھی انتہائی ضروری ہے۔ اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، مساجد، سماجی تنظیموں اور میڈیا کے ذریعے ماحول دوست متبادل اشیاء کے استعمال کی ترغیب دی جائے۔ کپڑے، کاغذ اور دیگر بایوڈیگریڈیبل تھیلیوں کو فروغ دے کر پولیتھین کے استعمال میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ سیاحتی مقامات پر مناسب تعداد میں کچرے دان نصب کیے جائیں اور صفائی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں۔

سیاحت سے وابستہ تاجروں، ہوٹل مالکان، دکانداروں اور ٹور آپریٹروں کو بھی اس مہم کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ ماحول کے تحفظ کو اجتماعی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ محض حکومتی اقدامات اس مسئلے کا حل نہیں بلکہ عوامی تعاون بھی ناگزیر ہے۔

جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی ہماری مشترکہ میراث ہے۔ اگر ہم نے آج پالی تھین کے استعمال کو مؤثر انداز میں نہ روکا تو سیاح بھی اس سے متاثر ہوں گے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ پالی تھین پر عائد پابندی کو عملاً نافذ کیا جائے تاکہ ہمارے سیاحتی مقامات، جھیلیں، ندی نالے اور ماحول محفوظ رہ سکیں

نواسۂ رسول ﷺ کربلا سے ابھرتا ہوا حق کا آفتاب

تحریر: ثناء اللہ

محرم الحرام کا چاند جب افقِ عالم پر نمودار ہوتا ہے تو اسلامی تاریخ کا ایک ایسا باب نگاہوں کے سامنے کھل جاتا ہے جس کے ہر ورق پر قربانی کی سرخی، وفا کی خوشبو اور استقامت کی روشنی بکھری ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ یہ مہینہ صرف نئے ہجری سال کا آغاز نہیں، بلکہ اُمتِ مسلمہ کو اُس عظیم قربانی کی یاد بھی دلاتا ہے جو نواسۂ رسول، جگر گوشۂ بتولؓ، سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور اُن کے جاں نثار ساتھیوں نے دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے پیش کی۔

تاریخ کے دامن میں بے شمار واقعات محفوظ ہیں، مگر بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جو زمانے کی گردش سے متاثر نہیں ہوتے، بلکہ ہر دور میں نئی معنویت کے ساتھ زندہ رہتے ہیں۔ واقعۂ کربلا بھی انہی ابدی واقعات میں سے ایک ہے۔ یہ صرف ایک جنگ یا سیاسی کشمکش کا نام نہیں، بلکہ حق و باطل، صداقت و مصلحت، اور اصول و مفاد کے درمیان ایک عظیم معرکے کی داستان ہے۔

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت شعبان المعظم 4 ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوئی۔ آپؓ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فرزند اور سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے نورِ نظر تھے۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ابنِ حجر عسقلانی)

رسول اللہ ﷺ کو اپنے نواسوں، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ، سے غیر معمولی محبت تھی۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "الحسن والحسین سیدا شباب أہل الجنۃ" یعنی: حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ "(جامع الترمذی، حدیث 3768): اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "حسین منی وأنا من حسین" یعنی: "حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔" (جامع الترمذی، حدیث 3775): یہ الفاظ امام حسینؓ کے مقام، اُن کے مشن اور اُن کے کردار کی عظمت کو واضح کرتے ہیں۔

امام حسینؓ نے نبوت کے گھرانے میں آنکھ کھولی اور آغوشِ رسالت میں پرورش پائی۔ آپؓ نے اپنے نانا جانؐ سے اخلاق و محبت، اپنے والد حضرت علیؓ سے شجاعت و حکمت، اور اپنی والدہ حضرت فاطمہؓ سے عبادت و پاکیزگی کا درس حاصل کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؓ کی پوری زندگی سیرتِ نبوی کا عملی نمونہ دکھائی دیتی ہے۔ (سیر أعلام النبلاء، امام ذہبی)

رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد آپؓ نے خلفائے راشدین کے مبارک ادوار دیکھے۔ آپؓ ہمیشہ اُمت کے اتحاد، خیر خواہی اور دینی اقدار کے تحفظ کے لیے کوشاں رہے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اسلامی معاشرے میں بعض ایسے حالات پیدا ہوئے جنہوں نے حساس دلوں کو مضطرب کر دیا۔ خلافت ایک عظیم امانت تھی اور امام حسینؓ اس امانت کی روح اور اس کے تقاضوں سے بخوبی واقف تھے۔

جب یزید کی بیعت کا معاملہ سامنے آیا تو امام حسینؓ نے اسے محض ایک سیاسی مسئلہ نہیں سمجھا، بلکہ اُمت کے مستقبل اور اسلامی اقدار کے تناظر میں دیکھا۔ آپؓ نے اصولوں پر سمجھوتہ کرنے کے بجائے حق کا راستہ اختیار کیا۔ (تاریخ الطبری، جلد 5) امام حسینؓ نے اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا": میں فساد پھیلانے یا ظلم کرنے کے لیے نہیں نکلا، بلکہ اپنے نانا محمد ﷺ کی اُمت کی اصلاح کے لیے نکلا ہوں۔ " (تاریخ الطبری، جلد 5؛ البدایہ والنہایہ، جلد 8)

یہ الفاظ دراصل کربلا کے پورے واقعے کی روح ہیں۔ اگر کوئی شخص کربلا کو سمجھنا چاہتا ہے تو اُسے اس ایک جملے پر غور کرنا چاہیے۔ امام حسینؓ کی جدوجہد اقتدار کے حصول کے لیے نہیں، بلکہ اُمت کی اصلاح اور دین کی حفاظت کے لیے تھی۔ جب کوفہ سے خطوط موصول ہوئے اور اہلِ کوفہ نے حمایت کا یقین دلایا تو امام حسینؓ نے عراق کا سفر اختیار کیا۔ لیکن حالات نے جلد ہی ایک مختلف رخ اختیار کر لیا۔ راستے میں آپؓ کو معلوم ہوا کہ سیاسی صورتحال بدل چکی ہے اور وفاداری کے دعوے کرنے والے لوگ پیچھے ہٹ چکے ہیں۔ اس کے باوجود آپؓ نے حق کا راستہ ترک نہیں کیا۔

کربلا کی سرزمین تاریخ کے افق پر ایک روشن ستارے کی طرح چمکتی ہے۔ یہاں ایک طرف دنیاوی طاقت، لشکر اور وسائل تھے، جبکہ دوسری طرف چند نفوسِ قدسیہ تھے جن کے پاس صرف ایمان، یقین اور حق کی قوت تھی۔ بظاہر یہ ایک غیر مساوی مقابلہ تھا، مگر حقیقت میں یہی ایمان اور کردار کی سب سے بڑی آزمائش تھی۔

10 محرم 61 ہجری کا دن طلوع ہوا۔ فرات کا پانی قریب تھا، مگر اہلِ بیتؓ کے خیموں تک اس کی رسائی بند کر دی گئی تھی۔ بچے پیاس سے تڑپ رہے تھے، خواتین مصائب میں گھری ہوئی تھیں، مگر امام حسینؓ اور اُن کے ساتھیوں کے قدموں میں لرزش نہ آئی۔ (البدایہ والنہایہ، جلد 8)

کربلا کا سب سے بڑا سبق یہی ہے کہ حق پر قائم رہنے والا شخص حالات کا غلام نہیں بنتا۔ وہ اپنے اصولوں کی حفاظت کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار رہتا ہے۔ امام حسینؓ نے اپنی جان، اپنے بھائیوں، بھتیجوں، بیٹوں اور رفقاء کو قربان کر دیا، لیکن باطل کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ یہی وجہ ہے کہ آج چودہ صدیوں بعد بھی کربلا زندہ ہے۔ وقت کے طوفان بہت سی سلطنتوں کے نشانات مٹا چکے ہیں، مگر حسینؓ کا نام آج بھی دلوں کی دھڑکن ہے۔ اُن کی یاد صرف مسلمانوں کے لیے نہیں، بلکہ دنیا بھر کے حق پسند انسانوں کے لیے حوصلے اور عزم کی علامت بن چکی ہے۔

محرم الحرام ہمیں صرف آنسو بہانے کی دعوت نہیں دیتا، بلکہ اپنے کردار کا محاسبہ کرنے کا پیغام دیتا ہے۔ ہمیں سوچنا چاہیے کہ کیا ہم اپنے معاملات میں سچائی کو اختیار کرتے ہیں؟ کیا ہم انصاف کا ساتھ دیتے ہیں؟ کیا ہم مظلوم کی حمایت کرتے ہیں؟ اگر نہیں، تو پھر ہمیں کربلا کے پیغام کو نئے سرے سے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں" :اور حق بات کہو، اگرچہ وہ تمہارے اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ "(النساء 135 :) امام حسینؓ کی پوری زندگی اسی قرآنی تعلیم کی عملی تفسیر نظر آتی ہے۔

اہلِ بیتِ اطہارؓ کی محبت ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "کہہ دیجیے! میں تم سے اس تبلیغِ دین پر کوئی اجر نہیں مانگتا، سوائے قرابت داروں کی محبت کے۔ "(الشوریٰ 23 :)

محرم الحرام کے موقع پر ہمیں اس بات کا عہد کرنا چاہیے کہ ہم امام حسینؓ کے پیغام کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں گے۔ ہم ناانصافی، جھوٹ، بدعنوانی اور اخلاقی گراوٹ کے خلاف آواز بلند کریں گے۔ ہم اپنے کردار کو بہتر بنائیں گے اور دینِ اسلام کی حقیقی تعلیمات کو اپنانے کی کوشش کریں گے۔

نواسۂ رسول ﷺ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی زندگی اور شہادت دراصل حق کی سربلندی، اصولوں کی پاسداری اور رضائے الٰہی کی جستجو کا دوسرا نام ہے۔ کربلا کا پیغام آج بھی زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔ یہ پیغام ہر دور کے انسان کو پکار پکار کر کہتا ہے کہ اگر تم حق پر ہو تو تنہائی سے مت ڈرو، اگر تم سچ کے ساتھ ہو تو مشکلات سے نہ گھبراؤ، اور اگر تم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہو تو قربانی کے لیے تیار رہو۔

یہی حسینؓ کا پیغام ہے، یہی کربلا کا درس ہے، اور یہی محرم الحرام کا ابدی سبق ہے۔

سوشل میڈیا

اصلاح کا ذریعہ یا گمراہی کا دروازہ

سوشل میڈیا کے دور میں نوجوانوں کی صحیح رہنمائی وقت کی اہم ضرورت

ایم ڈبلیو انصاری- آئی پی ایس
(ریٹائرڈ- ڈی. جی)

آج ہر انسان ایک نئی دنیا میں جی رہا ہے۔ ایسی دنیا جہاں فاصلے ختم ہو چکے ہیں، اور ایک موبائل اسکرین پوری کائنات کو ہمارے سامنے لے آتی ہے۔ سوشل میڈیا نے ہر فرد کو بولنے، لکھنے اور اثر انداز ہونے کی طاقت دے دی ہے۔ اب نہ کسی بڑے پلیٹ فارم کی ضرورت ہے، نہ کسی ادارے کی۔ ہر شخص خود ایک "میڈیا" بن چکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس ٹیکنالوجی کا رُخ کس طرف ہے؟

بلاشبہ سوشل میڈیا نے بے شمار مثبت امکانات پیدا کیے ہیں۔ علم کا منتقل کرنا آسان ہوا، مظلوم کی آواز بلند ہوئی، اور اصلاحی و دینی پیغامات عام لوگوں تک پہنچنے لگے۔ آج قرآن و حدیث کی باتیں، علماء کے بیانات، اور دینی رہنمائی چند لمحوں میں ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں تک پہنچ جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی سہولت ہے جس کا تصور چند دہائیاں پہلے ممکن نہ تھا۔

مگر تصویر کا دوسرا رخ اتنا ہی تشویشناک اور غور و فکر کا مقام ہے۔ یہی سوشل میڈیا جہاں روشنی پھیلا سکتا ہے، وہیں اندھیرا بھی بڑھا رہا ہے۔ جھوٹی خبریں، ادھوری معلومات، نفرت انگیز تقاریر اور بے بنیاد الزامات تیزی سے پھیلتے ہیں۔ ہر شخص بغیر تحقیق کے کچھ بھی شیئر کر دیتا ہے، اور یوں ایک جھوٹ سینکڑوں سچائیوں پر بھاری پڑ جاتا ہے۔ یعنی ہم نے سوشل میڈیا کو آئینہ بنانے کے بجائے ہتھیار بنا لیا ہے۔

خاص طور پر دینی معاملات میں یہ مسئلہ اور بھی حساس ہو جاتا ہے۔ آج کل سوشل میڈیا پر بڑی تعداد میں مذہبی پیغامات، ویڈیوز اور تقاریر گردش کر رہی ہیں۔ بظاہر یہ سب دین کی خدمت معلوم ہوتے ہیں، مگر ہر بات درست ہو، یہ ضروری نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ نوجوان نسل، جو سوشل میڈیا کو سب سے زیادہ استعمال کرنے والی ہے، اکثر یہ پہچان نہیں کر پاتی کہ کس کی بات معتبر ہے اور کس کی نہیں۔

یہی وہ نازک مقام ہے جہاں سے گمراہی کے دروازے کھلتے ہیں۔ ادھوری معلومات، جذباتی بیانات اور غیر مستند افراد کی باتیں بعض اوقات نوجوانوں کو انتہا پسندی، تنگ نظری یا غلط فہمیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔ دین جو اعتدال، حکمت اور برداشت کا درس دیتا ہے، اسے بعض لوگ سوشل میڈیا پر سختی، نفرت اور تقسیم کے رنگ میں پیش کرتے ہیں اور نادان ذہن اسے ہی سچ سمجھ بیٹھتے ہیں۔

یہ صورتحال اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ ہم سوشل میڈیا کو صرف استعمال نہ کریں بلکہ اسے سمجھ کر، پرکھ کر استعمال کریں۔ ہر دینی پیغام کو بلا تحقیق آگے بڑھانا دراصل ایک بڑی ذمہ داری سے غفلت ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ بات کہنے والا کون ہے۔

نوجوانوں کے لیے خاص طور پر یہ ضروری ہے کہ وہ مستند علماء اور معتبر ذرائع سے رہنمائی حاصل کریں، نہ کہ ہر وائرل ویڈیو یا جذباتی تقریر کو سچ مان لیں۔ اسی طرح والدین، اساتذہ اور سماجی رہنماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ نئی نسل کی رہنمائی کریں اور انہیں سوشل میڈیا کے صحیح استعمال کا شعور دیں۔

سوشل میڈیا ایک طاقت ہے — نہ مکمل خیر، نہ مکمل شر۔ یہ ہمارے استعمال پر منحصر ہے کہ ہم اسے اصلاح کا ذریعہ بناتے ہیں یا انتشار کا ہتھیار۔ اگر ہم نے ذمہ داری، تحقیق اور شعور کو اپنا لیا تو یہی پلیٹ فارم محبت، اتحاد اور صحیح دینی فہم کو عام کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بن سکتا ہے۔

آخر میں ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ مسئلہ سوشل میڈیا نہیں، ہمارا رویہ ہے۔ جب تک ہم خود سنجیدہ، باخبر اور ذمہ دار نہیں بنیں گے، کوئی بھی پلیٹ فارم ہمیں صحیح راستہ نہیں دکھا سکتا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی انگلیوں کو نہیں، اپنی سوچ کو درست کریں۔ کیونکہ یہی سوچ طے کرے گی کہ سوشل میڈیا ہمارے لیے روشنی بنے گا یا اندھیرا۔

وقت کی اہمیت

کالم نگار: محمد حفیظ میر

وقت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ وہ عظیم نعمت ہے جو ایک بار گزر جائے تو دوبارہ واپس نہیں آتی۔ دنیا کی ہر چیز دوبارہ حاصل کی جا سکتی ہے، کھویا ہوا مال واپس آ سکتا ہے، بچھڑے ہوئے لوگ مل سکتے ہیں، لیکن گزرا ہوا وقت کبھی لوٹ کر نہیں آتا۔ اسی لیے دانشوروں نے وقت کو زندگی کا دوسرا نام قرار دیا ہے، کیونکہ انسان کی پوری زندگی وقت کے مجموعے سے عبارت ہے۔

آج کا دور تیز رفتار ترقی اور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے، لیکن افسوس کہ اسی دور میں وقت کا ضیاع بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ سوشل میڈیا، غیر ضروری مصروفیات، فضول گفتگو اور بے مقصد سرگرمیاں ہماری زندگی کے قیمتی لمحات کو نگل رہی ہیں۔ بہت سے لوگ کامیابی کی خواہش تو رکھتے ہیں لیکن وقت کی قدر نہیں کرتے، حالانکہ کامیابی کا راز وقت کے درست استعمال میں پوشیدہ ہے۔

دنیا کے جتنے بھی کامیاب افراد گزرے ہیں، ان کی کامیابی کا ایک اہم سبب وقت کی پابندی اور اس کا بہترین استعمال رہا ہے۔ وہ اپنے ہر لمحے کی منصوبہ بندی کرتے تھے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے وقت کو ضائع ہونے نہیں دیتے تھے۔ اس کے برعکس جو لوگ وقت کی قدر نہیں کرتے، وہ اکثر پچھتاوے اور ناکامی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

طلبہ کے لیے وقت کی اہمیت اور بھی زیادہ ہے۔ اگر ایک طالب علم اپنے اوقات کو منظم انداز میں تعلیم، مطالعہ اور مثبت سرگرمیوں میں صرف کرے تو وہ نہ صرف تعلیمی میدان میں کامیاب ہو سکتا ہے بلکہ اپنی شخصیت کو بھی بہتر بنا سکتا ہے۔ اسی طرح ملازمین، تاجروں، کسانوں اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے وقت کی پابندی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔

وقت ہمیں یہ سبق بھی دیتا ہے کہ زندگی مختصر ہے اور ہر لمحہ قیمتی ہے۔ جو شخص آج کے کام کو کل پر ٹالتا ہے، وہ اکثر مواقع کھو دیتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم ہر دن کو ایک نئی نعمت سمجھیں، اپنے اوقات کی منصوبہ بندی کریں، غیر ضروری کاموں سے بچیں اور اپنے وقت کو دین، علم، خدمتِ خلق اور معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کریں۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ وقت ایک ایسا خزانہ ہے جس کی قیمت کا اندازہ اکثر لوگ اس وقت لگاتے ہیں جب وہ ان کے ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے۔ دانشمندی اسی میں ہے کہ ہم وقت کی قدر کریں، اس کا صحیح استعمال کریں اور اپنی زندگی کو با مقصد بنائیں۔ کیونکہ جو قومیں اور افراد وقت کی قدر کرتے ہیں، کامیابی اور عزت ہمیشہ ان کا مقدر بنتی ہے۔

جموں وکشمیر شہری

سروس ڈیلیوری میں قومی درجہ بندی میں سرفہرست مقام حاصل کیا۔انہوں نے کہا،''ہم نے پنچایتی راج اداروں کو حکمرانی میں سب سے مضبوط آواز اور سب سے بڑے شراکت دار بنایا۔ہم نے 'بلاک دیوس' اور 'بیک ٹو ولیج' مہموں کے ذریعے یہ یقینی بنانے کی کوشش کی کہ خدمات لوگوں کی دہلیز تک پہنچیں، بنیادی ڈھانچہ مقامی ضروریات کو پورا کرے اور پالیسیاں عام لوگوں سے اوپر تک منتقل ہوں۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''ہم نے عام شہری کی خواہشات کو انتظامیہ کی بنیاد پر رکھا۔ہم نے جوابدہی اور شہریوں کی شرکت کو یقینی بنا کر تین برسوں میں کئی نسلوں تک جاری رہنے والی تبدیلی کے عزم کو حقیقت میں بدلا اور شہریوں کے ساتھ اعتماد کا مضبوط رشتہ قائم کیا۔'' انہوں نے ہریانہ، جھارکھنڈ، کرناٹک، ہماچل پردیش، اتر پردیش اور اتراکھنڈ سے آئے شرکا پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کے نچلی سطح پر سروس ڈیلیوری ماڈلز کا مطالعہ کریں، جن میں بیمز۔ایمپاورمنٹ، آپ کی زمین آپ کی نگرانی اور ''آپ کا موبائل۔ ہمارا دفتر'' میں سروس ڈیلیوری اور ٹرانسفارم آفس پروگرام' شامل ہیں۔انہوں نے مرکزی حکومت کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2016ء سے 2018ء کے درمیان جموں وکشمیر میں تین برسوں میں 2 کروڑ ڈیجیٹل لین دین ریکارڈ کیے گئے جبکہ صرف 2023 کے ابتدائی چھ ماہ میں 50 کروڑ ڈیجیٹل لین دین ہوئے جو کئی بڑی ریاستوں جیسے مہاراشٹرا، تامل ناڈو، پنجاب، اوڈیشہ، کرناٹک اور کیرالہ سے بھی زیادہ ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،'' آج جموں وکشمیر میں 15 ہزار سے زیادہ کامن سروس سینٹر (سی ایس سی) فعال ہیں۔4290 پنچایتوں میں سے 4,211 پنچایتیں اس نیٹ ورک سے منسلک ہیں جو 98.16 فیصد شاندار کوریج کی نمائندگی کرتی ہیں۔باقی 79 پنچایتیں بہت دور دراز اور سرحدی علاقوں میں ہیں جہاں کنکٹویٹی ایک چیلنج ہے۔'' انہوں نے کہا،''ہمیں علم کے تبادلے کے کلچر کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ ہر ریاست اور یونین ٹیریٹری کے کامیاب ماڈلز، بہترین طریقہ کار اور اختراعات کا اشتراک کرنا ضروری ہے تاکہ ہر مقام تک خدمات کی فراہمی مزید موثر بن سکے۔'' منوج سنہا نے کہا کہ خدمات کی فراہمی سے متعلق علاقائی کانفرنس ہندوستان کی تین بنیادی خصوصیات ''کثرت میں وحدت، تعاون کے ذریعے طاقت اور خدمت کے ذریعے خوشحالی۔'' کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے کہا،'' مجھے یقین ہے کہ یہ خصوصیات مل کر ایسی مقامی حکمرانی قائم کریں گی جو تعاون، شمولیت اور تبدیلی کے جذبے پر مبنی ہوگی۔ ہمارا مقصد واضح ہونا چاہیے: ایسی پنچایتیں تیار کرنا جہاں ہر شہری ڈیجیٹل طریقے سے خدمات حاصل کر سکے، شکایات کا فوری ازالہ ہو، فیصلے اجتماعی طور پر لیے جائیں اور جوابدہی کا نظام مضبوط ہو۔''ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ مستقبل کی پنچایت محض ایک انتظامی اکائی نہیں ہوگی۔ یہ اختراع، مساوی مواقع، بہتر ترقی اور عوامی اعتماد کا متحرک مرکز ہوگی۔'' انہوں نے شرکا کو اپنی اپنی ریاستوں میں عملانے کے لیے اہم تجاویز بھی پیش کیں، جن میں کہا کہ توجہ نچلی سطح پر خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے اور ملک بھر میں جدت کو فروغ دینے پر مرکوز رہنی چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنی تجاویز بیان کرتے ہوئے کہا،''میری پہلی تجویز یہ ہے کہ ہر پنچایت میں 'ویلج انوویشن لیب' قائم کی جائے جہاں مقامی نوجوان، کرشی وگیان کیندر اور سماجی تنظیمیں کم لاگت مسائل حل، آبپاشی کے نئے طریقوں اور دیگر مقامی اختراعات پر مل کر کام کر سکیں۔میری دوسری تجویز یہ ہے کہ ہر پنچایت میں جدید تربیتی پروگرام چلائے جائیں تاکہ نمائندے ڈیجیٹل اور ترقی یافتہ گاؤں بنانے کے لیے پُراعتماد اور اہل بن سکیں۔ تیسری تجویز یہ ہے کہ ہر پنچایت میں شراکتی بجٹ کو ادارہ بنایا جائے۔ یہ اقدام ہم نے 2021 میں جموں کشمیر میں شروع کیا تھا۔ جب شہری فیصلہ کرتے ہیں کہ پنچایت فنڈ کا ایک حصہ کیسے خرچ کیا جائے تو حکمرانی شہریوں کی شراکت کا ایک طاقتور ذریعہ بن جاتی ہے۔ میری چوتھی تجویز یہ ہے کہ [illegible] ماڈل جیسے گرین جموں وکشمیر، ایک پیڑ ماں کے نام [illegible] کو ملک بھر کی پنچایتوں میں فروغ دیا جائے۔ پانچویں تجویز یہ ہے کہ خواتین کو تمام اسکیموں میں قائدانہ کردار میں شامل کیا جائے۔جموں وکشمیر میں ہم نے منشیات کے خلاف مہمات اور صاف پینے کے پانی، ڈیری، صحت، تعلیم اور سماجی مساوات کے شعبوں میں خواتین کی قیادت کو ترجیح دی ہے۔'' ورکشاپ کے دوران [illegible] بڈگام سے ایک سرگرم سی ایس سی ویلج لیول انٹرپرینیور سید وارث [illegible] ریاستوں کی بہترین کارکردگی اور کامن سروس سینٹرز کو اعزازات سے نوازا گیا۔ یہ ورکشاپ کامن سروس سینٹر اسپیشل پرپز وہیکل (سی ایس سی۔ ایس پی وی)، وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی اور محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج جموں و کشمیر کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔یہ وزارت کی طرف سے جاری اقدامات کا حصہ ہے جو بااختیار، جوابدہ اور فعال پنچایتی راج اداروں اور دیہی مقامی اداروں کے ذریعے گراس روٹ سطح پر سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے اور آسانی سے زندگی گزارنے کو فروغ دینے کے لیے ملک بھر میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ورکشاپ میں سول سوسائٹی تنظیموں، تعلیمی و تحقیقی اداروں، دیہی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل عوامی ڈھانچے پر کام کرنے والی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور حکمرانی اور خدمات کی فراہمی پر اپنے خیالات پیش کیے۔بات چیت میں ڈیجیٹل تبدیلی، شہریوں کی شرکت، اختراعات اور نچلی سطح پر عوامی خدمات تک بہتر رسائی کے ذریعے پنچایتوں کی قیادت میں خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ پینل مباحثوں، تکنیکی سیشنوں اور تجربے کے اشتراک کے سیشنوں نے بین ریاستی علم کے تبادلے اور قابل توسیع حکمرانی ماڈلز کو پھیلانے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا۔افتتاحی سیشن میں وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج جموں وکشمیر جاوید احمد ڈار [illegible] سینئر افسران نے شرکت کی۔

امیت شاہ

حراست کے دوران ان کا انتقال ہو گیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ جموں وکشمیر میں نافذ دفعہ 370 کے تحت الگ آئین، الگ پرچم اور الگ انتظامی ڈھانچہ موجود تھا، جسے انہوں نے قومی یکجہتی کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔ امیت شاہ نے کہا کہ مکھرجی نے اسی نظام کے خلاف ملک گیر تحریک چلائی تھی اور 'ایک ملک میں دو آئین، دو وزیر اعظم اور دو جھنڈے نہیں چلیں گے' کا نعرہ دیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد مکھرجی کا خواب پورا ہو گیا ہے۔ وزیر داخلہ نے اپنی تقریر میں تقسیم ہند کے دوران مکھرجی کے کردار کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مغربی بنگال کو ہندوستان کا حصہ برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کی، جبکہ مشرقی بنگال پاکستان میں شامل ہوا۔ اس موقع پر امیت شاہ نے [illegible] کے نئے آن لائن نیلامی پورٹل کی بھی تعریف کی اور کہا کہ [illegible]، جو 2014 میں مشکلات کا شکار تھا، اب 30 ہزار کروڑ روپے کے کاروبار اور 500 کروڑ روپے کے منافع تک پہنچ چکا ہے اور ملک بھر کے لاکھوں کسانوں کو خدمات فراہم کر رہا ہے۔

حج 2027 کے

سیٹ نہیں دی جائے گی، اس لیے تمام درخواست گزار اپنی کارروائی مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں۔ کمیٹی نے تمام درخواست دہندگان کو مشورہ دیا ہے کہ درخواست فارم بھرنے سے قبل حج 2027 کی رہنما ہدایات (Guidelines) اور اقرارات (Undertakings) کا بغور مطالعہ کریں اور اپنی اہلیت کی مکمل تصدیق کر لیں۔ کسی بھی غلط یا نامکمل معلومات کی صورت میں درخواست مسترد کی جا سکتی ہے۔ حج درخواست کے ساتھ بعض ضروری دستاویزات کی اسکین شدہ نقول اپ لوڈ کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ان میں ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ کے پہلے اور آخری صفحات کی اسکین شدہ نقل شامل ہے، جس کی میعاد کم از کم 31 دسمبر 2027 تک کارآمد ہو۔ اس کے علاوہ سفید پس منظر والی حالیہ رنگین پاسپورٹ سائز تصویر، بینک پاس بک کے پہلے صفحے یا منسوخ شدہ چیک کی اسکین شدہ نقل اور

مستقل رہائش کے پتے کا مستند ثبوت بھی فراہم کرنا ہوگا۔ کمیٹی نے واضح کیا ہے کہ صرف اسکین شدہ دستاویزات قبول کی جائیں گی جبکہ موبائل فون سے لی گئی تصاویر قابل قبول نہیں ہوں گی۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ حج سیٹ کی منسوخی سے انتظامی اور مالی مشکلات پیدا ہوتی ہیں، لہٰذا حج 2027 کے لیے مختص سیٹوں کی منسوخی کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ رہنما ہدایات کے مطابق حج سیٹ منسوخ کرنے والے عازمین پر جرمانہ بھی عائد کیا جا سکتا ہے۔ کمیٹی نے خواہش مند عازمین حج کو مشورہ دیا ہے کہ وہ درخواست جمع کرانے سے قبل اپنی مالی، سفری اور ذاتی تیاریوں کا مکمل جائزہ لے لیں اور صرف اسی صورت میں درخواست دیں جب وہ حج کی ادائیگی کے لیے مکمل آمادگی اور پختہ ارادہ رکھتے ہوں۔ حج اسلام کا پانچواں رکن اور ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض عبادت ہے۔ ہر سال لاکھوں ہندوستانی مسلمان اس سعادت کے حصول کے لیے درخواست دیتے ہیں۔ حج 2027 کے اعلان کے ساتھ ہی ملک بھر کے مسلمانوں میں روحانی جوش و خروش کی لہر دوڑ گئی ہے اور مختلف شہروں میں حج درخواستوں کے سلسلے میں رہنمائی مراکز بھی فعال ہو گئے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا نے تمام خواہش مند عازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کرنے کے بجائے جلد از جلد اپنی درخواستیں مکمل کریں تاکہ تکنیکی مسائل یا دستاویزات کی کمی کی وجہ سے کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

وزیر اعلیٰ کی

حکمرانی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھے ہوئے ہے، جبکہ مختلف شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے انتظامی نظام کو مزید جوابدہ اور عوام دوست بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

پارلیمانی پینل نے

کیا تیاریاں کی گئی ہیں، اور جنگ سے کیا اسباق حاصل ہوئے ہیں۔"شکلا نے کہا کہ کمیٹی نے مقامی آبادی کے ساتھ روابط مضبوط بنانے اور حکومت کو پیش کیے جانے والے نکات جمع کرنے کے طریقوں پر بھی غور کیا۔انہوں نے کہا کہ "سب سے اہم بات یہ ہے کہ مقامی لوگوں کو اعتماد میں کیسے لیا جائے اور ان کے ساتھ خوشگوار تعلقات کو کیسے فروغ دیا جائے۔ ہم نے ان تمام امور پر بات کی اور حکومت تک پہنچانے کے لیے تجاویز حاصل کیں۔""ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے شکلا نے کہا کہ ترقیاتی اقدامات کا فائدہ بالآخر مقامی لوگوں کو پہنچتا ہے اور اس عمل میں عوامی شمولیت کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ "ترقی ہمیشہ مقامی لوگوں کے فائدے کے لیے ہوتی ہے۔ ہمیں مزید کوشش کرنی چاہیے کہ مقامی آبادی کا اعتماد حاصل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ ترقیاتی عمل میں فعال کردار ادا کریں۔" پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور خارجہ کی سربراہی کانگریس کے رکن پارلیمان ششی تھرور کر رہے ہیں۔ ادھر ڈی آئی پی آر کے ایک پریس ریلیز کے مطابق پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور خارجہ، جس کی قیادت اس کے چیئرمین ڈاکٹر ششی تھرور کر رہے تھے، نے آج لوک بھون، سری نگر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ کمیٹی جموں اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے چار روزہ مطالعاتی دورے پر ہے۔ بات چیت کے دوران ڈاکٹر ششی تھرور نے کمیٹی کی مصروفیات اور دورے کے دوران ہونے والی میٹنگوں سے متعلق تبادلہ خیال کیا۔انہوں نے بتایا کہ ارکان نے کل جموں اور علاقائی پاسپورٹ آفس کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا تھا اور آج انہوں نے سری نگر میں اعلیٰ فوجی حکام کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ کمیٹی کے ارکان نے دورہ کے دوران اپنے مشاہدات اور تجربات سے بھی آگاہ کیا اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ارکان کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے جموں کشمیر کی سماجی و اقتصادی تبدیلی اور پچھلے چھ سالوں میں ترقیاتی سفر پر بات کی۔ انہوں نے سکیورٹی کے مجموعی ماحول میں نمایاں بہتری اور لوگوں میں نئی امید پر روشنی ڈالی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ جموں کشمیر میں اگست 2019 کے بعد ایک قابل ذکر تبدیلی آئی ہے، جہاں عام زندگی مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بلاتعطل جاری ہے، اُمنگیں بلند ہو رہی ہیں، اور یہاں کے لوگوں کے خواب شرمندہ تعبیر ہو رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں لاگو کیے جانے والے مختلف بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی پروجیکٹوں کے بارے میں بھی بات کی، جو جموں کشمیر کے لوگوں کی معاشی ترقی اور معیار زندگی کو بہتر بنانے میں حصہ ڈال رہے ہیں۔

امرناتھ یاترا کے

لیے نوڈل افسر مقرر کیا گیا ہے، جو امرناتھ یاترا کا روایتی اور اہم راستہ تصور کیا جاتا ہے۔ اسی طرح راہول یادو (آئی اے ایس)، منیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور جموں و کشمیر پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے اضافی چارج ہولڈر، کو بال تل کا نوڈل افسر نامزد کیا گیا ہے۔ سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ دونوں افسران یاترا سے متعلق تمام انتظامات، بنیادی ڈھانچے، عوامی سہولیات، ٹرانسپورٹ، بجلی، پانی، صفائی، طبی امداد اور سکیورٹی سمیت دیگر امور کی مسلسل نگرانی کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ متعلقہ محکموں، ایجنسیوں اور انتظامی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھتے ہوئے شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو باقاعدہ رپورٹ بھی پیش کریں گے۔ حکام کے مطابق یہ اقدام یاترا کے دوران بین المحکمہ جاتی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے اور لاکھوں عقیدت مندوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ امرناتھ یاترا 2026 کے آغاز سے قبل انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کی جانب سے مختلف مقامات پر تیاریوں کا سلسلہ تیز کر دیا گیا ہے، جبکہ یاتریوں کی سلامتی اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے خصوصی منصوبہ بندی بھی کی جا رہی ہے۔ یہ حکم نامہ محکمہ عمومی انتظامیہ کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر کے احکامات پر جاری کیا گیا۔

لیفٹیننٹ گورنر نے اعلی

سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، اے ڈی جی پی، آئی جی پی کشمیر، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، انتظامی سیکرٹریز، آئی جی پیز، صوبائی کمشنروں، میونسپل کمشنروں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ وہ سکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، امن و قانون کی صورتحال اور عوامی سہولیات کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ خدمات کی بروقت اور موثر فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ضروری خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے بجلی اور پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی، مناسب صفائی ستھرائی، طبی سہولیات، جلوس کے راستوں پر ایمبولینس اور فائر اینڈ ایمرجنسی رسپانس ٹیموں کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر دستیاب رہیں اور کارکردگی کی ذاتی طور پر نگرانی کریں اور شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''تمام انتظامات انتہائی حساسیت اور موثر انداز میں کیے جائیں۔ سینئر افسران زمینی سطح پر موجود رہیں اور کسی بھی صورت حال کا فوری جواب دینے کے لیے مسلسل نگرانی کو برقرار رکھنا چاہیے۔''صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے میٹنگ کو مختلف محکموں کی جانب سے محرم الحرام کے پرامن اور بہتر انعقاد کے لیے کیے گئے انتظامات سے آگاہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہدایت دی کہ محرم الحرام اور شری امرناتھ جی یاترا کے لیے ایک جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان نافذ کیا جائے تاکہ جلوسوں، یاتریوں اور عام لوگوں کی آسانی سے آمد و رفت یقینی بنائی جا سکے۔ آئی جی پی ٹریفک کو ہدایت دی گئی کہ وہ فیلڈ افسران کے ساتھ میٹنگ منعقد کریں اور تمام شراکت داروں کے ساتھ تال میل کو مزید مضبوط بنائیں تاکہ ٹریفک پلان کو موثر طریقے سے عملایا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے افسران کو ٹریفک ایس او پیز اور کٹ آف ٹائمنگ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے کی بھی ہدایت دی جبکہ یاترا [illegible] عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے آر ایف آئی ڈی کارڈ کاؤنٹرز کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

پاکستان کے وزیر

زیر قبضہ کشمیر میں لوگوں کے انسانی حقوق کی پامالی اور ان کے معاشی استحصال کا ذکر کرتے ہوئے ترجمان نے کہا،''پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں چل رہے احتجاجی مظاہرے، پاکستان کی ان دہائیوں پرانی پالیسی کا براہ راست نتیجہ ہیں جس کے تحت وہ اپنے غیر

قانونی اور زبردستی قبضے والے علاقوں میں لوگوں کا معاشی استحصال کرتا ہے، انہیں بنیادی حقوق سے محروم رکھتا ہے اور انتظامی جبر کرتا ہے۔ پاکستانی حکومت نے پولیس کی بربریت، ضروری سامان اور ادویات کی سپلائی روکنے، انٹرنیٹ بند کرنے اور نہتے شہریوں کے خلاف مہلک طاقت کا استعمال کر کے ردعمل دیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ بین الاقوامی برادری پاکستان کو اس کے غلط کاموں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے لیے جوابدہ ٹھہرائے گی۔'' قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے وزیر دفاع نے حال ہی میں سندھ طاس معاہدے سے پاکستان میں پانی کی سپلائی سے متعلق سوال پر کہا تھا کہ اگر پاکستان میں پانی کی سپلائی پر خطرہ آتا ہے تو وہ اس معاملے میں ہندوستان کے ساتھ لڑائی سے بھی پیچھے نہیں ہٹے گا۔ ہندوستان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد سے پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کو ملتوی کر رکھا ہے۔

کولگام میں کالعدم

سلاسل کیا گیا۔ پولیس ضلع میں امن، استحکام اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے دہشت گردی اور اس کے ماحولیاتی نظام سے وابستہ تمام عناصر کے خلاف کارروائی کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

ساتویں محرم

"یا حسین" کی صداؤں سے گونج اٹھی اور عقیدت مندوں نے انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ مراسم عزا ادا کیے۔ جلوس کے راستوں پر جگہ جگہ سبیلوں کا اہتمام کیا گیا تھا جہاں عزاداروں اور راہگیروں میں پانی، شربت اور دیگر تبرکات تقسیم کیے گئے۔ مقامی انجمنوں، سماجی تنظیموں اور نوجوانوں نے سبیلوں کے انتظامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ محرم الحرام کے تقدس کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضلع انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے مناسب سیکورٹی اور ٹریفک انتظامات کیے گئے تھے تاکہ جلوس کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ طبی امداد اور دیگر ضروری سہولیات بھی مختلف مقامات پر دستیاب رکھی گئی تھیں۔ مقامی علمائے کرام اور ذاکرین نے اس موقع پر شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ واقعۂ کربلا حق، انصاف، صبر اور استقامت کا لازوال پیغام دیتا ہے، جس سے انسانیت کو ہمیشہ رہنمائی ملتی رہے گی۔ جلوس اپنے مقررہ مقام پر پہنچ کر اختتام پذیر ہوا جہاں شہدائے کربلا کے ایصال ثواب اور عالم اسلام کے امن و استحکام کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

اگلے دس دنوں

حادثے کے شکار نہ ہوں۔ ماہر موسمیات ڈاکٹر مختار نے گزشتہ دنوں ریاسی اور کٹھوعہ اضلاع میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں آئے سیلابی ریلوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 30 جون سے جولائی کے پہلے کچھ دنوں کے دوران جموں وکشمیر میں الگ الگ مقامات پر ایسی موسمی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 جون تک اور پھر ماہ جولائی کے پہلے کم سے کم 2 دنوں کے دوران کشمیر وادی اور جموں خطے میں الگ الگ مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش، تیز ہواؤں اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے اور ساتھ ہی کچھ مقامات پر موسلادار بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات کہیں کہیں سیلابی ریلوں کا موجب بن سکتے ہیں، اسلئے لوگوں کو ایسے غیر معمولی موسمی حالات میں نقل و حمل میں احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔

ڈی جی پولیس

کور، ایس پی ایل نے شرکت کی۔ ڈی جی پی کوآرڈی نیشن جموں و کشمیر، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی جے اینڈ کے، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایس آئی بی جے اینڈ کے، کمشنر ایس پی جموں، سی آر پی ایف، بی ایس ایف اور دیگر فورسز کے افسروں کے علاوہ پولیس، ٹریفک اور دیگر حکام نے شرکت کی۔ میٹنگ میں افسران نے ڈی جی پی کو سالانہ یاترا کے پرامن، پرامن اور واقعات سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے حفاظتی تیاریوں اور انتظامات سے آگاہ کیا۔ ڈی جی پی نے یاتریوں کی سہولت اور حفاظت کے لیے کی جانے والی سہولیات اور انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران، شری نلین پربھات نے یاترا کے لیے حفاظتی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک سلسلہ وار ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے تمام ایجنسیوں کو حساس مقامات بالخصوص یاترا کے مرکزی راستے اور دیگر حساس مقامات پر حفاظتی اقدامات بڑھانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے قومی شاہراہ اور ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ حفاظتی انتظامات پر نظرثانی کرنے اور مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈی جی پی جموں وکشمیر نے قائم کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ایس او پیز پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا اور ہدایت کی کہ آپریشنل تیاری اور حالات سے متعلق آگاہی کو یقینی بنانے کے لیے تمام تعینات اہلکاروں کے لیے روزانہ بریفنگ دی جائے۔ شری نلین پربھات نے افسران کو آگاہی مہم کے ذریعے حفاظتی پروٹوکول کے حوالے سے کیمپ کے مقامات پر یاتریوں کو حساس بنانے کی بھی ہدایت دی، بشمول ایس او پیز کو نمایاں کرنے والے بینرز اور پوسٹرز کی نمائش اور معلومات کی موثر ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے اسٹریٹجک مقامات پر کیا کرنا اور نہ کرنا۔ چوکسی اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے کہا کہ سکیورٹی گرڈ میں لاپرواہی یا غلطیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور افسران کو پیشہ ورانہ مہارت اور تیاری کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ شری نلین پربھات نے زمین پر کام کرنے والی تمام سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان قریبی تال میل پر مزید زور دیا اور انہیں ہدایت دی کہ وہ مطلوبہ سیکورٹی نتائج حاصل کرنے کے لیے معلومات کے بروقت اشتراک کو یقینی بنائیں۔ ڈی جی پی نے فورسز کو مشترکہ طور پر کام کرنے اور وادی میں سرگرم باقی دہشت گردوں اور ان کے ساتھیوں کو بے اثر کرنے کی کوششوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے خاص طور پر یاترا کے راستوں، قومی شاہراہوں، ریلوے اسٹیشنوں اور دیگر اہم مقامات کے ارد گرد گھیرا بندی اور تلاشی کی کارروائیوں کو بڑھانے پر بھی زور دیا۔ ڈی جی پی نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر سخت نظر رکھیں اور غلط معلومات اور جعلی بیانیوں کے انسداد کے لیے فوری مداخلت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ غلط معلومات کے ذریعے افواہیں پھیلانے یا خوف و ہراس پھیلانے والے افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ آئندہ محرم کی تقریبات کے لیے سیکورٹی اور انتظامی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے، جناب نلین پربھات نے افسران کو مقامی شیعہ انجمنوں کے اراکین کے ساتھ قریبی تال میل کو یقینی بناتے ہوئے سخت حفاظتی اقدامات کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے محرم کے جلوسوں کے احسن طریقے سے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوام کی سہولت کے لیے جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان تشکیل دیں اور ان پر عمل درآمد کریں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ جلوس کے راستوں کی پہلے سے تشہیر کی جائے تاکہ عوامی آگاہی کی سہولت اور تکلیف کو کم کیا جا سکے۔ میٹنگ شری امرناتھ جی یاترا 2026 اور وادی کشمیر میں آئندہ مذہبی تقریبات کے محفوظ، محفوظ اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کے اجتماعی عزم کی توثیق کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

1947 کے

جموں وکشمیر کو مسلسل 96 گھنٹے تک لوٹا، قتل و غارت گری کی۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری چگ نے کہا،"جموں وکشمیر حکومت کو اس پر 'ہولوکاسٹ ڈے' منانا چاہیے۔ بی جے پی لیڈر یہاں جن سنگھ کے بانی سیاما پرساد مکھرجی کو ان کی 73ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کرنے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ واقعات کی عکاسی کے لیے ایک دستاویزی فلم بنائی جائے اور اسے سب کو دکھائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بارے میں کتابیں لکھی جانی چاہئیں۔ اس دور کے قتل کا ریکارڈ لوگوں کے سامنے لایا جائے۔ جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس حکومت کی کارکردگی پر چگ نے کہا کہ منتخب حکومت کو گورننس پر اپنا رپورٹ کارڈ پیش کرنا چاہیے۔ عوام جواب مانگ رہی ہے -- آپ نے کیا کیا ہے؟ اب اپنا رپورٹ کارڈ دکھائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اپنے منشور میں کیے گئے وعدوں کو پورا کریں۔ وعدے پورے کرنے اور اپنی رپورٹ پیش کرنے کے بجائے، نااہل اور ناکام عمر عبداللہ حکومت سوال کر رہی ہے۔ اسے اپنے کام کا حساب دینا چاہیے۔" لکھنؤ میں آتشزدگی کے واقعہ کے بارے میں چگ نے کہا کہ یہ ایک بہت ہی "بدقسمتی کا واقعہ" ہے۔ وزیر اعلیٰ (یوگی آدتیہ ناتھ) اور نائب وزیر اعلیٰ (برجیش پاٹھک) موقع پر پہنچے اور لوگوں کو اس بڑے

بچانے پر آگ سے بچانے کی کوششیں کی گئیں۔ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں۔ قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ اشونی کمار، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ، کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا کے علاوہ محکمہ تعمیرات عامہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے پی ایم جی ایس وائی کے مختلف مراحل کے تحت جاری کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا اور جموں وکشمیر میں دیہی علاقوں کو ہمہ موسمی سڑک رابطہ فراہم کرنے میں حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہیں جاری منصوبوں، نئے منظور شدہ کاموں اور زیر التوا سڑکوں اور پلوں کے منصوبوں کی تکمیل کے روڈ میپ کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ انہوں نے دور دراز علاقوں میں معیار زندگی بہتر بنانے میں دیہی سڑکوں کے رابطے کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ معیار کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتے ہوئے تمام منظور شدہ کاموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے منصوبوں کی عمل آوری میں حائل مسائل کو حل کرنے کے لئے بین محکمہ جاتی تال میل بالخصوص قانونی منظوریوں اور دیگر ضابطہ جاتی تقاضوں سے متعلق معاملات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹائم لائنز کی پابندی کو یقینی بنانے اور غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لئے ہر سطح پر کام کی باقاعدہ نگرانی پر زور دیا۔ انہوں نے پی ایم جی ایس وائی۔IV کے تفاوتی منصوبے کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ تیاری کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ منظور شدہ کام مقررہ مدت میں شروع کیے جا سکیں۔ انہوں نے بالخصوص دور دراز اور سرحدی علاقوں میں واقع اہل دیہی بستیوں تک قابل اعتماد سڑک رابطہ پہنچانے کی اہمیت پر زور دیا۔ دوران میٹنگ افسران نے پی ایم جی ایس وائی کے مختلف مراحل کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا خاکہ پیش کیا اور باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کے لئے ایک ایکشن پلان پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ بین محکمہ جاتی تعاون سے متعلق تمام زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

پی ڈی پی نے

نے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ملازمتوں کی "آؤٹ سورسنگ" بدعنوانی کا ایک ذریعہ بن چکی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اخبارات اور دیگر عوامی پلیٹ فارمز پر اشتہارات جاری کر کے بھرتیاں کیوں نہیں کی جا رہی ہیں؟ مسٹر عالم نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پہلے سے ہی سروس سلیکشن بورڈ اور دیگر محکموں جیسے بھرتی کے ادارے موجود ہیں۔ پھر بھی بے روزگار نوجوانوں کی نظروں سے چھپا کر اس خفیہ عمل کے ذریعے ملازمتیں کیوں پُر کی جا رہی ہیں؟ انہوں نے الزام لگایا کہ اہل امیدواروں کو ان کے مواقع سے محروم کیا جا رہا ہے۔ جب تک اس روایت کو بند نہیں کیا جاتا پی ڈی پی اپنا احتجاجی مظاہرہ جاری رکھے گی۔ پی ڈی پی رہنما نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت کے دور اقتدار میں ملازمتوں کی آؤٹ سورسنگ بدعنوانی کی ایک نئی شکل ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پیسے لے کر ملازمتیں تقسیم کی جا رہی ہیں۔ یہ سب صرف پیسے کا کھیل ہے۔ ایک طرف پی ڈی پی رہنما محمد اقبال ٹرمبو نے الزام لگایا کہ بغیر کسی شفاف معیار کے "آؤٹ سورسنگ" کے ذریعے تقریباً 25,000 ملازمتیں پُر کی گئی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان بھرتیوں میں بدعنوانی، جانبداری اور اقربا پروری حاوی ہے۔ انہوں نے حکومت سے ایک وائٹ پیپر جاری کرنے کا مطالبہ کیا، جس میں یہ واضح کیا جائے کہ یہ تقرریاں کس بنیاد پر کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہل نوجوانوں کو ان کے حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے، جبکہ بدعنوانی کو فروغ مل رہا ہے۔ واضح رہے کہ حکومت کی "آؤٹ سورسنگ پالیسی" پر بڑھتی ہوئی نکتہ چینی کے درمیان یہ احتجاجی مظاہرہ ہوا ہے۔ پی ڈی پی کے اہم ترجمان محبوب بیگ نے بھی حال ہی میں نجی بھرتی ایجنسیوں کو شامل کرنے پر سوال اٹھایا تھا، جبکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سروس سلیکشن بورڈ اور پبلک سروس کمیشن جیسے ادارے پہلے سے ہی کام کر رہے ہیں۔ اس مسئلے پر نہ صرف پی ڈی پی، بلکہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بھی نیشنل کانفرنس حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ دوسری طرف، تنازع پر صفائی دیتے ہوئے جموں وکشمیر کی وزیر سکینہ ایتو نے حال ہی میں کہا تھا کہ "آؤٹ سورسنگ" کا یہ نظام پچھلی حکومتوں کے ذریعے شروع کیا گیا تھا، نہ کہ موجودہ انتظامیہ کے ذریعے۔

ممبر قانون ساز اسمبلی

معاملات پر تفصیلی بحث کی اور متعلقہ محکموں سے مکمل معلومات اور ضروری ریکارڈ طلب کیا۔ کمیٹی نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ میٹنگز میں اٹھائے گئے مسائل سے متعلق مکمل تفصیلات اور حقائق پر مبنی رپورٹیں اگلی میٹنگ سے پہلے فراہم کریں۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ میٹنگز کے موثر جائزے اور نمٹارے کے لئے مطلوبہ معلومات بروقت جمع کرنا ضروری ہے۔

مرکز کے ساتھ

لداخ کے لیے ایک ایسے جمہوری نظام پر تبادلہ خیال ہوا تھا جس میں قانون سازی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات مقامی نمائندوں کے پاس ہوں۔ ان کے مطابق بیوروکریسی کو بھی عوامی نمائندوں کی نگرانی میں کام کرنا تھا، لیکن ان نکات کو سرکاری دستاویزات میں خاطر خواہ اہمیت نہیں دی گئی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مرکزی حکومت لداخ کے عوامی مطالبات کے حل میں تاخیر سے کام لے رہی ہے، جس کے نتیجے میں خطے میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ احتجاج کا مقصد حکومت کو یہ پیغام دینا ہے کہ لداخ کے عوام اپنے آئینی اور جمہوری حقوق کے حصول کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ احتجاجی قیادت نے لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے مطالبہ کیا کہ زمین، سیاحت، بجلی، ٹرانسپورٹ اور نئی شراب پالیسی سمیت مختلف شعبوں میں عوامی مشاورت کے بغیر کیے گئے فیصلوں کو واپس لیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات مقامی آبادی کے مفادات اور خواہشات کے منافی ہیں۔ رہنماؤں نے زور دے کر کہا کہ لداخ کے مسائل کا حل صرف سنجیدہ اور شفاف مذاکرات میں مضمر ہے اور مرکز کو چاہیے کہ وہ عوام کے اعتماد کی بحالی کے لیے فوری اور مثبت اقدامات کرے۔

سکینہ ایتو نے

کالجوں میں داخلہ کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اور اعلیٰ تعلیم محکمہ اور کالج انتظامیہ کو ہدایت دی کہ جن اداروں میں داخلہ کی شرح نسبتاً کم ہے وہاں بیداری اور رسائی سے متعلق سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبا اعلیٰ تعلیم تک رسائی حاصل کر سکیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ پرنسپلوں اور فیکلٹی ممبران کو طالب علموں اور والدین کے ساتھ فعال رابطہ قائم کرنا چاہیے تاکہ گورنمنٹ ڈگری کالجوں میں دستیاب تعلیمی پروگراموں، سکالرشپ مواقع اور کیریئر کے راستوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کی جا سکے۔ داخلہ اعداد و شمار کا جائزہ لیتے ہوئے سکینہ ایتو کو جانکاری دی گئی کہ حکومت کی جانب سے داخلہ عمل کو آسان اور سہل بنانے کے لئے کئے گئے مختلف اقدامات متعارف کرنے کے بعد رواں برس کالجوں میں طالب علموں کے داخلوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم جو داخلے کے عمل کی قریب سے نگرانی کر رہی ہیں، نے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے اور ہر اہل طالب علم کو معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانے کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا،''نئی اصلاحات نے گزشتہ چند برسوں میں کالج داخلوں میں آنے والی کمی کے رجحان کو تبدیل کرنے میں مدد دی ہے اور ہمیں امید ہے کہ اگلے دو دور کے داخلوں کی تکمیل کے بعد داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کر جائے گی۔'' سکینہ ایتو نے کہا کہ قدیم اور معروف کالجوں میں اب بھی زیادہ طلباء دلچسپی دکھا رہے ہیں جو ایک حوصلہ افزا بات ہے، تاہم انہوں نے اعلیٰ تعلیمی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لئے کورسز کے انتخاب میں اضافہ اور کالجوں کو خواہشمند طلباء کے لئے مزید پرکشش بنانے کے لئے طلباء کی بہبود کے اقدامات کو بڑھا کر اعلیٰ تعلیمی نظام کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی اہل طالب علم کو اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ ہونے دینے کے لئے اندرونی آن لائن پورٹل کے ذریعے واک ان داخلوں کی سہولیت فراہم کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پرنسپلوں کو داخلہ عمل میں لچک دی گئی ہے تاکہ وہ طالب علموں کے بہترین مفاد میں طلباء پر مبنی فیصلے لیں۔ وزیر موصوف نے ارتقا پذیر کیریئر رجحانات کے مطابق نئے اور جدید کورسز متعارف کرنے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ طالب علموں میں زیادہ دلچسپی پیدا ہو۔ انہوں نے کالجوں میں ڈھانچہ

جاتی اصلاحات کی بھی اپیل کی تاکہ داخلوں کی زیادہ متوازن اور یکساں تقسیم کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کورسوں کو منطقی بنیادوں پر ترتیب دینے، بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور ایسے تعلیمی مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو طالب علموں کی بدلتی ہوئی ضروریات اور خواہشات کو پورا کر سکیں۔ وزیر تعلیم نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ داخلہ رجحانات کی قریبی نگرانی کریں اور بالخصوص ان کالجوں میں جہاں داخلے توقعات سے کم ہیں، داخلہ بڑھانے کے لئے تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے بعض مضامین میں مسلسل کم ہوتے داخلوں کے حوالے سے پرنسپلوں سے تجاویز بھی طلب کیں اور ان سے کہا کہ وہ اس گراوٹ کو روکنے کے لئے اقدامات تجویز کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قریبی کالجوں کو ایک جیسے پروگراموں کے بجائے مختلف نوعیت کے کورسز پیش کرنے چاہئیں تاکہ تعلیمی وسائل کا بہتر استعمال ہو سکے اور طالب علموں کو تعلیم کے زیادہ مواقع فراہم ہوں۔ سکینہ ایتو نے بلاتعطل تعلیمی سرگرمیوں کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام کالجوں کو ہدایت دی کہ وہ جلد از جلد کلاسز شروع کرنے کے انتظامات کریں تاکہ طلبا کو کسی قسم کا تعلیمی نقصان نہ پہنچے۔ انہوں نے کالجوں میں فیکلٹی کو معقول بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور محکمہ اعلیٰ تعلیم کو ہدایت دی کہ تدریسی عملے کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیمی معیار بہتر ہو اور کم داخلہ والے کالجوں میں درپیش کمیوں کو دور کیا جا سکے۔ وزیر موصوف نے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں نئے کورسز متعارف کرنے کی ضرورت پر زور دیا جن میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور مستقبل پر مبنی دیگر مضامین شامل ہیں تاکہ اعلیٰ تعلیم کو بدلتی ہوئی تعلیمی اور صنعتی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا،''ہمیں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جن میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس، مشین لرننگ، سکل لنکڈ ہائبرڈ ٹریکس اور اکنومیٹرکس شامل ہیں، میں نئے کورسز متعارف کرنے ہوں گے۔ ہمارا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر اہل طالب علم کو اپنی پسند کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے۔'' وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ حکومت صنعت سے متعلق اقدامات اور ہنرمندی کے فروغ کے پروگراموں کو فروغ دے کر طلباء کی روزگار کی صلاحیت بڑھانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد فارغ التحصیل طلبا بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کو مزید قابل رسائی، جامع اور طلباء پر مرکوز بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔

جموں و کشمیر میں ممتاز

ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایک ہی غیر اولمپک کھیل کے کچھ امیدواروں کو گزٹیڈ افسر کے زمرے میں منتخب کیا گیا ہے، جو محکمہ کھیل کے حکام کے قریبی رشتہ دار بتائے جاتے ہیں۔ مظاہرین نے یہ بھی الزام لگایا کہ براہ راست بین الاقوامی توسیعی پروگراموں میں حصہ لینے والے کچھ امیدواروں کو بھی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ یہ پروگرام حکومت ہند کی نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت کے ذریعہ باضابطہ طور پر تسلیم شدہ یا اسپانسر شدہ نہیں تھے۔ کھلاڑیوں نے الزام لگایا کہ ڈریگن بوٹ مقابلوں سے وابستہ ایک ہی ضلع کے تقریباً 73 امیدواروں کو کائیکنگ اور کینوئنگ کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ ڈریگن بوٹ ایک غیر اولمپک کھیل ہے اور اسے کائیکنگ اور کینوئنگ کے تحت شامل کرنا عمل کے منصفانہ ہونے پر سوالات اٹھاتا ہے۔ تعلیمی معیار کے حوالے سے بھی سنگین خدشات کا اظہار کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ میٹرک پاس اور پی ایچ ڈی ہولڈرز کو ایک ہی ملازمت کی سطح پر رکھا گیا ہے، جبکہ غیر اولمپک کھیلوں کے بارہویں پاس امیدواروں کو گزٹیڈ عہدوں پر شامل کیا گیا ہے۔ یہ اُن پڑھے لکھے کھلاڑیوں کی حوصلہ شکنی کرتا ہے جو کھیلوں کے ساتھ اعلیٰ تعلیم میں توازن برقرار رکھتے ہیں۔ یہ بھرتی کا عمل پہلے ہی پانچ سال کی تاخیر سے چل رہا ہے، جس سے کئی حقیقی کھلاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس طرح کی تاخیر اور بے ضابطگیاں ان کھلاڑیوں کے حوصلے پست کرتی ہیں جو ریاست اور ملک کا نام روشن کرنے کے لیے برسوں تک سخت محنت کرتے ہیں۔ کھلاڑیوں کا دعویٰ ہے کہ اولمپک کھیلوں کو مضبوط کرنے کے بجائے یہ فہرست کچھ خاص غیر اولمپک کھیلوں کو فائدہ پہنچاتی دکھائی دیتی ہے۔ کھیل کوٹے کے تحت ملنے والی ملازمتیں عمدگی کو فروغ دینے اور حقیقی کامیابیوں کو انعام دینے کے لیے ہوتی ہیں، نہ کہ قوانین کی خامیوں کا ناجائز فائدہ اٹھانے کے لیے۔ موجودہ عبوری فہرست اولمپک کھیلوں کو کمزور کرتی ہے اور اس کے منصفانہ ہونے پر شبہ پیدا کرتی ہے۔ اس سے نظام پر اعتماد کم ہوتا ہے اور حقیقی کھلاڑیوں کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ کھلاڑیوں اور ہار ایسوسی ایشن کے اراکین نے مطالبہ کیا ہے کہ اس عبوری فہرست پر فوری طور پر نظر ثانی اور اصلاح کی جائے۔

محکمہ اطلاعات کے

کیس جن میں منشیات کی لت سے پیدا ہونے والے بڑھتے ہوئے خطرات کو اجاگر کیا گیا اور اس برائی کے خاتمے میں نوجوانوں کی ذمہ داری پر زور دیا گیا۔ مقررین نے معاشرے کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے شعور، ہوشیاری اور اجتماعی اقدامات کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ مہم میں تخلیقی رنگ بھرنے کے لئے تتلکل آرٹس اینڈ میڈیا کلیکٹیو کے فنکاروں نے ایک موثر اور فکر انگیز سٹیج ڈرامہ پیش کیا جس میں منشیات کی لت کے افراد، کنبوں اور معاشروں پر تباہ کن اثرات کو اجاگر کیا گیا۔ اپنی دلکش کارکردگی کے ذریعے فنکاروں نے نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کا پیغام موثر انداز میں سامعین تک پہنچایا جس سے حاضرین وسامعین نے داد دے کر سراہا۔ اے ای سی او، کلچرل یونٹ ڈی آئی پی آر سید شکیل شان نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ معاشرے کے تمام طبقات کی متحدہ اور مسلسل کوششوں کی متقاضی ہے۔ انہوں نے اس مہم کی کامیابی کے لئے عوامی بیداری، کمیونٹی کی شمولیت اور نوجوانوں کی فعال شرکت کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں فعال شرکت اور قیمتی خدمات کے اعتراف میں طالبات کو اسناد اور مومنٹوز تحائف بھی پیش کئے گئے۔ کالج انتظامیہ نے ڈی آئی پی آر کے کلچرل یونٹ کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے طلبا میں منشیات کے نقصانات کے بارے میں شعور بیدار کرنے اور ذمہ داری و صحت مند طرز زندگی کے فروغ کے لئے اس کی مسلسل کوششوں کی سراہنا کی۔

ایڈوکیٹ جنرل

ڈائریکٹر جے اینڈ کے جوڈیشل اکیڈمی نصیر احمد ڈار، ریسورس پرسن فیضان الحق، ٹرینی سول جج (جونیئر ڈویژن) اور اکیڈمی کے افسران و عملے نے شرکت کی اور سوگوار کنبے کے ساتھ دلی ہمدردی، یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں مرحومہ کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ مرحومہ کی روح کے ابدی سکون اور لواحقین کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی گئی۔ جوڈیشل اکیڈمی کی جانب سے ڈائریکٹر نصیر احمد ڈار نے جسٹس سنجیو کمار اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دکھ کی اس گھڑی میں انہیں صبر و جمیل عطا فرمائے۔

سبارڈنیٹ

کر کیا کہ مختلف محکموں کی جانب سے وضع کئے گئے قواعد بنیادی قوانین کی دفعات اور ان کے مقاصد کے مطابق ہوں۔ انہوں نے قانون ساز نگرانی کو مضبوط بنانے اور حکمرانی میں شفافیت و جوابدہی کو فروغ دینے کے لئے کمیٹی کے کام کی اہمیت پر زور دیا۔ مظفر اقبال خان نے کمیٹی کے تمام اراکین پر زور دیا کہ وہ کارروائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور محکمانہ قواعد و ضوابط میں تضادات کی نشاندہی اور ان کے حل کے لئے تعمیری کردار ادا کریں۔ اراکین نے کمیٹی کے کام کاج سے متعلق مختلف امور پر غور و خوض کیا اور محکمانہ قواعد کے مستقبل کے جائزوں کے لئے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ محکمہ صحت سے متعلق قواعد کو اگلی میٹنگ میں تفصیلی جائزے کے لئے پیش کیا جائے گا۔

ماتا ویشنو دیوی

مندروں کے اعتماد کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی صدارت میں، شرائن بورڈ نے عقیدت مندوں کے لیے ایک ہموار، محفوظ اور آرام دہ یاترا کے تجربے کو آسان بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے، رہائش کی سہولیات، صفائی، کراؤڈ مینجمنٹ سسٹم، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات، بیٹری کار آپریشنز، روپ وے خدمات، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی تیاری اور ڈیجیٹل اقدامات میں مسلسل بہتری نے حاجیوں کی سہولت اور مجموعی خدمات کی فراہمی میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ سال کے اس مرحلے پر 50 لاکھ کا ہندسہ عبور کرنا عقیدت مندوں میں بڑھتے ہوئے جوش و خروش کی نشاندہی کرتا ہے اور سال کے بقیہ مہینوں کے دوران یاترا کی مسلسل پیشرفت کا اشارہ ہے۔

امرناتھ یاترا

آدھار شیبور اور آس پاس کے علاقوں میں وقت وقت پر موک ڈرل کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج این ایس جی کے کمانڈوز نے شری امرناتھ آدھار شیبور میں اپنی تیاریوں کو مزید مضبوط کیا۔ حکام نے کہا کہ تین جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا سے پہلے جموں میں سکیورٹی فورسز ہائی الرٹ پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تیرتھ یاتریوں کی سکیورٹی کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزارت داخلہ نے 57 دنوں تک چلنے والی اس یاترا کے لیے جموں وکشمیر میں پہلے ہی 70,000 اضافی جوانوں کو تعینات کر دیا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس کے علاوہ، جموں وکشمیر پولیس اور بھارتیہ سینا بھی سکیورٹی مہمات اور سکیورٹی سے جڑی سرگرمیوں میں سرگرمی سے شامل ہیں۔ این ایس جی کمانڈوز نے تیاری کا جائزہ لینے کے لیے شری امرناتھ یاتری بیس کیمپ میں ایک بڑی سکیورٹی ڈرل کی۔ حکام نے بتایا کہ این ایس جی کمانڈوز نے جموں وکشمیر پولیس کے ایس او جی کے جوانوں کے ساتھ مل کر آدھار شیبور میں موک ڈرل کے تحت تلاشی مہم چلائی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیموں نے ڈاگ اسکواڈ کے ساتھ مل کر پوری جگہ کی اچھی طرح سے تلاشی لی اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کی اپنی تیاریوں کی بھی جانچ کی۔ سکیورٹی فورسز نے کٹھوعہ سے سری نگر تک تقریباً 400 کلومیٹر طویل قومی شاہراہ کو محفوظ کر لیا ہے اور اس حساس راستے پر لگاتار نظر رکھنے کے لیے پورے راستے پر جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جموں کے پاس پاکستان کے ساتھ لگتی بین الاقوامی سرحد پر بھی نگرانی اور سکیورٹی کے انتظامات بڑھا دیے گئے ہیں۔

محبوبہ مفتی نے

کو لے جایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی، راجستھان، امبالا، امرتسر اور دیگر مقامات کی منڈیوں سے جانوروں والے ٹرکوں کی لوڈنگ روک دی گئی ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ پنجاب سے ہو کر جانوروں کو لے جانا جوکھم بھرا ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے تاجروں کو سپلائی تب تک روکنی پڑی ہے جب تک کہ اس مسئلے کا مستقل حل نہ نکل جائے۔ جموں وکشمیر میں ہر سال 60,000 ٹن سے زیادہ مٹن کی کھپت ہوتی ہے۔ دہلی، ہریانہ، راجستھان اور پنجاب سے روزانہ تقریباً 50 ٹرکوں میں 5,000 سے زیادہ جانور اس مرکز کے زیر انتظام علاقے میں لائے جاتے ہیں۔ تاجروں نے انتباہ دیا ہے کہ اس رکاوٹ سے شادی بیاہ کے سیزن میں سپلائی پر اثر پڑ سکتا ہے کیونکہ اس دوران مانگ میں تقریباً 30 فیصد کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

راجوری میں

بڑھ رہا ہے اور فورسز علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح مستعد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راجوری کے سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کے کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے سکیورٹی گرڈ کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ دریں اثنا، انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا نقل و حرکت کی فوری اطلاع قریبی سکیورٹی اداروں کو دیں تاکہ علاقے میں امن اور سلامتی برقرار رکھنے میں مدد مل سکے۔ واضح رہے کہ ''آپریشن شیروالی'' حالیہ برسوں میں راجوری ضلع میں جاری طویل ترین انسداد دہشت گردی کارروائیوں میں شمار کیا جا رہا ہے، جس کے ذریعے سکیورٹی فورسز سرحدی خطے میں دہشت گردی کے خطرات کا مکمل خاتمہ کرنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

رامبن سائبر

خوشی کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں امید نہیں تھی کہ ان کے گمشدہ موبائل فون دوبارہ مل سکیں گے، تاہم پولیس کی بروقت کارروائی اور جدید تکنیکی صلاحیتوں کی بدولت یہ ممکن ہو سکا۔ مجیب الرحمان نے عوام سے اپیل کی کہ اگر کسی کا موبائل فون گم ہو جائے یا چوری ہو جائے تو وہ فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا سائبر پولیس سے رابطہ کریں تاکہ بروقت کارروائی کے ذریعے موبائل فون کی بازیابی کے امکانات بڑھ سکیں۔

ایم ایل اے اوڑی

کرتے ہوئے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے کہا کہ ناملہ ان کے دل کے بہت قریب ہے اور یقین دلایا کہ علاقے کے تمام جائز مطالبات کو جلد از جلد پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ہفتہ تعلیمی شعبے کے لیے وقف کیا گیا ہے تاکہ اوڑی حلقے کی تمام ہائر سیکنڈری اسکولوں میں تعلیمی نظام کو مزید بہتر بنایا جا سکے اور بنیادی سہولیات میں اضافہ کیا جا سکے۔ اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا، "ناملہ میرے دل کے قریب ہے اور میں اس علاقے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھوں گا۔" ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے ناملہ کے بزرگوں، ماؤں، بہنوں اور نوجوانوں کا بھی دلی شکریہ ادا کیا جنہوں نے انتخابات میں بھرپور حمایت کرتے ہوئے انہیں بھاری اکثریت سے کامیاب بنایا۔ دورے کے اختتام پر ایم ایل اے نے طلبہ اور اسکول عملے سے تفصیلی گفتگو کی، اسکول انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا اور علاقے میں تعلیمی ڈھانچے اور تعلیمی مواقع کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

کشمیر میں لیونڈر

کسان بھی اس سے خاطر خواہ منافع حاصل کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وادی کے نوجوان کسان اور تعلیم یافتہ بے روزگار افراد بھی اس شعبے میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ پلوامہ اور دیگر علاقوں میں اس وقت لیونڈر کے کھیت جامنی رنگ کے حسین پھولوں سے سجے ہوئے ہیں، جو نہ صرف وادی کے قدرتی حسن میں اضافہ کر رہے ہیں بلکہ زرعی سیاحت کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ لیونڈر کے کھیت سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن رہے ہیں، جس سے دیہی معیشت کو بھی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ کسانوں نے امید ظاہر کی ہے کہ اگر حکومت لیونڈر کی پیداوار، پراسیسنگ، مارکیٹنگ اور برآمدات کے لیے مزید سہولیات فراہم کرے تو یہ فصل آنے والے برسوں میں کشمیر کی معیشت کے لیے ایک مضبوط ستون ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہتر مارکیٹ روابط اور سرکاری سرپرستی کے ذریعے ہزاروں نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین زراعت کا ماننا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور بدلتے زرعی رجحانات کے تناظر میں لیونڈر جیسی اعلیٰ قدر کی فصلیں کسانوں کے لیے ایک پائیدار متبادل بن سکتی ہیں۔ ان کے مطابق اگر موجودہ رفتار سے اس کی کاشت کو فروغ دیا گیا تو کشمیر مستقبل میں ملک کے اہم لیونڈر پیدا کرنے والے خطوں میں شامل ہو سکتا ہے۔

کولگام میں

ساکن چندیتا، مغربی بنگال کے طور پر کی ہے۔ حکام کے مطابق تلاشی کے دوران ملزم کے قبضے سے ایک کلو 688 گرام مشتبہ گھاس برآمد کیا گیا، جبکہ اس کے ساتھ ایک الیکٹرانک وزن مشین بھی ضبط کی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وزن مشین کی برآمدگی سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ منشیات کی تقسیم یا سپلائی کے مقصد سے استعمال کی جا رہی ہو سکتی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ معاملے میں بین ریاستی پہلو بھی سامنے آیا ہے کیونکہ گرفتار شخص مغربی بنگال کا رہائشی ہے اور اسے جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع سے گرفتار کیا گیا۔ اس سلسلے میں پولیس تھانہ کولگام میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8 اور 20 کے تحت قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ تفتیشی افسران کے مطابق برآمد شدہ مواد کے ماخذ، اس کی منزل اور ملزم کے ممکنہ روابط کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس یہ بھی جانچ کر رہی ہے کہ آیا ملزم کسی بڑے نیٹ ورک کا حصہ تھا یا انفرادی طور پر سرگرم تھا۔ پولیس نے کہا کہ معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں اور آنے والے دنوں میں مزید انکشافات متوقع ہیں۔

ایس ایس پی کولگام

فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے۔ شریک افسران نے آپریشنل معلومات بھی شیئر کیں اور شری امرناتھ جی یاترا-2026 کے کامیاب انعقاد کے لیے مضبوط حفاظتی انتظامات کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

رامبن میں لاپتہ

ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ اور دیگر شواہد کی روشنی میں مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مقامی لوگوں نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان کی موت کے اسباب کو جلد از جلد سامنے لایا جائے تاکہ اہل خانہ کو انصاف مل سکے۔

پولیس کا غیر قانونی

کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

فیفا ورلڈ کپ: میسی ورلڈ کپ کی تاریخ کے ٹاپ اسکورر بنے

"عمر میرے لیے محض ایک ہندسہ ہے ":نئی تاریخ رقم کرنے کے بعد لیونل میسی کا بیان

ڈلاس، 23 جون (یواین آئی) کلب اور قومی ٹیم کے لیے 750 سے زائد سینئر گول کر چکے ارجنٹینا کے لیونل میسی فٹبال ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔میسی فیفا ورلڈ کپ میں 28 میچوں میں 17 گول کے ساتھ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔انہوں نے جرمنی کے میروسلاو کلوز (24 میچوں میں 16 گول) کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ارجنٹینا کے لئے آسٹریا کے خلاف پہلا ہاف تاریخی ثابت ہوا۔ابتدا میں گھبراہٹ کے باعث لیونل میسی نے ایک پنالٹی مس کی اور ایک اور موقع گنوا دیا،لیکن ارجنٹینا کے کپتان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے میروسلاو کلوز کا ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گولوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔میسی کے اس یادگار گول کی بدولت موجودہ چیمپئن ارجنٹینا کو ہاف ٹائم تک 0-1 کی برتری دلائی۔میسی نے الجیریا کے خلاف ارجنٹینا کی گزشتہ ہفتے 0-3 سے جیت میں ہیٹ ٹرک بھی اسکور کی تھی۔میسی فٹ بال ورلڈ کپ میں ارجنٹینا کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ان میں سے سات گول قطر میں ہوئے 2022فیفا ورلڈ کپ میں کیے تھے، جسے ارجنٹینا نے جیتا تھا۔انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 201 میچوں میں 121 گول کیے ہیں، جس سے وہ ارجنٹینا کے لئے اب تک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔بین الاقوامی فٹبال میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں بھی میسی دوسرے نمبر پر ہیں، ان سے آگے صرف ان کے حریف کرسٹیانو رونالڈو ہیں۔میسی سے پہلے، گیبریل بٹسٹوٹا 12) میچوں میں 10 گول) فیفا ورلڈ کپ میں ارجنٹائن کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی تھے۔ڈیاگو میراڈونا 21) میچز) اور یوراگوئے 1930 کے گولڈن بوٹ کے فاتح گیلر موسٹیبل (چار میچز) نے آٹھ آٹھ گول کئے ہیں۔فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں بھی لیونل میسی کا گول کرنے کا ریکارڈ شاندار رہا ہے، انہوں نے 72 میچوں میں 36 گول کئے ہیں۔لیونل میسی نے 2006 میں جرمنی میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے دوران ہیمبرگ کے ورلڈ کپ اسٹیڈیم میں سربیا اور مونٹی نیگرو کے خلاف ارجنٹینا کے گروپ سی کے دوسرے میچ میں اپنا پہلا ورلڈ کپ گول کیا تھا۔اپنی ٹیم کو گروپ کے پہلے میچ میں آئیوری کوسٹ کے خلاف 1-2 سے جیتتے ہوئے بینچ سے دیکھنے کے بعد، لیونل میسی نے اگلے میچ میں سربیا اور مونٹی نیگرو کے خلاف 75ویں منٹ میں متبادل کے طور پر میدان پر اتر کر اپنا ورلڈ کپ ڈیبیو کیا۔اس وقت ارجنٹینا پہلے سے ہی 0-3 سے آگے تھا اور اپنے ڈیبیو کے صرف تین منٹ بعد ہی، لیونل میسی نے ہرنان کریسپو کی مدد سے ارجنٹینا کے لئے میچ کا چوتھا گول کیا۔88ویں منٹ میں کارلوس تیویز کے پاس پر میسی نے گول کیا اور مخالف ٹیم کے گول کیپر کو نیئر پوسٹ پر چھکاتے ہوئے 0-6 کی بڑی جیت پکی کی۔ادھر دنیا کے مایہ ناز فٹ بالر لیونل میسی نے واضح کیا ہے کہ اپنی 39ویں سالگرہ سے محض دو دن پہلے ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بننے کے بعد بھی وہ اپنی عمر کو خود پر حاوی نہیں ہونے دیتے۔۔میچ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے آٹھ بار کے بیلن ڈی اور فاتح لیونل میسی نے کہا"میں اپنی عمر کے بارے میں سوچ کر وقت برباد نہیں کرتا۔میرا پورا دھیان صرف خود کو فٹ رکھنے پر ہے۔میں جسمانی طور پر بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں،اور شاید یہی وجہ ہے کہ میں میدان میں بہتر کارکردگی دکھا پا رہا ہوں۔

ہندوستانی ٹیم میں کھیلنے کا موقع سستا اور آسان ہو رہا ہے
سنیل گواسکر کا سلیکٹرز پر بڑا وار

ممبئی، 23جون (ایجنسیز) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان سنیل گواسکر نے ورک لوڈ مینجمنٹ کے نام پر کھلاڑیوں کی مسلسل روٹیشن پالیسی پر سوال اٹھاتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ضرورت سے زیادہ تبدیلیاں قومی ٹیم میں منتخب ہونے کی اہمیت کو کم کر رہی ہیں۔آئرلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کے آغاز اور بین الاقوامی کرکٹ کے مصروف شیڈول کے تناظر میں گواسکر نے کہا کہ اگر کھلاڑیوں کو بار بار آرام دینے کے لیے ٹیم میں مسلسل رد و بدل کیا جاتا رہا تو "انڈیا کیپ " حاصل کرنے کا اعزاز اپنی وقعت کھو سکتا ہے، چاہے ملک میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہ ہو۔انہوں نے کہا کہ جدید کرکٹ میں ورک لوڈ مینجمنٹ یقیناً ضروری ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ قومی ٹیم میں جگہ حاصل کرنا آسان ہو جائے۔گواسکر کے مطابق " ہندوستانی ٹیم کی کیپ دی جانی چاہیے، لیکن صرف اس لیے نہیں دی جانی چاہیے کہ کسی مستقل کھلاڑی کو آرام دیا جا رہا ہے۔"انہوں نے مطالبہ کیا کہ سینئر کھلاڑیوں کے استعمال کے لیے ایک واضح اور متوازن نظام بنایا جائے تاکہ نہ ان پر ضرورت سے زیادہ بوجھ ڈالا جائے اور نہ ہی انہیں غیر ضروری طور پر ٹیم سے باہر رکھا جائے۔سابق کپتان نے یہ بھی تجویز دی کہ سینئر کرکٹرز کو ہر سال کم از کم ایک ماہ کا مکمل آرام دیا جانا چاہیے۔ان کا کہنا تھا کہ تینوں فارمیٹس میں مسلسل کرکٹ کھیلنے سے کھلاڑیوں میں تھکاوٹ، انجری اور کارکردگی میں کمی کے خطرات بڑھ جاتے ہیں، جس سے طویل مدت میں ٹیم کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔گواسکر کے یہ ریمارکس افغانستان کے خلاف حالیہ ہوم سیریز کے بعد سامنے آئے ہیں، جہاں شبھمن گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے عمدہ کارکردگی دکھائی جبکہ کے ایل راہل سمیت کئی بلے بازوں نے نمایاں کھیل پیش کیا۔اسی دوران سینئر فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کو آرام دینے کے فیصلے نے ایک مرتبہ پھر روٹیشن پالیسی پر بحث چھیڑ دی۔

فیفا ورلڈ کپ عرب ممالک :الجزائر کی اردن پر فتح،عراق فرانس سے ہار گیا

فلاڈیلفیا، 23جون (یواین آئی) 2026 فیفا ورلڈ کپ میں عرب ٹیموں کے لیے پیر کا دن ملا جلا رہا۔الجزائر نے اردن کو 1-2 سے شکست دی، جبکہ عراق کو طاقتور فرانس کے ہاتھوں 0-3 کی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔کیلیفورنیا میں کھیلے گئے میچ میں اردن نے پہلے ہاف میں شاندار کھیل پیش کیا اور نزار الرشدان نے 36ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔تاہم دوسرے ہاف میں الجزائر نے زبردست کم بیک کیا اور دو گول اسکور کر کے 1-2 سے کامیابی حاصل کر لی۔اب گروپ مرحلے کے آخری میچ میں اردن کا مقابلہ عالمی چیمپئن ارجنٹینا سے ہوگا، جبکہ الجزائر آسٹریا کے خلاف میدان میں اترے گا۔دوسری جانب کیلیان ایمباپے نے مسلسل دوسرے میچ میں دو گول کر کے فرانس کو عراق کے خلاف 0-3 کی آسان فتح دلائی۔یہ میچ شدید طوفانی بارش اور آسمانی بجلی کے باعث متاثر ہوا، جس کے نتیجے میں دوسرے ہاف کا آغاز تقریباً دو گھنٹے تاخیر سے ہوا۔ایمباپے نے اپنے 100ویں بین الاقوامی میچ میں دو گول کر کے ورلڈ کپ میں اپنے مجموعی گولوں کی تعداد 16 کر لی۔اس طرح وہ جرمنی کے سابق اسٹرائیکر میروسلاو کلوزے کے ریکارڈ کے برابر آ گئے ہیں۔ورلڈ کپ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی لیونل میسی ہیں، جنہوں نے آسٹریا کے خلاف دو گول کر کے اپنا مجموعہ 18 گول تک پہنچا دیا ہے۔گولڈن بوٹ کی دوڑ میں بھی ایمباپے کے چار گول ہیں اور وہ میسی سے صرف ایک گول پیچھے ہیں۔شکست کے باوجود عراق کے لیے ناک آؤٹ مرحلے تک رسائی کے امکانات مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے۔عراق کو اپنے آخری گروپ میچ میں سینیگل کو شکست دینا ہوگی اور ساتھ ہی دیگر نتائج بھی اس کے حق میں آنے ہوں گے۔البتہ عراق کے لیے تشویش کی بات یہ ہے کہ اس کے اہم اسٹرائیکر ایمن حسین انجری کے باعث صرف 26 منٹ کھیلنے کے بعد میدان چھوڑ گئے۔عراقی فارورڈ علی الحمادی نے کہا "دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک کی شاندار انفرادی کارکردگی نے فرق پیدا کیا۔پھر طویل وقفے کے بعد اسی شدت کے ساتھ کھیلنا بہت مشکل تھا، اور ہم نے دوبارہ کئی غلطیاں کیں۔الجزائر 1-2 اردن فرانس 0-3عراق کیلیان ایمباپے 2 : گول عثمان ڈیمبیلے 1 : گول ورلڈ کپ آل ٹائم گول اسکوررز :o لیونل میسی 18 - گول o میروسلاو کلوزے 16 - گول o کیلیان ایمباپے 16 - گول اب عرب شائقین کی نظریں اردن کے ارجنٹینا کے خلاف اور عراق کے سینیگل کے خلاف فیصلہ کن میچوں پر مرکوز ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ' : گولڈن بوٹ ' کیلیے جن
70 سال بعد نیا ریکارڈ قائم

ڈلاس، 23جون (ایجنسیز)فٹبال ورلڈ کپ کے آغاز سے ہی گولڈن بوٹ کی دوڑ غیر معمولی حد تک دلچسپ ہوتی جا رہی ہے جہاں لیونل میسی، کائیلیان ایمباپے اور ایرلنگ ہالینڈ شاندار فارم میں نظر آ رہے ہیں۔دو میچوں کے بعد ارجنٹائن کے کپتان میسی پانچ گولز کے ساتھ سرفہرست ہیں جبکہ فرانس کے ایمباپے اور ناروے کے ہالینڈ چار، چار گولز کے ساتھ ان کے تعاقب میں ہیں۔ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ صرف دوسرا موقع ہے جب تین کھلاڑی ابتدائی دو میچوں کے بعد چار یا اس سے زیادہ گول اسکور کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔اس سے قبل ایسا 1954 کے عالمی کپ میں ہوا تھا۔میسی نے آسٹریا کے خلاف دو گول کر کے ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا جبکہ ایمباپے نے عراق کے خلاف دو گول داغ کر جرمنی کے میروسلاو کلوزے کے 16 ورلڈ کپ گولز کے ریکارڈ کی برابری کر لی۔دوسری جانب ایرلنگ ہالینڈ نے سینیگل کے خلاف دو گول کر کے اپنے پہلے ہی ورلڈ کپ میں زبردست آغاز کیا ہے۔ماہرین کے مطابق تینوں اسٹارز نہ صرف گولڈن بوٹ بلکہ ورلڈ کپ کے ہمہ وقت گول اسکورنگ ریکارڈز پر بھی نظریں جمائے ہوئے ہیں۔انگلینڈ کے ہیری کین بھی اس دوڑ میں شامل ہو سکتے ہیں جنہوں نے افتتاحی میچ میں دو گول کیے تھے۔ 48 ٹیموں پر مشتمل نئے ورلڈ کپ فارمیٹ نے بھی گولز کی تعداد میں اضافہ کیا ہے جس سے دنیا کے بہترین فارورڈز کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کے مزید مواقع مل رہے ہیں۔

ہندوستانی اسپنر شری چرنی پہلی بار دنیا کی نمبر 1ٹی ٹوئنٹی بالر بن گئیں

دبئی، 23جون (ایجنسیز)ہندوستان کی نوجوان سنسنی خیز اسپنر شری چرنی کو آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا بہترین صلہ مل گیا ہے۔وہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی تازہ ترین جاری کردہ ویمنز ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں دنیا کی نمبر ون بالر بن گئی ہیں بائیں ہاتھ سے اسپن باؤلنگ کرنے والی 21 سالہ شری چرنی نے انگلینڈ کی مایہ ناز اسپنر لنسی اسمتھ کو پچھاڑ کر اپنے کیریئر میں پہلی بار یہ اعلیٰ مقام حاصل کیا ہے۔چرنی جاریہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں اب تک سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی باؤلر ہیں۔انہوں نے ٹورنامنٹ کے محض 3 میچوں میں تباہ کن باؤلنگ کرتے ہوئے 10وکٹیں حاصل کی ہیں۔ صرف ایک سال قبل بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کرنے والی چرنی نے لیڈز میں نیدرلینڈز کے خلاف اپنے کیریئر میں دوسری بار 4وکٹیں حاصل کیں اور پھر مانچسٹر میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ ہارنے کے باوجود 3اہم وکٹیں لے کر رینکنگ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی۔ انگلینڈ کی لنسی اسمتھ ورلڈ کپ کے ابتدائی میچوں میں سست شروعات کی وجہ سے تیسرے نمبر پر پھسل گئی ہیں، جبکہ ان کی ہم وطن اسپنر چارلی ڈین 3 میچوں میں 5وکٹیں لے کر دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔سابق نمبرون بالر صوفی ایکلسٹن 4درجے ترقی کے ساتھ چوتھے نمبر پر آ گئی ہیں۔بالرز کے برعکس، ویمنز ٹی ٹوئنٹی بلے بازوں کی رینکنگ میں زیادہ تبدیلی دیکھنے کو نہیں ملی۔آسٹریلیا کی اوپنر جارجیا وول ورلڈ کپ کی 3اننگز میں صرف 62رنز بنانے کے باوجود پہلے نمبر پر برقرار ہیں۔ان کی ساتھی کھلاڑی بیتھ موونی دوسرے نمبر پر ہیں۔ہندوستانی بلے بازوں میں شیفالی ورما ایک درجے بہتری کے ساتھ چھٹے اور کپتان ہرمن پریت کور دسویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ویمنز ٹی ٹوئنٹی آل راؤنڈرز کی کیٹیگری میں ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز اپنی بادشاہت برقرار رکھے ہوئے ہیں اور نیوزی لینڈ کی امیلیا کیر دوسرے نمبر پر ہیں۔

فٹبال کی دنیا کا نیا شاہکار!مانچسٹر یونائیٹڈ اب بنائے گا 1لاکھ تماشائیوں کی گنجائش والا اسٹیڈیم

لندن۔ 23جون (یواین آئی)انگلش پریمیر لیگ کلب مانچسٹر یونائیٹڈ نے اپنے مجوزہ 100,000 نشستوں والے نئے اسٹیڈیم کی تعمیر کے لیے درکار زمین کا بڑا حصہ حاصل کر لیا ہے۔کلب نے اعلان کیا کہ اس نے 25ایکڑ اراضی خرید لی ہے، جو موجودہ اولڈ ٹریفورڈ اسٹیڈیم کے شمال مغرب میں تقریباً 350میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔مانچسٹر یونائیٹڈ نے گزشتہ سال تقریباً 2ارب پاؤنڈ 2.65)ارب امریکی ڈالر) لاگت سے نیا اسٹیڈیم بنانے کا منصوبہ پیش کیا تھا۔تعمیر مکمل ہونے پر یہ برطانیہ کا سب سے بڑا فٹبال اسٹیڈیم ہوگا اولڈ ٹریفورڈ 1910 سے مانچسٹر یونائیٹڈ کا ہوم گراؤنڈ ہے۔اس کی موجودہ گنجائش 74ہزار سے زائد تماشائیوں کی ہے۔اسٹیڈیم میں 2006 کے بعد کوئی بڑی تزئین و آرائش نہیں کی گئی۔حالیہ برسوں میں یہاں چھت سے پانی ٹپکنے، نکاسی آب کے مسائل اور چوہوں کی موجودگی جیسی شکایات بھی سامنے آتی رہی ہیں۔نئے اسٹیڈیم منصوبے کی چیف ایگزیکٹو کولیٹ روش نے کہا"اولڈ ٹریفورڈ کے اتنے قریب نیا اسٹیڈیم تعمیر کرنے سے ہم اپنے شائقین کی روایات، تاریخ اور ثقافت کو برقرار رکھ سکیں گے۔"انہوں نے مزید کہا کہ کلب ایسا عالمی معیار کا اسٹیڈیم بنانا چاہتا ہے جس میں ماحول، کم لاگت اور آسان رسائی کو ترجیح دی جائے۔مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالک جم ریٹکلف، جن کے پاس کلب کے تقریباً 29فیصد حصص ہیں، کافی عرصے سے اولڈ ٹریفورڈ کی مرمت کے بجائے ایک بالکل نیا اسٹیڈیم بنانے کے حامی رہے ہیں۔کلب کے چیف ایگزیکٹو عمر براوہ نے پہلے خبردار کیا تھا کہ نئے اسٹیڈیم پر بھاری سرمایہ کاری کے باعث آئندہ چند برسوں میں کھلاڑیوں کی خریداری اور ٹیم کی مسابقتی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔لیجنڈری کوچ سر ایلکس فرگوسن کے دور کے بعد مانچسٹر یونائیٹڈ مسلسل کامیابیوں کو دہرانے میں مشکلات کا شکار رہا ہے۔تاہم مائیکل کیرک کی قیادت میں ٹیم نے حالیہ سیزن میں تیسری پوزیشن حاصل کی اور دو سیزن بعد دوبارہ یوئیفا چیمپئنز لیگ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔اگر منصوبہ طے شدہ شیڈول کے مطابق مکمل ہوا تو نیا اسٹیڈیم مانچسٹر یونائیٹڈ کی تاریخ کا سب سے بڑا انفراسٹرکچر منصوبہ ہوگا اور فٹبال کی دنیا کے عظیم ترین میدانوں میں شمار کیا جائے گا۔

اولمپک ڈے پر جے شاہ اور وزیر کھیل کا ہندوستان کو اسپورٹس سپر پاور بنانے کا عزم

نئی دہلی، 23جون (یواین آئی)پورے ملک میں آج منگل کے روز 'بین الاقوامی اولمپک ڈے 'روایتی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔اس خاص موقع پر کھیلوں کے منتظمین، حکومتی رہنماؤں اور کھلاڑیوں نے جشن منایا، ریلیاں نکالیں اور عالمی مقابلوں سے قبل ملک کے اسپورٹس ایکو سسٹم کو مزید مضبوط کرنے کے نئے عزم کا اظہار کیا۔انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیئرمین جے شاہ نے کھیلوں کی عالمی رسائی اور صحت، شمولیت اور سماجی رابطوں کو فروغ دینے کے لیے انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کی کوششوں کو سراہا۔انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ "دنیا بھر میں 2ارب سے زیادہ مداحوں کے ساتھ، کرکٹ میں بے مثال سطح پر لوگوں کو متحد کرنے، متاثر کرنے اور بااختیار بنانے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود ہے۔یہ سرحدوں سے بالاتر ہو کر لوگوں کو جوڑنے اور یکجہتی کو فروغ دینے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔"مرکزی وزیر برائے کھیل کو منسکھ مانڈویا نے اولمپک کے بنیادی اصولوں یعنی عمدگی، دوستی اور احترام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے ملک میں کھیلوں کے بدلتے ہوئے ماحول کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اس وقت کھیلوں کے شعبے میں ایک بے مثال انقلاب کا شاہد ہے، جو ہمارے کھلاڑیوں کو بااختیار بنا رہا ہے۔حکومت کی مسلسل کوششوں کی بدولت اب ہر شہری کھیل کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنانے کے لیے راغب ہو رہا ہے۔انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی کے قیام اور جدید اولمپک کھیلوں کی شروعات کی یاد میں ہر سال 23جون کو عالمی سطح پر اولمپک ڈے منایا جاتا ہے۔سنہ 1948 سے منائے جانے والے اس دن کا بنیادی مقصد جسمانی سرگرمیوں، باہمی بھائی چارے اور کھیلوں کے اعلیٰ معیارات کو فروغ دینا ہے۔یہ موقع ہندوستانی کھیلوں کے لیے اس لیے بھی انتہائی اہم ہے کیونکہ اس وقت ملک میں 2026 کے کامن ویلتھ گیمز، 2026 کے ایشین گیمز اور 2028 کے لاس اینجلس اولمپکس کے لیے تیاریاں عروج پر ہیں۔

آئی پی ایل ٹریڈ :رشبھ پنت کی دہلی واپسی، کلدیپ یادو لکھنؤ منتقل

نئی دہلی، 23جون (یواین آئی)انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی تاریخ کا ایک انتہائی بڑا اور سنسنی خیز ٹریڈ مکمل ہو گیا ہے۔لکھنؤ سپر جائنٹس کے سابق کپتان اور وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت نے اپنی پرانی فرنچائز دہلی کیپٹلز میں واپسی کر لی ہے، جبکہ ان کے بدلے ہندوستان کے مایہ ناز اسپنر کلدیپ یادو اب لکھنؤ سپر جائنٹس کی جرسی میں نظر آئیں گے۔رشبھ پنت ایک بار پھر اسی فرنچائز کا حصہ بن گئے ہیں جہاں انہوں نے 2016 سے 2024 کے درمیان نو سیزن گزارے اور ریکارڈ 111 میچ کھیلے۔جو دہلی کیپٹلز کی تاریخ میں کسی بھی کھلاڑی کی طرف سے سب سے زیادہ میچ ہیں۔پنت نے 2021 سے 2024 تک چار سیزن کے دوران 43 میچوں میں دہلی کیپٹلز کی قیادت بھی کی تھی۔واضح رہے کہ پچھلی نیلامی میں لکھنؤ سپر جائنٹس نے پنت کو آئی پی ایل تاریخ کی ریکارڈ ساز 27 کروڑ روپے کی بولی لگا کر خریدا تھا۔تاہم، اس ٹریڈ کے بعد وہ 15 کروڑ روپے کی ترمیم شدہ فیس پر دوبارہ دہلی کیپٹلز کا حصہ بنے ہیں۔دوسری جانب، چائنا مین بالر کلدیپ یادو دہلی کیپٹلز کے ساتھ پانچ سیزن کا کامیاب سفر مکمل کرنے کے بعد لکھنؤ سپر جائنٹس میں شامل ہو گئے ہیں۔2022 میں دہلی کے ساتھ جڑنے کے بعد سے، بائیں ہاتھ کے اس رسٹ اسپنر نے 65 میچوں میں 72 وکٹیں حاصل کیں اور ٹورنامنٹ کے سب سے خطرناک بالرز میں شمار ہوئے۔محدود اوورز کی کرکٹ میں ہندوستان کے بہترین بالرز میں سے ایک، کلدیپ یادو اپنی موجودہ فیس یعنی 13.50 کروڑ روپے پر لکھنؤ کی ٹیم کا حصہ بنیں گے۔

فیفا ورلڈ کپ: مصری ٹیم کی میچ سے قبل
قرآنی سورتیں پڑھنے کی ویڈیو وائرل

میامی، 23جون (یواین آئی)فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سنسنی خیز مقابلے امریکا، کینیڈا اور میکسیکو کی مشترکہ میزبانی میں جاری ہیں۔پہلی مرتبہ 48 ٹیموں پر مشتمل فیفا ورلڈ کپ کی خاص بات یہ ہے کہ نہ صرف غیر مسلم ممالک کی متعدد ٹیموں میں مسلمان کھلاڑیوں کی نمائندگی ہے بلکہ پہلی مرتبہ 14 مسلم ممالک کی ٹیمیں بھی شامل ہیں۔دو روز قبل یورپی ملک اسپین کے نوجوان مسلم کھلاڑی لامین یمال کی سعودی عرب کے خلاف گول کر کے سجدہ کرنے کی ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔اب مصری فٹبال ٹیم کی ایک روحانی اور ایمان افروز ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئی ہے، جس میں کھلاڑی نیوزی لینڈ کے خلاف اہم مقابلے سے قبل قرآن پاک کی تلاوت اور اجتماعی دعا کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ویڈیو میں ٹیم کے ارکان نہایت عقیدت اور خشوع کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتے اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کے لیے دعا مانگتے نظر آ رہے ہیں۔اس منظر کو شائقین کی جانب سے خوب سراہا جا رہا ہے اور صارفین اسے کھیل اور روحانیت کے حسین امتزاج کی مثال قرار دے رہے ہیں۔سوشل میڈیا پر متعدد صارفین نے مصری کھلاڑیوں کے اس اقدام کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ میدان میں اترنے سے پہلے اللہ پر بھروسہ اور دعا کرنا ایک مثبت پیغام ہے جو دنیا بھر کے مداحوں کے دل جیت رہا ہے۔

نیوزی لینڈ نے اسکاٹ لینڈ کو شکست دے کر امیدیں برقرار رکھیں

برسٹل، 23جون (یواین آئی) نیوزی لینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنز ٹی 20ورلڈ کپ کے ایک اہم میچ میں اسکاٹ لینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی کی اپنی امیدیں برقرار رکھیں۔نیوزی لینڈ کی کامیابی میں امیلیا کیر کی شاندار بولنگ اور ایزی شارپ کی ذمہ دارانہ نصف سنچری نے فیصلہ کن کردار ادا کیا۔اسکاٹ لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20اوورز میں 7وکٹوں کے نقصان پر 131رنز بنائے۔جواب میں نیوزی لینڈ نے 18.2اوورز میں 4وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔امیلیا کیر نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 17رنز دے کر 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، جبکہ ایزی شارپ نے 62رنز کی بہترین اننگز کھیل کر ٹیم کی فتح کی بنیاد رکھی۔ان کی شاندار کارکردگی پر انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم کو ابتدا میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور پاور پلے کے اختتام پر اس کا اسکور 31رنز پر 3 وکٹیں تھا۔تاہم ایزی شارپ اور بروک ہیلیڈے نے چوتھی وکٹ کے لیے 101رنز کی ناقابل شکست شراکت قائم کر کے میچ کو یکطرفہ بنا دیا۔اسکاٹ لینڈ کی بولنگ نے ابتدائی اوورز میں دباؤ ضرور برقرار رکھا، لیکن کم مجموعے کے باعث وہ نیوزی لینڈ کو فتح سے نہ روک سکی۔اس دوران اسکاٹ لینڈ کی فیلڈنگ میں بھی چند اہم مواقع ضائع ہوئے، جن کا خمیازہ ٹیم کو شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا۔یہ نیوزی لینڈ کی چار میچوں میں دوسری کامیابی ہے، جبکہ اسکاٹ لینڈ کو ٹورنامنٹ میں تیسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔اس فتح کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم نے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنانے کی اپنی امیدیں روشن کر لی ہیں۔

اسرائیل غزہ میں بچوں کو دانستہ نشانہ بنا کر نسل کشی کر رہا ہے: اقوامِ متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

اسرائیل نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے رپورٹ کو بے بنیاد اور پروپیگنڈا قرار دیا

نیویارک/ ۲۳ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اقوام متحدہ کی طرف سے تشکیل دیے گئے تحقیقاتی کمیشن کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینی بچوں کو دانستہ طور پر نشانہ بنا رہا ہے، جس کے باعث نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم جیسے سنگین الزامات سامنے آئے ہیں۔ کمیشن کے

مطابق ایسے ہی اقدامات مقبوضہ مغربی کنارے میں بھی دیکھے گئے ہیں۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے جان بوجھ کر ایسے حملے کیے جن سے بڑی تعداد میں فلسطینی بچوں کی ہلاکت اور شدید جسمانی و ذہنی نقصان ہوا، اور یہ سلسلہ گذشتہ برس ہونے والی جنگ بندی کے بعد بھی جاری رہا۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اس کے پاس ایسے شواہد موجود ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ یہ کارروائیاں ایک منظم حکمت عملی کا حصہ ہیں، جس کا مقصد فلسطینیوں کے مستقبل کو ان کے بچوں کو نشانہ بنا کر کمزور کرنا ہے۔ اقوامِ متحدہ کی انسانی حقوق کونسل نے 2021 میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور اسرائیل کے حوالے سے مبینہ بین الاقوامی انسانی قانون اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد بین الاقوامی کمیشن آف انکوائری قائم کیا تھا۔ یہ تین رکنی ماہرین پر مشتمل پینل باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کی نمائندگی نہیں کرتا۔ دوسری جانب اسرائیل نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے رپورٹ کو بے بنیاد، جانبدار اور پروپیگنڈا قرار دیا ہے۔ یہ صورتحال 7 اکتوبر 2023 کے اس حملے کے بعد سامنے آئی، جس میں حماس کی قیادت میں جنوبی اسرائیل پر حملہ کیا گیا تھا اور تقریباً 1200 افراد ہلاک جبکہ 251 کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق اس کے بعد سے اب تک 73 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد بچوں کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی حملوں میں رہائشی عمارتیں، سکول اور پناہ گاہیں بھی نشانہ بنیں، جبکہ بچوں کو گرفتار کرنے، تشدد کا نشانہ بنانے اور طبی سہولیات تک رسائی محدود کرنے کے الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ اسرائیل کا موقف ہے کہ اس کی کارروائیاں دفاع کے تحت ہیں، جن کا مقصد حماس کا خاتمہ اور یرغمالیوں کی رہائی ہے، اور وہ شہریوں کے تحفظ کے لیے ممکنہ اقدامات کر رہا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت عالمی عدالتِ انصاف میں بھی زیرِ سماعت ہے، تاہم اس کے حتمی فیصلے میں وقت لگ سکتا ہے۔ گذشتہ ستمبر میں کمیشن نے اسرائیل پر غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی (جینوسائیڈ) کرنے کا الزام عائد کیا۔ ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ معقول بنیادیں موجود ہیں کہ 1948 کے جینوسائیڈ کنونشن میں بیان کردہ پانچ میں سے چار اقدامات اسرائیلی حکام اور سکیورٹی فورسز کی جانب سے کیے گئے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ میں ایران اور امریکہ کے درمیان تکنیکی مذاکرات مکمل

دونوں ممالک کے درمیان 4 ورکنگ گروپس قائم کرنے پر اتفاق

تہران، 23 جون (ایجنسیز) سوئٹزرلینڈ میں ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے تکنیکی مذاکرات مکمل ہو گئے ہیں۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں

ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے تکنیکی مذاکرات مکمل ہو گئے ہیں اور اب دونوں ممالک کے درمیان ایٹمی امور اور پابندیوں پر ورکنگ گروپس بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مذاکرات کے بعد دونوں ممالک کے درمیان 4 ورکنگ گروپس قائم کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ایران پر پابندیوں کے خاتمے اور جوہری امور پر الگ ورکنگ گروپس کام کریں گے۔ ان کے علاوہ تعمیرِ نو، اقتصادی ترقی اور مانیٹرنگ کیلئے خصوصی ورکنگ گروپس تشکیل دیے جائیں گے۔ اس حوالے سے ایرانی نائب وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ایران اور امریکا کے مابین ورکنگ گروپس قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں سربراہ ایران تکنیکی ٹیم کاظم غریب آبادی کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا اگلا مرحلہ اعلیٰ سطح کمیٹی کی نگرانی میں ہوگا۔ اس اعلیٰ سطح کمیٹی میں ایران، امریکا، پاکستان اور قطر شامل ہوں گے۔

ایران کبھی بھی دھمکیوں یا دباؤ کے تحت مذاکرات نہیں کرتا: باقر قالیباف

تہران، 23 جون (ایجنسیز) ایران کے چیف مذاکرات کار محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایران کبھی بھی دھمکیوں یا دباؤ کے تحت مذاکرات نہیں کرتا۔ سوئٹزرلینڈ میں مذاکرات کے بعد واپسی پر ایرانی میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے بتایا کہ امریکی صدر ٹرمپ کے دھمکی آمیز بیانات کے بعد ایرانی وفد نے مذاکرات چھوڑ دیے تھے، ٹرمپ نے ایرانی صدر، مذاکراتی ٹیم، ایرانی سرزمین پر ممکنہ حملوں سے متعلق دھمکی آمیز بیانات دیے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے جے ڈی وینس سے کہا کہ ہم یہاں مذاکرات کے لیے آئے ہیں، آپ کے صدر نے دھمکیاں دی ہیں، دستخط شدہ مفاہمت کے پہلے نکتے کے مطابق کسی قسم کی دھمکی یا دباؤ نہیں ہونا چاہیے۔ قالیباف کا کہنا ہے کہ دھمکی آمیز بیان کے بعد ایرانی وفد مذاکرات چھوڑ کر چلا گیا اور دوبارہ واپس نہیں آیا تھا، جس کے بعد امریکہ نے ثالثوں کے ذریعے ایک اور ملاقات کی درخواست کی، لیکن ایران نے اسے مسترد کر دیا۔

ایران نے آئی اے ای اے انسپکٹرز کو دوبارہ آنے کی اصولی منظوری دے دی، جے ڈی وینس

ایران پر تیل سے متعلق پابندیاں عارضی طور پر ہٹا دی گئیں

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ میں جاری امریکہ ایران مذاکرات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے برگن اسٹاک میں وائٹ ہاؤس رپورٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے بین الاقوامی

جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے انسپکٹرز کو دوبارہ اپنے ملک آنے کی اجازت دینے پر اتفاق کر لیا ہے۔ جے ڈی وینس کے مطابق یہ امریکی عوام کے لیے ایک بڑی کامیابی اور ایران کے جوہری پروگرام کے مستقل خاتمے کی جانب پہلا اہم قدم ہے۔ انھوں نے کہا کہ آئی اے ای اے انسپکٹرز اور ایرانی حکام کے درمیان ملاقاتیں ممکنہ طور پر آج ہی شروع ہو سکتی ہیں۔ نائب صدر نے بتایا کہ آبنائے ہرمز اس وقت کھلی ہوئی ہے اور گزشتہ روز ہونے والے مذاکرات میں اس اہم آبی گزرگاہ کو مستقل طور پر کھلا رکھنے کے لیے ایک موثر طریقہ کار وضع کرنے پر توجہ دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ مستقبل میں پیدا ہونے والے تنازعات کو کشیدگی میں بدلنے کی بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا نظام تشکیل دیا جا رہا ہے۔ جے ڈی وینس نے انکشاف کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف سخت بیانات کے بعد ایک مرحلے پر ایرانی وفد نے مذاکرات چھوڑنے کی دھمکی دی تھی، تاہم وہ مذاکراتی میز پر موجود رہے اور بات چیت رات ایک بجے کے بعد تک جاری رہی۔ انھوں نے کہا کہ ایرانی تکنیکی ٹیم اب بھی برگن اسٹاک میں موجود ہے اور مذاکرات آئندہ دنوں اور ہفتوں میں جاری رہیں گے۔ انھوں نے کہا کہ ابھی مکمل معاہدہ طے نہیں پایا، تاہم ایک مضبوط بنیاد رکھ دی گئی ہے جو دونوں ممالک کو مثبت نتائج تک پہنچانے میں مدد دے سکتی ہے۔

ایران کے ساتھ جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی: نیتن یاہو

مستقبل کی صورتِ حال اسرائیل کی طاقت اور دفاعی صلاحیتوں پر منحصر ہوگی

تل ابیب، 23 جون (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ ایران اور اس کے اتحادیوں کے ساتھ اسرائیل کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی اور مستقبل کی صورتِ حال اسرائیل کی طاقت اور دفاعی صلاحیتوں پر منحصر ہو گی۔ ایرانی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو نے گزشتہ جمعرات کو گش ایٹزیون (Gush Etzion) میں ریزرو افسران کے کیڈٹس سے ملاقات کے دوران خطاب کرتے ہوئے یہ بیان دیا، جس کی تفصیلات اسرائیلی میڈیا نے منگل کو (آج) شائع کی ہیں۔ میڈیا رپورٹس

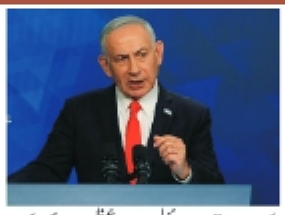

کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ ہم اس وقت ایران اور اس کے اتحادی گروہوں کا سامنا کر رہے ہیں، ہم نے ان پر ضرب لگائی ہے، یہ معاملہ ابھی ختم نہیں ہوا، لیکن اس کا انحصار ہماری طاقت پر ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ آئندہ 30 برس میں اسرائیل کا علاقائی اور بین الاقوامی مقام اس کی عسکری اور دفاعی قوت سے وابستہ ہوگا، ملک اس وقت اپنی صلاحیتوں میں مزید اضافہ کرنے پر توجہ دے رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی حمایت کو سراہتے ہوئے اسلحے کے شعبے میں خود انحصاری کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اپنے دفاعی نظام اور اسلحہ سازی کی صنعت کو مزید مضبوط بنانا ہوگا تاکہ بیرونی انحصار میں کمی لائی جا سکے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ میں اسلحے کے میدان میں خود مختاری چاہتا ہوں، ہمیں اپنا آزاد دفاعی اور اسلحہ جاتی نظام درکار ہے، ہم اپنے ہتھیار خود تیار کر رہے ہیں۔

جوہری مقامات پر آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں

کو آنے کی اجازت دینے کا کوئی ارادہ نہیں: اسماعیل بقائی

تہران، 23 جون (ایجنسیز) ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ جوہری مقامات پر آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کو آنے کی اجازت دینے کا کوئی ارادہ نہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا ہے کہ ایرانی وفد ایرانی اثاثوں کے ذریعے امریکی کسانوں کو مالی فائدہ پہنچانے میں بدل گیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر ہمیں ان فنڈز کے استعمال سے متعلق کسی قسم کی پابندی کا سامنا نہیں، ہمارے اثاثے مکمل آزادی

کے ساتھ استعمال کیے جائیں گے۔ اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ یورپی ممالک حالیہ برسوں میں اپنی پالیسیوں کے باعث خود کو سفارتی عمل سے الگ کر چکے، ایران پر مسلط کی گئی دونوں جنگوں کے دوران یورپی ممالک نے نامناسب موقف اختیار کیا، دنیا نے یورپی ممالک کا یہ طرزِ عمل دیکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ غیر ذمے دارانہ رویہ یقیناً یورپی فریقوں کی ساکھ اور حیثیت میں اضافہ نہیں کرے گا، ایران کے پاس ناقابلِ تردید شواہد ہیں کہ خطے کے بعض ممالک نے اسرائیل جنگ میں حصہ لیا، ان بعض ممالک کو قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، ہمیں اس صورتِ حال پر افسوس ہے، اس حوالے سے جو بھی ضروری اقدام ہوگا، کریں گے۔ کی سربراہ آئی اے ای اے رافیل گروسی سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی، ایرانی جوہری مراکز کے معائنے کے لیے آئی اے ای اے کے دوروں سے متعلق کوئی واضح شیڈول طے نہیں۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اس معاملے کے حوالے سے فی الحال کوئی باقاعدہ طریقہ کار طے نہیں کیا گیا، جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے کے بحیثیت رکن ملک ایران موجودہ اور شفاف بین الاقوامی ضابطہ کار پر عمل کرے گا۔ اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ ایران کا ردِعمل انسان کی ثابت قدمی کی کہانی ہے، یہ ردِعمل دفاع، وقار اور قومی غیرت کے تحفظ کے لیے تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ اب ہم سب جان چکے کہ اس جنگ کا اصل مقصد ایران کی تہذیب کو ختم کرنا تھا، اب یہ مقصد تبدیل ہو کر مجمد

اسرائیل کا جنوبی لبنان میں سکیورٹی زون برقرار

رکھنے کیلئے کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان

تل ابیب، 23 جون (ایجنسیز) اسرائیل کی جانب سے جنوبی لبنان میں سکیورٹی زون برقرار رکھنے کیلئے کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم، وزیر دفاع اور فوجی سربراہ کی جانب سے جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں سکیورٹی زون برقرار رکھنے کیلئے کارروائیاں جاری رکھیگی۔ بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی شہریوں اور فوج کی سلامتی بنیادی اصول رہیگی، اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا۔ خیال رہے کہ لبنان اسرائیل مذاکرات کا ایک اور دور آج واشنگٹن میں ہوگا اور بات چیت کا مقصد اسرائیل حزب اللہ جنگ بندی کرانا ہے۔ دوسری جانب اس سے قبل امریکی میڈیا کا کہنا تھا کہ سوئٹزرلینڈ میں امریکہ ایران بات چیت میں

حزب اللہ کا معاملہ ہنگامی ایجنڈے میں شامل ہے، اسرائیل تنازع بات چیت کے پہلے دن زیرِ غور آنا شیڈول ہے۔

دنیا کے لیڈرز بھوکے انسانوں کے بجائے جنگوں کا پیٹ بھرنے میں لگے ہوئے ہیں، پوپ لیو

انسانی امداد کو سست کر رہے ہیں جبکہ فوجی اخراجات بلا روک ٹوک جاری ہیں

ویٹی کن/ ۲۳ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) عیسائیت کے مذہبی رہنما پوپ لیو نے کہا ہے کہ دنیا کے لیڈرز بھوکے لوگوں کے بجائے جنگوں کا پیٹ بھرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ روم میں اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کی گورننگ باڈی سے خطاب کرتے ہوئے پوپ لیو XIV نے کہا کہ عالمی ترجیحات بری طرح متزلزل ہو چکی ہیں۔ پوپ لیو نے دنیا کی حکومتوں پر دباؤ ڈالا کہ وہ ان رکاوٹوں کو ختم کریں جو امریکا اور دیگر ممالک کی طرف سے مالی امداد کی کمی کے بعد پیدا ہو گئی ہیں۔ پوپ لیو نے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ بھوک کے بحران سے نمٹنے کے لیے اپنے اخراجات میں اضافہ کریں اور جغرافیائی سیاسی خدشات کی بنیاد پر خوراک کی امداد کو محدود نہ کریں۔ پوپ لیو نے سیاسی اور انتظامی رکاوٹوں پر شدید تنقید کی جو انسانی امداد کو

ست کرتی ہیں جبکہ فوجی اخراجات بلا روک ٹوک جاری ہیں۔

یورپ کے بیشتر علاقے سخت گرمی کی لپیٹ میں، فرانس میں 18 افراد ہلاک

فرانس کے شہر پواتیے میں گرمی کا 78 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

برسلز، 23 جون (ایجنسیز) یورپ کے بیشتر علاقے شدید گرمی کی زد میں ہیں، فرانس میں سخت گرمی کے باعث 5 افراد ہلاک ہو گئے جن میں دو کم عمر بچے بھی شامل ہیں جب کہ نہاتے ہوئے 13 افراد ڈوب کر ہلاک ہوئے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق وسطی فرانس کے شہر پواتیے میں گرمی کا 78 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا جہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مغربی فرانس کے علاقے بوردو میں درجہ حرارت 41.9 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا جس نے گزشتہ سال اگست میں قائم ہونے والا ریکارڈ توڑ دیا۔ فرانس میں شدید گرمی کے باعث کئی اسکول بند کر دیئے گئے یا ان کے اوقات کار میں تبدیلی کر دی گئی، متعدد ٹرین سروسز بھی بند کر دی گئیں۔ فرانس کے جنوب

مشرقی شہر کارپانترا میں سخت گرمی میں گھر کے باہر کھڑی گاڑی میں دو بچے بے ہوش گئے، بچوں کی عمریں 2 اور 4 سال تھیں، امدادی کارکنوں نے انہیں بچانے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔ حکام کا کہنا ہیکہ بچوں کی موت کی اصل وجہ کا تعین ابھی ہونا باقی ہے، تاہم شدید گرمی کو سب سے بڑا سبب سمجھا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ فرانس کے مختلف علاقوں میں تین بزرگ افراد بھی گرمی کی شدت سے جان کی بازی ہار گئے، جب کہ سوئمنگ پول اور دیگر پانی والی جگہوں پر نہاتے ہوئے 13 افراد ڈوب کر ہلاک ہوئے۔

کینیڈا کے شہر مانٹریال میں فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت 2 افراد ہلاک

اوٹاوا، 23 جون (یو این آئی) کینیڈا میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کینیڈا کے شہر مانٹریال میں فائرنگ کا افسوسناک واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک اور ایک شخص زخمی ہو گیا۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ پولیس کی جوابی کارروائی میں مشتبہ حملہ آور بھی مارا گیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں ایک 34 سالہ پولیس اہلکار بھی شامل ہے جو 2021 سے فورس میں اپنی خدمات انجام دے رہا تھا جب کہ شہری کی شناخت مائیکل میزراہی کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فائرنگ کا

واقعہ یہودی بستی میں پیش آیا جس کی تحقیقات جاری ہیں۔

سوئٹزرلینڈ مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کیلئے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی

وزیر خارجہ آبنائے ہرمز کے معاملے پر بات چیت کے لیے عمان پہنچ

تہران، 23 جون (ایجنسیز) سوئٹزرلینڈ مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کیلئے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے تصدیق کی ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کے لیے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی۔ ایرانی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی آبنائے ہرمز کے معاملے پر بات چیت کے لیے عمان پہنچ گئے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمدورفت پر رابطے کا نظام قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اقدام کا مقصد کسی بھی قسم کے تصادم یا کشیدگی سے بچنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کے لیے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی۔ اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ سوئٹزرلینڈ مذاکرات کی بنیاد پر لبنان کی علاقائی سالمیت و خودمختاری کی ضمانت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکا نے ایرانی تیل کی فروخت پر عائد پابندی اٹھالی ہے جس کے بعد 2 ماہ تک ایران امریکا سمیت دنیا بھر میں اپنی پیٹرولیم مصنوعات فروخت کر سکے گا۔ ایران نے پابندیاں اٹھنے اور کچھ ایرانی اثاثے بحال ہونے کی تصدیق کر دی۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا، کیوبا اور یوکرین پر ایرانی تیل خریداری پر پابندی تاحال برقرار ہے۔

مذاکرات کے بعد ایرانی صدر کا دورہ پاکستان، اسلام آباد کی سفارتی اہمیت میں اضافہ

تہران، 23 جون (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان آج اسلام آباد پہنچ رہے ہیں جہاں وہ پاکستان کی اعلیٰ قیادت سے اہم ملاقاتیں کریں گے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ مذاکرات اور مشرقِ وسطیٰ میں کشیدہ صورتِ حال کے بعد یہ ان کا پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے اعلیٰ سطح کے مذاکرات کے بعد فریقین کے درمیان 60 روزہ فریم ورک پر پیش رفت سامنے آئی ہے جس کا مقصد ایک حتمی معاہدے کی جانب بڑھنا ہے۔ الجزیرہ نے ایرانی صدر کے پاکستانی دورے سے متعلق ایک خصوصی رپورٹ شائع کی ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اس دورے میں دونوں ممالک تجارت، توانائی، سرحدی سکیورٹی اور علاقائی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے پر بات کریں گے۔ صدر پزشکیان وزیر اعظم شہباز شریف اور صدر آصف علی زرداری سے ملاقات کریں گے، اس کے علاوہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کی قیادت بھی ان سے ملے گی۔ الجزیرہ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے حالیہ مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کیا ہے جس کے باعث اس کی علاقائی سفارتی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے۔ حالیہ برسوں کے دوران پاکستان اور ایران کے تعلقات میں بہتری آئی ہے اور تعاون میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب ایران نے بھی پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے اسے اہم سفارتی شراکت دار قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ 2015ء کے جوہری معاہدے کے تحت ایران نے اپنے جوہری پروگرام پر پابندیاں قبول کی تھیں تاہم 2018ء میں امریکہ کے معاہدے سے نکلنے کے بعد صورتِ حال دوبارہ کشیدہ ہو گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی صدر کا یہ دورہ ایران کے لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس سے اسے عالمی سطح پر سیاسی حمایت اور معاشی ریلیف کے امکانات مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے جبکہ پاکستان کے لیے یہ خطے میں ایک ذمے دار ثالث کے طور پر ابھرنے کا موقع ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com